حصہ اول

تسہیل الإنشاء

شرح

مُعلّمُ الإنشاء

تالیف

مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی

اُستاذ دارالعلوم محمودیہ صادق آباد

مُعلّمُ الانشاء کی پوری ۱۳۵ تمرینات، طویل تدریسی تجربات اور فنی قواعد کی روشنی میں حل کی گئی ہیں۔

ناشر

کُتب خانہ مجیدیہ، مُلتان

مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی
اُستاذ دار العلوم محمودیہ صادقِ آباد

مُعلِّمُ الانشاء کی پوری ۱۳۵ تمرینات، طویل تدریسی تجربات اور فنی قواعد کی روشنی میں حل کی گئی ہیں۔

ناشر
کتب خانہ مجیدیہ ملتان

نام کتاب ـــــــــــ تسہیل الانشاء
مؤلف ـــــــــــ مفتی محمد ابراہیم
کتابت ـــــــــــ حافظ گلزار احمد
طبع اول ـــــــــــ اگست ۱۹۹۰ء
طباعت ـــــــــــ حسینیہ پرنٹنگ پریس ملتان

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ رشیدیہ راجہ بازار راول پنڈی
۲۔ مکتبہ سید احمد شہید رح، اُردو بازار، لاہور
۳۔ مکتبہ رحمانیہ، اُردو بازار لاہور
۴۔ مکتبہ حقانیہ، ملتان

فہرست عنوانات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

پیش لفظ

عربی زبان کی مذہبی، سیاسی، معاشرتی اور معاشی اہمیت اور فوائد کے باوجود اسے مسلسل نظر انداز کیا جاتا رہا ہے، اس میں شک نہیں کہ دینی مدارس کا زیادہ تر نصاب عربی زبان میں ہے اور تفسیر و فقہ، نحو و صرف، حدیث اور اصولِ فقہ، منطق اور فلسفہ کی زیادہ تر کتابیں عربی میں ہیں لیکن اس کے باوجود یہ بات انتہائی تعجب خیز ہے کہ زندگی کے قیمتی گیارہ بارہ سال مدارس میں گزارنے کے باوجود اکثر فضلاءِ عربی زبان میں بے تکلف اظہار مافی الضمیر نہیں کر سکتے، وہ عربی زبان کی مغلق سے مغلق علمی اور ادبی عبارتوں کو منٹوں میں حل کر لیتے ہیں مگر زندگی کے عمومی مسائل سے متعلق وہ ایک صفحہ کا مضمون گھنٹوں میں بھی نہیں لکھ سکتے۔

مگر جب سے مشرقِ وسطیٰ کے ممالک میں اہلِ علم کی آمد و رفت بڑھی ہے اور وہاں کے علماء اور اہلِ فضل و کمال سے اختلاط کے مواقع پیدا ہوئے، اسوقت سے اس کمی کو شدت سے محسوس کیا جانے لگا اور اسکے ازالہ کی بھرپور اور سنجیدہ کوشش ہو رہی ہے ہمیں یہ اعتراف کرنے میں قطعًا کوئی حجاب نہیں کہ ندوۃ العلماء کو اس سلسلے میں اوّلیت کا شرف حاصل ہے، وہاں کے فضلاء نے عربی زبان کی تعلیم و تدریس کا ایک مرتب اور جامع نصاب پیش کیا ہے جسکے خاطر خواہ نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ "معلم الانشاء" کو اس نصاب میں بنیادی حیثیت حاصل ہے اس کتاب کے

انداز کو عام طور پر پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا ہے۔ عظیم اسلامی اسکالر جناب سید ابوالحسن علی ندوی دامت برکاتہم کے تاثرات یقیناً اس کتاب کی افادیت کے لئے سند کا درجہ رکھتے ہیں، آپ فرماتے ہیں :۔

" اس کتاب میں انشاء و ترجمہ کی تمرینات سے پہلے صرف و نحو کے ضروری قواعد بیان کر دیئے گئے ہیں جن پر انشاء و ترجمہ کی بنیاد ہے، پھر مختلف قسم کی مشقیں دی گئی ہیں، جن سے ایک طرف یہ قواعد ذہن نشین اور راسخ ہو جاتے ہیں دوسری طرف طلباء کو صحیح جملے اور عربی عبارت لکھنے کی مشق ہوتی ہے۔ دراصل قواعد کی تعلیم کا بھی یہی فطری طریقہ ہے کہ ان کو مجرّد قواعد و مسائل کی صورت میں صرف طلباء کو سمجھا اور رٹا نہ دیا جائے بلکہ جملوں اور عملی مثالوں کے ساتھ ان کو ذہن نشین کیا جائے اور طلباء سے عملی طور پر ان کا اجراء کرایا جائے، قواعد کو زبان سے الگ کر کے نظری طور پر سکھانا صرف متأخرین اہلِ عجم کی خصوصیت ہے، اہلِ زبان اس سے نا آشنا ہیں۔ مشقوں میں یکسانی اور یکرنگی نہیں اور جملے خشک اور بے جان نہیں بلکہ ان میں تنوع، زندگی اور دلچسپی ہے، ان کا تعلق عموماً روزمرہ زندگی اور طلباء کی دنیا سے ہے جو اگرچہ محدود و مختصر ہے مگر متنوّع اور دلچسپ ہے، ان جملوں میں ان کی ضرورت کے الفاظ اور گرد و پیش کی دنیا کے ضروریات موجود ہیں اور وہ ان کی مدد سے اپنے ماحول کا اظہار کر سکتے ہیں۔

پھر جملوں اور الفاظ کے انتخاب میں بھی اسلامی ذہنیت اور دینی خیال نمایاں ہے بکثرت جملے قرآن و حدیث سے ماخوذ ہیں، ان جملوں اور مشقوں کے ذریعے بھی عربی مدارس کے نوخیز طلباء کے دینی احساسات کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ ان مسلمان طلباء کی درسی کتاب ہے، جن کو مستقبل میں دین کا داعی اور اسلام کا سپاہی بننا ہے اور زبان کے حصول سے ان کو دین کی خدمت کا کام لینا ہے۔

انہی خصوصیات کی وجہ سے یہ کتاب وفاق المدارس کے نصاب میں بھی شامل کی گئی ہے مگر یہ اعتراف کرنا پڑے گا کہ ایک بالکل نیا انداز اور نئی زبان ہونے کی وجہ سے بسا اوقات طلبا کو اس کی تمرینات حل کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں اور کمزور طالب علم ان مشکلات کی وجہ سے ہمت ہار بیٹھتا ہے۔

محب مکرم حضرت العلام مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی نے ایسے ہی طلباء کی ضرورت کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمرینات کو حل کیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ حق ادا کر دیا ہے۔

مفتی صاحب کو رب کریم نے اردو اور عربی دونوں زبانوں کے ادبی ذوق سے نوازا ہے اور اس کتاب کا مطالعہ کرنیوالا ہر شخص اس ذوق کو ضرور محسوس کرے گا۔

اس تسہیل کی افادیت کے باوجود ہم ہر صلاحیت طالب علم سے یہی گزارش کرینگے کہ وہ اصل کتاب پر ہی انحصار کرے کیونکہ عربی زبان کا ذوق اور بول چال کی صلاحیت اسی سے پیدا ہوگی، یہاں بھی یہ عرض کرتا چلوں کہ معلم الانشاء کی ایک شرح اس سے قبل لکھی جا چکی ہے مگر اس میں ایک تو اغلاط کی بھر مار ہے، دوسری کمزوری اس میں فنی اور ادبی قواعد کا بعض جگہ خیال نہ رکھنے کی بھی ہے جبکہ تسہیل الانشاء میں آپ کو اس قسم کی کمزوری اور خرابی نہیں ملے گی۔ انشاء اللہ قارئین کو حضرت مفتی صاحب کے قلم سے بہت جلد معلم الانشاء کے حصہ دوم کی تسہیل بھی میسر آجائے گی جس پر وہ کام شروع فرما چکے ہیں، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مفتی صاحب کو مزید علمی نوادرات پیش کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

نوٹ: محض حضرت مفتی صاحب کے اصرار پر یہ چند سطور نہایت عجلت میں لکھ دیں ورنہ راقم اپنے آپ کو اس کا اہل ہرگز نہیں سمجھتا۔

محتاج دعا

محمد اسلم شیخوپوری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم، فعل اور حرف کی تمیز کرو۔

۱۔ اَلطَّیْرُ یَطِیْرُ فِی الْھَوَاءِ (پرندہ اُڑتا ہے ہوا میں)
الطَّیْرُ۔ اسم۔ یَطِیْرُ۔ فعل۔ فِیْ۔ حرف۔ اَلْھَوَاء۔ اسم

۲۔ السَّمَکُ یَعِیْشُ فِی الْمَاءِ (مچھلی زندگی گزارتی ہے پانی میں)
اَلسَّمَکَ۔ اسم۔ یَعِیْشُ۔ فعل۔ فِیْ۔ حرف۔ اَلْمَاءُ۔ اِسم

۳۔ اَلْعُصْفُوْرُ یَتَغَرَّدُ عَلَی الشَّجَرَۃِ (چڑیا چہچہاتی ہے درخت پر)
اَلْعُصْفُوْرِ۔ اسم۔ یَتَغَرَّدُ۔ فعل۔ عَلٰی حرف۔ اَلشَّجَرَۃِ۔ اسم۔

۴ اِنَّ السَّفِیْنَۃَ تَجْرِیْ عَلَی الْمَآءِ (بیشک کشتی چلتی ہے پانی پر)
اِنَّ۔ حرف۔ السَّفِیْنَۃَ۔ اسم۔ تَجْرِیْ۔ فعل۔ عَلٰی۔ حرف۔۔ المَاء۔ اسم

۵۔ یَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَآءِ (اترتی ہے بارش آسمان سے)
یَنْزِل۔ فعل۔ اَلْمَطَرُ۔ اسم۔ مِنْ۔ حرف۔ اَلسَّمَآء۔ اسم

۶۔ سَافَرَ عَلِیٌّ اِلٰی دِھْلِیّ (سفر کیا علی نے دہلی کی طرف)
سَافَرَ۔ فعل۔ عَلیّ۔ اسم۔ اِلٰی۔ حرف۔ دِھْلِیْ۔ اسم۔

۷۔ تَوَضَّأْتُ بِالْمَآءِ الْبَارِدِ (میں نے وضو کیا ٹھنڈے پانی کے ساتھ)
تَوَضَّأْتُ۔ فعل۔ ب۔ حرف۔ اَلْمَاء۔ اسم۔ البَارِدْ۔ اسم

۸۔ صِدْتُّ الطُّیُوْرَ بِالْبُنْدُقِیَّۃِ (میں نے شکار کیا پرندوں کا بندوق کے ساتھ)
صِدْتُّ۔ فعل۔ اَلطُّیُوْرُ۔ اسم۔ ب۔ حرف۔ البندقِیَّۃ۔ اسم

۹۔ حِفْظُ التِّلْمِیْذُ الدَّرْسَ (یاد کیا طالب علم نے سبق
حفظ۔ فعل۔ التِّلْمِیْذُ۔ اسم۔ الدَّرْسُ۔ اسم

۱۰ - اِنَّ اللهَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ (بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے)
اِنَّ - حرف اللہ اسم - عَلٰی حرف - کُلِّ اسم - شَیۡءٌ اسم - قَدِیۡرٌ اسم -

مشق (۲)

۱- قلم	۲- کتاب	۳- ایک کاپی	۴- کچھ روشنائی
۵- ایک پنسل	۶- دوات	۷- تختہ سیاہ	۸- باغ
۹- درخت	۱۰- ایک ٹہنی	۱۱- کاغذ / پتا	۱۲- پھول
۱۳- پھل	۱۴- ایک میوہ	۱۵- ایک گھر	۱۶- چھت
۱۷- دروازہ	۱۸- ایک دیوار	۱۹- چابی	۲۰- ایک تالا
۲۱- کھڑکی / جنگلا	۲۲- باپ	۲۳- بھائی	۲۴- استاذ
۲۵- ایک شاگرد	۲۶- لڑکا / بیٹا	۲۷- نوکر	۲۸- بیٹی

مشق (۳)

۱- اَلۡھِلَالُ / اَلۡقَمَرُ	۲- اَلنَّجۡمُ / اَلۡکَوۡکَبُ	۳- اَلشَّمۡسُ
۴- اَلسَّمَاءُ	۵- اَلۡاَرۡضُ	۶- اَلسَّحَابُ / اَلۡغَیۡمُ
۷- اَلۡھَوَاءُ / اَلرِّیۡحُ	۸- اَلۡبَحۡرُ / اَلنَّھۡرُ	۹- اَلۡجَبَلُ
۱۰- اَلۡغَابَةُ / اَلصَّحۡرَاءُ	۱۱- اَلنَّارُ /	۱۲- اَلۡمَاءُ
۱۳- اَلدُّخَانُ	۱۴- اَلنُّوۡرُ وَالظُّلۡمَةُ	۱۵- اَلۡمَطَرُ وَالنَّدٰی / اَلطَّلُّ
۱۶- اَلطَّاوِلَةُ / اَلۡمَکۡتَبُ	۱۷- طَاوِلَةٌ صَغِیۡرَةٌ	۱۸- کُرۡسِیٌّ
۱۹- مِنۡضَدَةٌ	۲۰- اَلنَّشَّافَةُ / اَلۡجَاذِبُ	۲۱- اَلۡقَمِیۡصُ
۲۳- مِنۡدِیۡلٌ	۲۳- مِنۡشَفَةٌ	۲۴- اَلنَّعۡلُ / اَلۡحِذَاءُ

٢٥۔ قَلَنْسُوَةٌ ٢٦۔ السِّرْوَالُ / السَّرَاوِيْلُ ٢٧۔ اَلْوِسَادَةُ / اَلْمِخَدَّةُ

٢٨۔ الرِّدَاءُ

مشق (۴)

① پانی ٹھنڈا ہے	(مرکب تام)	② کپڑا صاف ستھرا ہے	(مرکب تام)
③ صاف گھر	(مرکب ناقص)	④ لڑکا نہیں	(مرکب ناقص)
⑤ کاش پھل	(مرکب ناقص)	⑥ فرید نے پھل کھایا	(مرکب تام)
⑦ وہ پھل جو	(مرکب ناقص)	⑧ شاید نوکر	(مرکب ناقص)
⑨ شاید طالبعلم کامیاب ہو جائے	(مرکب تام)	⑩ اگر تو آئے	(مرکب ناقص)
⑪ گویا کہ کتاب	(مرکب ناقص)	⑫ ستارہ چمکدار ہے	(مرکب تام)
⑬ پھل پختہ ہے۔	(مرکب تام)	⑭ بچی سو گئی	(مرکب تام)

مشق (۵)

١۔ خوبصورت باغ ٢۔ سبز ٹہنی ٣۔ نرم پتا / ملائم کاغذ

۴ ایک ارزاں کپڑا ۵۔ ایک قیمتی قلم ٦۔ کھردری چادر

٧۔ موسلا دھار / زوردار بارش ٨۔ گھنا، گاڑھا بادل ٩۔ ایک محنتی طالب

١٠۔ سست کسان ١١۔ تیز رفتار ٹرین ١٢۔ ایک سست رفتار گھوڑا۔

١٣۔ میٹھا سیب ١۴۔ کھٹا لیموں ١۵۔ شاعر اقبال

١٦۔ دین مستقیم / سیدھا دین

مشق (٦)

١۔ طَائِرٌ جَمِیْلٌ (ایک خوبصورت پرندہ) ٢۔ اَلْبَابُ الْمُغْلَقُ (بند دروازہ)
٣۔ الثَّوْبُ الْجَدِیْدُ (نیا کپڑا) ٤۔ وَلَدٌ صَالِحٌ (ایک نیک لڑکا)
٥۔ اَلْحِصَانُ السَّرِیْعُ (تیز گھوڑا) ٦۔ اَلْفِرَاشُ النَّاعِمُ (ایک نرم بستر)
٧۔ اَلْبَیْتُ الْکَبِیْرُ (بڑا گھر) ٨۔ شُبَّاکٌ مَّفْتُوْحٌ (ایک کھلی ہوئی کھڑکی)
٩۔ اَلْکِتَابُ الْبَالِی / الْخَلَقُ (بُری کتاب) ١٠۔ اَلْمَسْجِدُ الصَّغِیْرُ (چھوٹی مسجد)

مشق (٧)

١۔ اَلْمَاءُ الْبَارِدُ ٢۔ اَلْهَوَاءُ النَّقِیُّ ٣۔ اَلتَّمْرُ الْحُلْوُ
٤۔ اَلْحِبْرُ الْاَحْمَرُ ٥۔ اَلْمِرْسَمُ الْاَسْوَدُ ٦۔ طَائِرٌ جَمِیْلٌ
٧۔ عِقْدٌ ثَمِیْنٌ ٨۔ اَلثَّوْرُ السَّمِیْنُ ٩ حِصَانٌ سَرِیْعٌ
١٠ اَلشَّارِعُ الْعَرِیْضُ ١١۔ وَلَدٌ صَالِحٌ ١٢ کِتَابٌ جَیِّدٌ
١٣۔ اَلتِّلْمِیْذُ الْمُجْتَهِدُ ١٤ اَلْاُسْتَاذُ الشفیق / المعلم العطوف / الرّؤوف
١٥۔ شَاهِدٌ الْاَدِیْبُ ١٦ النَّبِیُّ الْخَاتَم ١٧۔ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ (صلی اللہ علیہ وسلم)
١٨۔ الرَّسُوْلِ الصَّادِق

مشق (٨)

١۔ خوبصورت باغیچہ / پارک ٢۔ پھل دار درخت ٣۔ گلاب کا ایک سُرخ پھول
٤۔ لذید کھانا ٥۔ کچھ تازہ گوشت ٦۔ ایک باسی روٹی
٧۔ سفید چاندی ٨۔ کچا پھل ٩۔ ایک کھلا ہوا پھول / شگفتہ پھول

۱۰۔ ایک پختہ پھل ۱۱۔ صاف آسمان ۱۲۔ ایک خوبصورت لڑکی
۱۳۔ علم والی خدیجہ ۱۴۔ بدسلیقہ / بے وقوف حمیدہ

مشق (۹)

۱۔ اَللَّیْلُ الْمُظْلِمُ (اندھیری رات) ۲۔ اَلْبُسْتَانُ الْجَمِیْلُ (خوبصورت باغ)
۳۔ اَلسَّاعَۃُ الثَّمِیْنَۃُ (قیمتی گھڑی) ۴۔ طَاوِلَۃٌ صَغِیْرَۃٌ (ایک چھوٹی تپائی)
۵۔ کُرْسِیٌّ جَیِّدٌ (ایک عمدہ کرسی) ۶۔ اَلسَّبُّوْرَۃُ الْمَلْسَاءُ (چکنا/ہموار تختۂ سیاہ)
۷۔ سَعِیْدُنِ الْعَلَّامَۃُ (علامہ سعید) ۸۔ اَلْعِقْدُ اللَّامِعُ / الْمُتَلَأْلِیْ (چمکدار ہار)
۹۔ اَلْمِصْبَاحُ الْمُضِیْءُ / الْمُنِیْرُ (روشن چراغ) ۱۰۔ سَیَّارَۃٌ سَرِیْعَۃٌ (ایک تیز رفتار موٹر)
۱۱۔ اَلْمَنَارَۃُ الْعَالِیَۃُ / الْمُرْتَفِعَۃُ (اونچا مینار) ۱۲۔ اَلْبَقَرَۃُ الصَّفْرَاءُ (زرد گائے)
۱۳۔ شَاۃٌ حَلُوْبٌ (ایک دودھ دینے والی بکری) ۱۴۔ فَاطِمَۃُ نِ الزَّھْرَاءُ (آب و تاب والی فاطمہ)

مشق (۱۰)

۱۔ اَلنَّجْمُ اللَّامِعُ (چمکدار ستارہ) ۲۔ اَلْمَاءُ الْعَذْبُ (میٹھا پانی)
۳۔ اَلْھَوَاءُ النَّقِیُّ (صاف ہوا) ۴۔ اَلْبَقَرَۃُ السَّمِیْنَۃُ (فربہ/موٹی گائے)
۵۔ اَلدَّوَاءُ الْمُرُّ (تلخ / کڑوی دوا) ۶۔ اَلْعَالِمُ الْھِنْدِیُّ (ہندی عالم)
۷۔ لَیْلَۃٌ مُقْمِرَۃٌ (ایک چاندنی رات) ۸۔ فَرَسٌ بَیْضَاءُ (ایک سفید گھوڑی)
۹۔ اَللَّیْلُ الْمُظْلِمُ (اندھیری رات) ۱۰۔ جُنْدِیٌّ نَشِیْطٌ (ایک چست سپاہی)
۱۱۔ اَلشَّجَرُ الْمُثْمِرُ (پھل دار درخت) ۱۲۔ اَلسُّرَادِقُ الْمُظِلَّۃُ (سایہ دار شامیانہ)

مشق (۱۱)

۱۔ اَلسَّمَآءُ الزَّرْقَاءُ ۲۔ اَلشَّمْسُ الْمُشْرِقَةُ / اَلْمُنِيْرَةُ
۳۔ اَلْجَبَلُ الشَّامِخُ ۴۔ اَلْبِئْرُ الْعَمِيْقَةُ
۵۔ اَلشَّجَرُ الْمُثْمِرُ ۶۔ اَلرُّمَّانُ الْحُلْوُ
۷۔ اَللَّيْلُ الْبَارِدُ ۸۔ غُرْفَةٌ / حُجْرَةٌ مُظْلِمَةٌ
۹۔ طَاوِلَةٌ عَالِيَةٌ ۱۰۔ سَاعَةٌ ثَمِيْنَةٌ
۱۱۔ اَلْقَمِيْصُ الْاَبْيَضُ ۱۲۔ اَلْقَلَنْسُوَةُ السَّوْدَاءُ
۱۳۔ عَائِشَةُ الْمُتَعَلِّمَةُ / الْمُثَقَّفَةُ ۱۴۔ خَالِدُ الْمُجَاهِدُ۔
۱۵۔ حَرْبٌ دَامِيَةٌ / صِرَاعٌ دَامِيَةٌ

مشق (۱۲)

۱۔ خوشگوار پانی ۲۔ صاف ہوا ۳۔ چلتی نہریں / بہتے دریا
۴۔ دو چمکدار ستارے ۵۔ بلند پہاڑ ۶۔ راستباز / سچے مسلمان
۷۔ کچھ نیک لوگ ۸۔ ایک کھلا ہوا گلاب کا پھول ۹۔ دو محنتی طالب علم
۱۰۔ نیک لڑکیاں ۱۱۔ کچھ قیمتی قلم ۱۲۔ دو لمبے مینار
۱۳۔ بھری ہوئی دوات ۱۴۔ مؤمن مائیں ۱۵

مشق (۱۳)

۱۔ اَلْاَزْهَارُ الْمُفَتَّحَةُ (کھلے ہوئے پھول / شگفتہ پھول
۲۔ اَلْمَلَابِسُ النَّظِيْفَةُ (صاف کپڑے) ۳۔ عَمُوْدَانِ عَالِيَانِ (دو اونچے ستون)

۴۔ اَلْمَنْظَرُ الْمُهِيْبُ / اَلْمُدْهِشُ (ڈراؤنا منظر)

۵۔ اَللَّيَالِي الطَّوِيْلَةُ (لمبی راتیں) ۶۔ اَلْبَقَرَاتُ الْعِجَافُ / الْهَزِيْلَةُ (دُبلی گائیں)

۷۔ اَلْحَدَائِقُ الْبَهِيَّةُ / الرَّائِعَةُ (خوش منظر پارک)

۸۔ كُرْسِيَّانِ جَيِّدَانِ (دو عمدہ کرسیاں) ۹۔ اَلْفَلَّاحُوْنَ الْاَقْوِيَاءُ (چست کسان)

۱۰۔ التِّلْمِيْذَاتُ الصّٰلِحٰتُ (نیک طالبات) ۱۱۔ تُفَّاحَتَانِ حُلْوَتَانِ (دو میٹھے سیب)

۱۲۔ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ (حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ)

مشق (۱۴)

۱۔ اَلسَّحَابَةُ الْمُمْطِرَةُ (برسنے والا بادل) ۲۔ اَلنُّوْرُ الضَّئِيْلُ (مدہم / دھیمی روشنی)

۳۔ اَلْوَلَدَانِ اللَّعُوْبَانِ (دو کھلنڈرے لڑکے) ۴۔ اَلْاَوْلَادُ الْبَارُّوْنَ (نیک / فرمانبردار اولاد)

۵۔ عِقْدٌ مُتَلَأْلِئٌ (ایک چمکدار ہار) ۶۔ التِّلْمِيْذَتَانِ الْفَائِزَتَانِ (دو کامیاب طالبات)

۷۔ اَلْاَشْجَارُ الْمُوْرِقَةُ (پتّے دار درخت) ۸۔ اَلْجُنْدِيَّانِ الْقَوِيَّانِ (دو طاقتور / چست فوجی)

۹۔ اَلطَّلَبَةُ النَّاجِحُوْنَ (کامیاب طلبہ) ۱۰۔ اِمْرَأَتَانِ عَفِيْفَتَانِ (دو پاکدامن عورتیں)

۱۱۔ اَلنِّسَاءُ الْعَابِدَاتُ (عبادت گزار عورتیں

۱۲۔ تِلْمِيْذَاتٌ مُجْتَهِدَاتٌ (چند محنتی طالبات)

مشق (۱۵)

۱۔ اَلْمَدَارِسُ الْعَرَبِيَّةُ ۲۔ اَلْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ / الْمُثَقَّفَاتُ

۳۔ اَلنِّسَاءُ الْمُؤْمِنَاتُ ۴۔ اَلْاُمَّهَاتُ الصّٰلِحٰتُ

۵۔ اِمْرَأَةٌ جَمِيْلَةٌ ۶۔ اَلْوَرْدَةُ الْحَمْرَاءُ

۷۔ اَلْفَضْلُ الرَّائِقُ / الْهَنِيُّ ۸۔

۸ اَلْمُنْتَزَهَانِ الْجَمِيلَانِ / اَلْحَدِيقَتَانِ الْجَمِيلَتَانِ

۹ اَلْاَنْهَارُ الْجَارِيَاتُ / اَلْاَنْهُرُ الْجَارِيَةُ

۱۰۔ النَّجْمَانِ اللَّامِعَانِ ۔۔۔ ۱۱۔ اَللَّيَالِي الْمُقْمِرَةُ

۱۲۔ اَلْمَنْظَرُ الْبَهِيجُ / اَلْخَلَّابُ ۔۔۔ ۱۳۔ اَشْجَارٌ مُثْمِرَةٌ

۱۴۔ اَلْغُصُونُ / اَلْاَغْصَانُ الْخَضْرَاءُ

۱۵۔ اَلْوُزَرَاءُ الْخَاشِعُونَ ۔۔۔ ۱۶۔ الحضَارَةُ / اَلثَّقَافَةُ الْغَرْبِيَّةُ

۱۷۔ اَلْقُضَاةُ الْعَادِلُونَ / اَلْمُنْصِفُونَ

۱۸۔ النِّسَاءُ السَّافِرَاتُ / اَلْكَاشِفَاتُ

۱۹۔ اَلْاُنْشُوْدَةُ الْوَطَنِيَّةُ / النَّشِيدُ الْوَطَنِي ۔

۲۰۔ اَلْاَغَانِي الْعَذْبَةُ

مشق (۱۶)

درس گاہ سے متعلق موصوف وصفت کے جملے

۱۔ غُرْفَةُ فَصْلِي غُرْفَةٌ فَسِيحَةٌ تَسَعُ عَدَدًا مَلْحُوظًا مِنَ الطَّلَبَةِ ۔
(میرا کمرۂ جماعت ایک وسیع کمرہ ہے جس میں طلبہ کی ایک بڑی تعداد سماتی ہے۔)

۲۔ هِيَ مَبْسُوطَةٌ بِطُنْفُسَةٍ نَفِيسَةٍ (اس میں ایک قیمتی قالین / غالیچہ بچھایا گیا ہے)

۳۔ اَكْسَبَهَا جَمَالًا مِصْوَانَانِ حَدِيدِيَّانِ مَعَ بَابٍ خَشَبِيٍّ وَشَبَابِيكَ مَتِينَةٍ وَكُوًى مُسْتَدِيرَةٍ (اسے دو لوہے کی الماریوں اور ان کے علاوہ ایک لکڑی کے دروانہ اور کئی مضبوط کھڑکیوں اور گول روشندانوں نے رونق بخشی ہے

۴۔ مُعَلَّقَةٌ بِسَقْفِهَا مِرْوَحَتَانِ بَرْقِيَّتَانِ ۔
اس کی چھت سے دو برقی (بجلی والے) پنکھے معلق ہیں۔

۵۔ وَدَاخِلُهَا مُنَوَّرٌ بِمَصَابِيْحَ كَهْرَبَائِيَّةٍ۔
اور اس کا اندرونی حصہ بجلی کے بلبوں سے روشن ہے۔
۶۔ بِالْجُمْلَةِ غُرْفَةُ فَصْلِيْ مُزَوَّدَةٌ بِجَمِيْعِ الْحَوَائِجِ / اللَّوَازِمِ التَّعْلِيْمِيَّةِ۔
غرض میرا کمرۂ جماعت تمام تعلیمی ضروریات سے آراستہ ہے۔

تعلیمی اشیاء سے متعلق موصوف وصفت کے جملے

۱۔ نَحْنُ زُمَلَاءُ الصَّفِّ الثَّانِيْ لَا نَحْتَاجُ إِلٰى أَحَدٍ فِيْ شَيْءٍ مِنَ الْأَدَوَاتِ الدِّرَاسِيَّةِ
ہم دوسرے درجہ کے ساتھی درسی اشیاء میں کسی کے محتاج نہیں ہیں۔
۲۔ يَحْتَفِظُ كُلُّ زَمِيْلٍ عِنْدَهُ بِمِحْفَظَةٍ مَتِيْنَةٍ ذَاتِ دُرْجَيْنِ وَاسِعَيْنِ۔
ہر ساتھی اپنے پاس ایک مضبوط کشادہ دو خانوں کا بستہ رکھتا ہے۔
۳۔ يَضَعُ فِيْهَا كُتُبًا دِرَاسِيَّةً وَكَرَارِيْسَ عَدِيْدَةً مُخْتَلِفَةَ الْأَحْجَامِ۔
اس میں درسی کتابیں اور مختلف سائز کی متعدد کاپیاں رکھتا ہے۔
۴۔ وَيَحْتَفِظُ أَيْضًا بِمِحْبَرَةٍ كَبِيْرَةٍ لِأَشْيَاءَ صَغِيْرَةٍ۔
اور چھوٹی موٹی چیزوں کے لئے ایک بڑا قلمدان بھی رکھتا ہے۔
۵۔ فِيْهَا دَوَاتَانِ مَمْلُوْءَتَانِ إِحْدَاهُمَا بِالْحِبْرِ الْأَزْرَقِ وَالْأُخْرٰى بِالْحِبْرِ الْأَسْوَدِ وَقَلَمَانِ مُحَبَّرَانِ وَمِرْسَمَانِ مُخْتَلِفَا اللَّوْنِ۔
اس میں دو بھری دواتیں ہیں ایک نیلی روشنائی سے بھری ہوئی اور دوسری سیاہ روشنائی سے بھری ہوئی اور دو روشنائی والے قلم اور دو مختلف رنگ کی پنسلیں ہیں۔
۶۔ وَمُوَفَّرَةٌ عِنْدَنَا سَبُّوْرَةٌ سَوْدَاءُ وَمِنْضَدَةٌ طَوِيْلَةٌ وَطَاوِلَاتٌ

صَغِيْرَةٌ اَيْضًا (اور ہمارے ہاں ایک تختہ سیاہ ایک لمبا ڈیسک اور تپائیاں بھی موجود ہیں۔

دار الاقامہ سے متعلق موصوف صفت کے جملے

١۔ دَارُ اِقَامَتِنَا مُحْتَوِيَةٌ عَلٰى مَبْنًى رَائِعٍ مَشِيْدٍ
(ہمارا دار الاقامہ ایک شاندار پختہ عمارت پر مشتمل ہے)

٢۔ هٰذَا الْمَبْنَى الْجَمِيْلُ مُشْتَمِلٌ عَلٰى طَابِقَيْنِ عَالِيَيْنِ
(یہ حسین عمارت دو اونچی منزلوں پر مشتمل ہے۔)

٣۔ كُلُّ طَابِقٍ يَتَضَمَّنُ صَفًّا سَوِيًّا مِنْ غُرَفٍ رَصِيْفَةٍ
ہر منزل میں پختہ کمروں کی ایک سیدھی قطار ہے۔

٤۔ فِيْ كُلِّ غُرْفَةٍ فُرُشٌ مَصْفُوْفَةٌ لِلطَّلَبَةِ السَّاكِنِيْنَ
(ہر کمرے میں رہائش پذیر طلباء کے بستروں کی لائن ہے)

٥۔ الطَّابَقُ الْاَعْلٰى مُخْتَصٌّ بِالطَّلَبَةِ الْكِبَارِ وَالطَّابَقُ الْاَسْفَلُ مُخْتَصٌّ بِالطَّلَبَةِ الصِّغَارِ۔ (اوپر کی منزل بڑے طلباء کے لئے اور نچلی منزل چھوٹے طلباء کے لئے مخصوص ہیں۔

٦۔ وَالْغُرْفَتَانِ الْوَسْطِيَّتَانِ مُخْتَصَّتَانِ لِلْمُعَلِّمِيْنَ الْمُرَاقِبِيْنَ / الْمُشْرِفِيْنَ عَلَى الطَّلَبَةِ (اور دو درمیانی کمرے طلباء پر مقرر دو نگران استاذوں کے لئے مخصوص ہیں۔

مشق (١٧)

١۔ چاند کی روشنی ٢۔ رات کا اندھیرا ٣۔ بارش کا موسم
٤۔ نہر کا کنارہ ٥۔ فطری حسن ٦۔ اللہ تعالےٰ کی نشانی

۷۔ زمین کی پیداوار　۸۔ پہاڑ کی چوٹی　۹۔ درخت کی ٹہنی
۱۰۔ پرندوں کا چہچہانا　۱۱۔ محمود کا باغ　۱۲۔ غنی کا گھر
۱۳۔ مہمانوں کی تعظیم　۱۴۔ دین کی خدمت

مشق (۱۸)

۱۔ لَمَعَانُ الْبَرْقِ (بجلی کی چمک)　۲۔ بَابُ الْبَيْتِ (گھر کا دروازہ)
۳۔ خُرْطُومُ الْفِيْلِ (ہاتھی کی سونڈ)　۴۔ صَوْمُ رَمَضَانَ (رمضان کا روزہ)
۵۔ عِنَانُ الْفَرَسِ (گھوڑے کی لگام)　۶۔ سَقْفُ الْحُجْرَةِ (کمرے کی چھت)
۷۔ كَأْسُ الزُّجَاجِ (شیشے کا گلاس)　۸۔ اَلْمَآءُ الْعَذْبُ[1] (میٹھا پانی)
۹۔ سَيْرُ الْقِطَارِ (ریل کی رفتار)　۱۰۔ جَنَاحُ الطَّيْرِ (پرندے کے بازو)

مشق (۱۹)

۱۔ لَمَعَانُ النُّجُوْمِ　۲۔ حَرَارَةُ الشَّمْسِ
۳۔ لَوْنُ السَّمَآءِ　۴۔ مَنْظَرُ الْبُسْتَانِ
۵۔ اَرِيْجُ / فَوْحَةُ الْاَزْهَارِ　۶۔ صَيْدُ الظَّبْيِ / اَلْغَزَالِ
۷۔ لَحْمُ الْمَلْبَرِ　۸۔ بُنْدُقِيَّةُ مَحْمُوْدٍ
۹۔ سَاعَةُ الْفِضَّةِ　۱۰۔ صُنْدُوْقُ الْحَدِيْدِ
۱۱۔ تَعْلِيْمُ الرَّسُوْلِ　۱۲۔ طَهَارَةُ / حُسْنُ الْخُلْقِ
۱۳۔ عَزَائِمُ الْمُؤْمِنِ　۱۴۔ غَلَبَةُ الدِّيْنِ۔
۱۵۔ رِضَى الرَّبِّ

---

[1] مرکب توصیفی ہے۔ ترکیب اضافی کے لئے عُذُوبَةُ الماء آئے گا۔

مشق (۲۰)

بچے کا ہاتھ ۲- ہرن کی دونوں آنکھیں ۳- پرندے کے دونوں بازو
نہر کے دونوں کنارے ۵- کشتی کے سوار ۶- پہاڑوں کے باشندے
دعلے کے سچے ۸- مدرسہ کے اساتذہ ۹- دروازہ کے دونوں کواڑ
سائیکل کے دونوں پہیے ۱۱- امت کے محسن ۱۲- دونوں کے خدام

مشق (۲۱)

عَيْنَا الظَّبْيُ (ہرن کی دو آنکھیں) ۲- عَقْرَبَا السَّاعَةُ (گھڑی کی دو سوئیاں)
مُنَارَتَا الْمَسْجِدِ (مسجد کے دو مینار) ۴- لَابِسُوا الْقُمَاشِ الْكَتَّانِ (کھدر پوش)
بَائِعُوا الصُّحُفِ (اخبار فروش) ۶- مَدَارِسُ الْحُكُومَةِ (سرکاری مدارس/اسکول)
مُهَاجِرُوا الْمَدِينَةَ (مدینہ کے مہاجر) ۸- سَائِقُوا السَّيَّارَاتِ (موٹروں کے ڈرائیور)
أُذُنَا الْفِيلِ (ہاتھی کے دو کان) ۱۰- لَمَعَانُ النُّجُومِ (ستاروں کی چمک)
سِنَانُ الرُّمْحِ (نیزے کا پھل) ۱۲- مُسَافِرُوا مَكَّةَ (مکہ کے مسافر)

مشق (۲۲)

فراسَةُ / بَصِيرَةُ الْمُؤْمِنُ ۲- نُورُ الْإِيمَانِ
ظُلْمَةُ الْكُفْرِ ۴- فَهْمُ / فِطْنَةُ النَّمْلَةِ
رَقَبَةُ الْبَعِيرُ ۶- سِنَّا الْفِيلُ
رِجْلَا النَّعَامَةِ ۸- اِبْنَا اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام
مُطِيعُوا الْوَالِدِ / بَارُّوا الْأَبِ ۱۰- بَنَّاؤُا الْكَعْبَةِ

۱۱۔ مُسَافِرَا مَكَّةَ ۔۔۔ ۱۲۔ زَائِرُوا الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ

۱۳ أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم) ۔۔۔ ۱۴۔ مُوْفُوا الْعَهْدِ

۱۵۔ صَادِقُوا الْقَوْلِ ۔۔۔ ۱۶۔ مُكْرِمُوا الضُّيُوْفِ

۱۷ رُسُلُ اللّٰهِ ۔۔۔ ۱۸۔ مُعَلِّمُوا الْأَخْلَاقِ

۱۹ مُحِبُّوا الْوَطَنِ ۔۔۔ ۲۰۔ أَعْدَاءُ / مُبْغِضُوا الدِّيْنِ

مشق (۲۳)

۱۔ سرزمین ہند کی شادابی ۔۔۔ ۲۔ ملک امریکہ کی دولت

۳۔ محمود کی ٹوپی کا رنگ ۔۔۔ ۴۔ فاطمہ کے ہار کی قیمت

۵۔ احمد کے تولیے کا رنگ ۔۔۔ ۶۔ حامد کی جراب کی بناوٹ

۷۔ ہشام کے دونوں دستانوں کی اون ۔۔۔ ۸۔ مسعود کی کھڑاؤں کی کھڑکھڑاہٹ

۹۔ پرندے کے پر کی پھڑپھڑاہٹ ۔۔۔ ۱۰ اودھ کے امراء کی ٹیپ ٹاپ

۱۱۔ دروازے کے دونوں کواڑوں کی لکڑی ۔۔۔ ۱۲ محبّانِ دین کی کوشش

۱۳۔ احکامِ رسول ؐ کی اطاعت ۔۔۔ ۱۴۔ غلبۂ اسلام کا راز

مشق (۲۴)

۱۔ عَظَمَةُ / حُرْمَةُ بَيْتِ اللّٰهِ ۔۔۔ ۲۔ رَاكِبُوا سَفِيْنَةَ نُوْحٍ علیہ السّلام

۳ عَيْشُ سُكَّانِ الْبَادِيَةِ / حَيَاةُ الْقَرَوِيِّيْنَ

۴ أُجَرَاءِ مَصَانِعِ الْهِنْدِ / عُمَّالُ مُعَامِلِ الْهِنْدِ

۵۔ لُغَةُ مُسْلِمِيَّ إِنْدُونِيْشِيَا ۔۔۔ ۶۔ عَدَالَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ۔

۷۔ حُمْرَةُ الْوَرْدَةِ ۔۔۔ ۸۔ لَوْنُ قَلَمِ شُعَيْبٍ

۹۔ سُرْعَةُ يَدِ الصَّانِعِ / الْمَاهِرِ ۔ ۱۰۔ مِبْنَاءُ سَاعَةٍ حَسَنٍ

۱۱۔ عَقْرَبَا سَاعَةِ الْجِدَارِ ۔ ۱۲۔ صَوْتٌ دَقِيٌّ / طَنِينُ الْجَرَسِ

مشق (۲۵)

۱۔ میرے قلم کا نب ۔ ۲۔ اس کے ڈیسک کے پائے

۳۔ تیرے چہرے کی زردی ۔ ۴۔ ان کے قول کی سچائی۔

۵۔ ہمارے بیٹوں کے اساتذہ ۔ ۶۔ تمھارے ملک کے شعراء

۷۔ تم دونوں کے بیٹوں کی کشتی ۔ ۸۔ اس (عورت) کی بیٹی کی گڑیا۔

۹۔ تیری اوڑھنی / دوپٹے کا رنگ ۔ ۱۰ ان دونوں کے کنگنوں کی قیمت

۱۱۔ تمھاری بیٹیوں کی مہارت ۔ ۱۲۔ تم دونوں کے شوہروں کی سیر / سیاحت

۱۳۔ ان سب عورتوں کے دلوں کی نرمی ۔ ۱۴۔ ہمارے ملک کے لیڈر / رہنما۔

مشق (۲۶)

۱۔ مَنْظَرُ بُسْتَانِي / حَدِيقَتِي ۔ ۲۔ جِدَارُ بَيْتِكَ

۳۔ كُرَةُ ذٰلِكَ الْوَلَدِ ۔ ۴۔ دُمْيُكُمْ / دِمَايَتُكُمْ

۵ صِيتُ / شُهْرَةُ شَجَاعَتِهِمَا ۔ ۶۔ مُنَاخُ بِلَادِنَا / جَوُّ دَوْلَتِنَا

۷۔ سَيَّاحُوا بِلَادِكُمْ / وَطَنِكُمْ ۔ ۸۔ ثَمَنُ خَلْخَالِهَا

۹۔ قُرْطُ أُذُنِكَ ۔ ۱۰۔ شَهَادَةُ أَزْوَاجِكُنَّ

۱۱۔ أَثْرُ بُكَائِهِنَّ / نِيَاحَتِهِنَّ ۔ ۱۲۔ تَعْلِيمُ أَوْلَادِهِمَا

۱۳۔ صِيتُ / سُمْعَةُ عِلْمِهِمْ

۱۴ صَنَائِعُ أَسْلَافِنَا / مَآثِرُ شُيُوخِنَا

مشق (۲۷)

۱۔ روشن صبح — ۲۔ سیاہ بال

۳۔ سپیدۂ سحری / صبح کی سفیدی — ۴ بالوں کی سیاہی۔

۵۔ دو بچوں کی کود پھاند اور اُن کی دوڑ — ۶۔ دیہات کے باشندے اور انکی سادگی

۷۔ فرنگی لڑکیاں اور ان کی بے پردگی — ۸۔ شیر کی چنگھاڑ

۹۔ رینگنے والا گدھا۔ — ۱۰۔ بہت کاٹنے والا کتا اور اس کا بھونکنا۔

۱۱۔ بھوکا بلّا اور اسکا میاؤں میاؤں کرنا — ۱۲ روشنائی والا قلم (فاؤنٹین پین) اور اسکا نب

۱۳۔ گھڑی کی دو سوئیاں اور اس کا ڈائل — ۱۴۔ سرکش گھوڑا اور اس کی ہنہناہٹ

مشق (۲۸)

۱۔ بِئْرُ زَمْزَمَ وَمَآؤُهَا — ۲۔ خَاتَمُ الْفِضَّةِ وَفَصُّهُ

۳۔ مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ وَعُلُوُّهُمَا / اِرْتِفَاعُهُمَا۔

۴ سُكَّانُ / اَهْلُ الْعَرَبِ وَلُغَتُهُمْ

۵۔ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسِيَرُتُهُمْ۔

۶۔ بِعْثَةُ الرُّسُلِ وَرِسَالَاتُهُمْ — ۷۔ اَلنِّظَامُ الْاِسْلَامِيُّ وَمَحَاسِنُهُ

۸۔ اَلْحَضَارَةُ / اَلثَّقَافَةُ الْعَرَبِيَّةُ وَمَضَارُّهَا

۹۔ سِيَاسَةُ الْاَفْرَنْجِ وَدَهَاؤُهُمْ / سِيَاسَةُ الْاِنْكِلِيْزِ وَشَطَارَتُهُمْ

۱۰۔ ضِيَافَةُ الْعَرَبِ وَجُوْدُهُمْ / سَخَاؤُهُمْ

۱۱۔ لَمَعَانُ سَيْفِيْ / وَمِيْضُ حُسَامِيْ

۱۲۔ قَائِمَةُ سَيْفِكَ وَغِمْدُهُ — ۱۳۔ دُمْيَةُ / عُرُوْسَةُ فَاطِمَةَ وَلُعَبُهَا

۱۴۔ كُرَةُ اَحْمَدَ وَدُوَّا امَتُهُ ۱۵۔ دُرَّاجَةُ مَحْمُودٍ وَعَجلَتَاهُ
۱۶۔ الثَّوْرَانِ السَّمِينَانِ وَخُوارُهُمَا ۱۷۔ بَقَرَةٌ جَمِيلَةٌ وَقَرْنَاهُ
۱۸۔ رَقَبَةُ الْبَعِيرِ وَقَوَائِمُهُ ۱۹۔ سَرَجُ حِصَانِكَ وَعِنَانُهُ / لِجَامُهُ
۲۰ دَارُ اِقَامَتِنَا وَغُرَفُهَا ۲۱۔ سَقْفُ دَارِكَ وَجُدْرَانُهَا حِيطَانُهَا

مشق (۲۹)

۱۔ بچہ مسکرا رہا ہے ۲۔ آفتاب روشن ہے / چمک رہا ہے۔
۳ پانی خوشگوار ہے۔ ۴۔ ہوا صاف ستھری ہے
۵۔ دونوں ڈیسک خوبصورت ہیں ۶۔ فاطمہ صاف ستھری ہے
۷۔ دونوں سپاہی طاقتور ہیں۔ ۸۔ قاضی انصاف کرنے والے ہیں۔
۹۔ گلاب کا پھول کھلا ہوا / شگفتہ ہے ۱۰۔ پھول تر و تازہ ہیں / کلیاں کھلی ہیں۔
۱۱۔ پتہ نرم و نازک ہے ۱۲۔ دونوں باغ پھلدار ہیں۔
۱۳۔ کمرے روشن ہیں ۱۴۔ مائیں مہربان ہیں۔
۱۵۔ اساتذہ بیٹھے ہیں ۱۶۔ رسول سچے ہیں۔

مشق (۳۰)

۱۔ اَلْقَمَرُ بَازِغٌ (چاند طلوع ہے / روشن ہے)
۲۔ اَلنُّجُومُ مُتَلَأْلِئَةٌ / مُتَأَلِّقَةٌ (ستارے جگمگا رہے ہیں / چمک رہے ہیں)
۳۔ اَلْحَدِيقَةُ مُثْمِرَةٌ (باغ پھلا ہوا ہے)
۴۔ اَلشَّجَرَتَانِ شَائِكَتَانِ (دونوں درخت کانٹے دار ہیں)
۵۔ اَلْاَبْوَابُ مَفْتُوحَةٌ (دروازے کھلے ہیں۔)

۶۔ اَلنَّوَافِذُ مُغْلَقَةٌ (کھڑکیاں بند ہیں)
۷۔ اَلسَّمَآءُ مُتَغَیِّمَةٌ / غَائِمَةٌ (آسمان اَبر آلود ہیں)
۸۔ اَلضَّیْفَانِ رَاحِلَانِ / مُرْتَحِلَانِ (دونوں مہمان کوچ کر رہے ہیں)
۹۔ اَلْبِنْتَانِ صَالِحَتَانِ (دونوں لڑکیاں نیک ہیں)
۱۰۔ اَلتِّلْمِیْذَاتُ ذَکِیَّاتٌ / فَطِیْنَاتٌ (طالبات ذہین ہیں)
۱۱۔ اَلصَّبِیَّةُ نَائِمَةٌ (بچی سو رہی ہے)
۱۲۔ اَلْمُسَافِرُوْنَ قَادِمُوْنَ (مسافر واپس آ رہے ہیں)

مشق (۳۱)

۱۔ اَلْفِرَاشُ نَاعِمٌ (بستر نرم ہے) (۲) اَلْوَرْدَةُ بَاسِمَة (گلاب کا پھول کھلا ہوا ہے)
۳۔ اَلْعَمُوْدَانِ طَوِیْلَانِ (دونوں ستون لمبے ہیں)
۴۔ اَلدَّوَاتَانِ مَمْلُوْءَتَانِ (دونوں دواتیں بھری ہیں)
۵۔ اَلْأَطْفَالُ مَسْرُوْرُوْنَ (بچے خوش ہیں)
۶۔ اَلْجِبَالُ شَامِخَاتٌ (پہاڑ اُونچے ہیں)
۷۔ اَلنُّجُوْمُ مُتَلَأْلِئَةٌ (ستارے چمک رہے ہیں)
۸۔ اَلشَّجَرَةُ خَضْرَآءُ (درخت سرسبز ہے)
۹۔ اَلْبِنْتُ نَائِمَة (بچّی سو رہی ہے)
۱۰۔ اَلْغُرْفَتَانِ مُضِیْئَتَانِ (دونوں کمرے روشن ہیں)
۱۱۔ اَلنِّسَاءُ مُسَافِرَاتٌ (عورتیں مسافر ہیں / سفر پر نکل رہی ہیں)
۱۲۔ اَلشُّیُوْخُ مُکَرَّمُوْنَ (بزرگ معزز ہیں / قابل احترام ہیں)

مشق (۳۲)

۱۔ اَلْفَصْلُ / اَلطَّقْسُ رَائِقٌ ۔۔۔ ۲۔ اَلْاَزْهَارُ مُفَتَّحَةٌ / بَاسِمَةٌ

۳۔ اَلْحُقُوْلُ خَضِرَةٌ / اَلْمَزَارِعُ خَصِبَةٌ ۔۔۔ ۴۔ اَلْوُرَيْقَاتُ خَضْرَآءُ / خَضِرَةٌ

۵۔ اَللَّيْلُ بَارِدٌ ۔۔۔ ۶۔ اَلْبَرْدُ شَدِيْدٌ

۷۔ اَلرِّيْحُ شَدِيْدَةٌ / عَاصِفَةٌ ۔۔۔ ۸۔ اَلْاَبْوَابُ مُغْلَقَةٌ

۹۔ اَلنَّافِذَتَانِ مَفْتُوْحَتَانِ ۔۔۔ ۱۰۔ اَلْاَوْلَادُ / اَلصِّبْيَانُ / نَائِمُوْنَ۔

۱۱۔ اَلْحَارِسَانِ سَاهِرَانِ ۔۔۔ ۱۲۔ زَيْنَبُ جَائِعَةٌ / سَاغِبَةٌ

۱۳۔ اَلْهِرَّةُ عَطْشَانَةٌ / اَلْقِطَّةُ ظَمْاٰنَةٌ

۱۴۔ اَلسَّاعَتَانِ وَاقِفَتَانِ ۔۔۔ ۱۵۔ اَلْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتٌ / مُتَثَقِّفَاتٌ

۱۶۔ اَلْعُمَّالُ / اَلْاُجَرَاءُ مُسْلِمُوْنَ ۔۔۔ ۱۷۔ اَلشَّوَارِعُ / اَلطُّرُقُ وَاسِعَةٌ

۱۸۔ اَلْحَدَائِقُ غَنَّاءُ ۔۔۔ ۱۹۔ اَلسَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةٌ / غَائِمَةٌ

۲۰۔ اَلْمَحَطَّةُ قَرِيْبَةٌ ۔۔۔ ۲۱۔ اَلتَّلَامِيْذُ مُجْتَهِدُوْنَ / مُجِدُّوْنَ۔

۲۲۔ اَلْاَسَاتِذَةُ مُشْفِقُوْنَ / اَلْمُعَلِّمُوْنَ عَطُوْفُوْنَ

مشق (۳۳)

۱۔ میں طالب علم ہوں۔ ۲۔ آپ مقرر ہیں ۳۔ وہ شاعر ہے

۴۔ تم دونوں دوست ہو ۵۔ وہ دونوں عورتیں عالمہ ہیں۔ ۶۔ تم دونوں عورتیں مُسلمان ہو

۷۔ وہ عورتیں راستباز / سچی ہیں ۸۔ وہ رو رہی ہے ۹۔ وہ دونوں بھائی ہیں۔

۱۰۔ تو ایک عورت غمزدہ ہے۔ ۱۱۔ وہ سب مرد مسافر ہیں ۱۲۔ تم سب عورتیں روزہ دار ہو۔

۱۳۔ تم سب مرد مہمان ہو۔ ۱۴۔ ہم سب مرد خوش ہیں۔ ۱۵

مشق (۳۴)

۱۔ اَنْتُمَا ضَيْفَانِ ۲۔ اَنَا مُضِيْفٌ

۳۔ اَنْتُمْ صَالِحُوْنَ / مُحْسِنُوْنَ ۴ نَحْنُ صَدِيْقَانِ

۵۔ نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ ۶۔ اَنْتَ صَادِقٌ

۷۔ هِيَ كَاذِبَةٌ ۸۔ اَنْتُمَا جَالِسَتَانِ

۹۔ اَنَا قَائِمَةٌ / وَاقِفَةٌ ۱۰ هُمَا نَائِمَتَانِ

۱۱۔ اَنْتُنَّ مُعَلِّمَاتٌ / مُدَرِّسَاتٌ ۱۲ هُنَّ تِلْمِيْذَاتٌ

۱۳۔ اَنْتُمَا لَاعِبَانِ ۱۴۔ هُمَا نَجَّارَانِ

مشق (۳۵)

۱۔ یہ باورچی خانہ ہے اور یہ اُس کا سامان ہے ۲۔ وہ چولہا ہے اور یہ تنور ہے۔

۳۔ یہ ہانڈی ہے اور یہ اُس کا ڈھکن ہے ۴۔ وہ توا ہے اور یہ کڑاہی ہے

۵۔ یہ دو لوٹے ہیں وہ ایک گھڑا ہے ۶۔ یہ دو چمچ ہیں اور وہ ایک کف گیر ہے

۷۔ وہ دو چھوٹے پیالے ہیں اور یہ ایک بڑا پیالہ ہے۔

۸۔ وہ دو بڑے پیالے ہیں اور یہ پلیٹیں ہیں۔

۹۔ یہ چائے کی پیالیاں ہیں اور وہ گلاس ہیں۔

۱۰۔ یہ ہوٹل کے باورچی ہیں اور وہ نان بائی ہے۔

۱۱۔ وہ قہوہ خانہ کے ملازم ہیں اور یہ باورچی ہے۔

۱۲۔ یہ باورچی خانہ کے برتن ہیں اور اُس کا سامان ہے۔

مشق (۳۶)

۱۔ هٰذَا قَلَمٌ وَهٰذِهٖ رِيْشَتُهٗ ۲۔ هٰذِهٖ دَوَاةٌ / مِحْبَرَةٌ وَذٰلِكَ غِطَاؤُهَا
۳۔ ذَالِكَ كِتَابٌ وَهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ ۴۔ تِلْكَ سُبُّوْرَةٌ وَهٰذَا لَوْحُ الْحَجَرِ
۵ هٰذَانِ اُسْتَاذَانِ ۶۔ هَاتَانِ طَالِبَتَانِ
۷۔ ذَانِكَ طَالِبَانِ وَهٰذَا وَالِدُهُمَا ۸۔ تِلْكَ مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ
۹۔ هٰؤُلَاءِ طَلَبَةُ الصَّفِّ الثَّالِثِ ۱۰۔ اُولٰئِكَ مُعَلِّمُوْا / اَسَاتِذَةُ دارالعلوم
۱۱۔ اُولٰئِكَ بَنَاتٌ مُسْلِمَاتٌ ۱۲۔ هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمَاتٌ / مُدَرِّسَاتٌ
مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ

مشق (۳۷)

۱۔ محنتی طالبعلم کامیاب ہے ۲۔ کھلنڈرا لڑکا غیر حاضر ہے۔
۳۔ دارالعلوم کی مسجد خوبصورت ہے ۴۔ مسجد کے دونوں مینار بلند ہیں۔
۵ یہ گھڑی بند ہے۔ ۶۔ گھڑی کی دونوں سوئیاں چمک رہی ہیں
۷۔ مؤمن کو گالی دینا گناہ اور اس سے لڑنا کفر ہے۔
۸۔ راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانا صدقہ ہے
۹۔ وہ سیاہ رنگ کی گائے دودھ دینے والی ہے۔
۱۰ یہ دونوں درخت پھل دار ہیں ۱۱ وہ اساتذہ مہربان ہیں۔

مشق (۳۸)

۱۔ اَلْوَلَدُ الصَّادِقُ مُحَبَّبٌ / عَزِيْزٌ ۲۔ اَلتَّلَامِيْذُ الْمُجْتَهِدُوْنَ نَاجِحُوْنَ / فَائِزُوْنَ

۳۔ حَیَاۃُ الْمَرْءِ ظِلٌّ زَائِلٌ ۴۔ الحضارۃُ الْغَرْبِیَّۃِ لَعْنَۃٌ

۵۔ النِّظَامُ الْاِسْلَامِیُّ رَحْمَۃٌ ۶۔ مُسْلِمُوْا مِصْرَ اَغْنِیَاءُ / مُتَمَوِّلُوْنَ۔

۷۔ اَللَّیَالِی الْمُقْمِرَۃُ بَهِیْجَۃٌ جَذَّابَۃٌ ۸۔ خَالُ فَرِیْدٍ طَبِیْبٌ

۹۔ اَخَوَاكَ تَاجِرَانِ ۱۰۔ صَدِیْقُ خَالِدٍ مُحَامِیٌ / وَکِیْلٌ

۱۱۔ هٰذِهِ الْغُرْفَۃُ / اَلْحُجْرَۃُ مُظْلِمَۃٌ ۱۲۔ النَّافِذَتَانِ / الْکُوَّتَانِ مُغْلَقَتَانِ

۱۳ قَلَنْسُوَتُكَ سَوْدَاءُ وَقَمِیْصُكَ اَبْیَضُ

۱۴۔ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ مُسْلِمَاتٌ

مشق (۳۹)

۱۔ اِسلام دینِ مستقیم ہے۔ ۲۔ قرآن اللہ تعالٰے کی کتاب ہے۔

۳۔ بہترین راستہ انبیاء علیہم السلام کا راستہ ہے۔

۴۔ سب سے بہتر طریقہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔

۵۔ حکمت ودانائی کا سرچشمہ اللہ تعالٰے کا خوف ہے۔

۶۔ ہندوستان ایک شاداب ملک ہے۔

۷۔ اُوپر کا ہاتھ (دینے والا) نچلے ہاتھ (لینے والے) سے بہتر ہے۔

۸۔ ارشاد ایک محنتی طالبعلم ہے۔ ۹۔ اقبال ایک اسلامی شاعر ہے۔

۱۰۔ یہ ایک قیمتی گھڑی ہے۔ ۱۱۔ وہ ایک مضبوط محل ہے۔

۱۲۔ وہ ایماندار عورتیں ہیں۔ ۱۳۔ یہ بچوں کی لوری ہے۔

مشق (۴۰)

(۱)۔ اَلْکِذْبُ خَصْلَۃٌ دَنِیْئَۃٌ / عَادَۃٌ شَنِیْعَۃٌ

۲۔ فَاطِمَةُ بِنْتُ صَالِحَةٌ　　　۳۔ اَكْبَرُ رَجُلٌ مُمْتِعٌ / فَكِهٌ

۴۔ حَامِدٌ وَ هِشَامٌ وَلَدَانِ مُجْتَهِدَانِ / مُجِدَّانِ

۵۔ هٰؤُلَاءِ اَشْرَارٌ / مُشَاغِبُوْنَ　　　۶۔ اَنْتُمْ بَائِعُوا الصُّحُفِ / اَلْجَرَائِدِ

۷۔ اَلْكَلْبُ حَيَوَانٌ وَفِيٌّ　　　۸۔ اَلسَّيَّارَةُ مَرْكَبَةٌ سَرِيْعَةٌ

۹۔ اَلْهِرَّةُ صَائِدَةُ الْفِيْرَانِ　　　۱۰۔ هٰذَانِ اِبْنَا خَالِيْ

۱۱۔ تِلْكَ بِنْتُ خَالَتِيْ　　　۱۲۔ هٰذَا اِبْنُ عَمِّكَ

۱۳۔ ذَالِكَ سَفِيْرُ بَاكِسْتَانِيٌّ　　　۱۴۔ هٰؤُلَاءِ مُمَثِّلُوْا / مَنْدُوبُو مِصْرَ

۱۵۔ هٰذِهِ مَجَلَّةٌ عَرَبِيَّةٌ　　　۱۶۔ ذَالِكَ الرَّجُلُ مُدِيْرُ جَرِيْدَةٍ۔

۱۷۔ هٰذِهِ الْحَرَكَةُ دِيْنِيَّةٌ　　　۱۸۔ هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمُوْا مَدْرَسَتِنَا۔

مشق (۴۱)

۱۔ صبح روشن ہوئی۔　　　۲۔ بولنے والے مُرغ نے اذان دی۔

۳۔ ننھی فاطمہ جاگ گئی۔　　　۴۔ سخت ہوا چلی۔

۵۔ موسلا دھار بارش برسی۔　　　۶۔ طالب علم نے سبق یاد کیا۔

۷۔ محمود نے ایک خوبصورت پھول توڑا　　　۸۔ فاطمہ نے ٹھنڈا پانی پیا

۹۔ بچے نے باسی روٹی کھائی۔　　　۱۰۔ ننھے محمود نے ایک قیمتی قلم خریدا۔

۱۱۔ طالب علم خالد نے ایک فربہ / موٹا ہرن شکار کیا۔

۱۲۔ اللہ تعالے نے زمین اور اُونچے آسمان پیدا کئے۔

مشق (۴۲)

۱۔ اَرْسَلَ / بَعَثَ اللّٰهُ الْاَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ

۲۔ عَصَى اللّٰهَ الْعَبْدُ الْكَفُوْرُ ۳۔ اِمْتَثَلَ الْوَلَدُ الْبَارُّ الْاَبَ
۴۔ قَرَءَ رَشَادُ نِ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ ۵۔ فَتَحَ سَلِيْمُ نِ الْخَادِمُ الْبَابُ
۶۔ قَتَلَ الْجُنْدِيُّ الشُّجَاعُ / اَلْبَاسِلُ الْاَسَدَ۔
۷۔ نَجَحَ التِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ / اَلْمُجِدُّ فِى الْاِمْتِحَانِ
۸۔ طَبَخَتْ خَادِمُنْكُمْ طَعَامًا شَهِيًّا / لَذِيْذًا
۹۔ اَكَلَ الضُّيُوْفُ الْمُكْرَمُوْنَ الطَّعَامَ / تَنَاوَلَ الضُّيُوْفُ الْمُحْتَرَمُوْنَ الطَّعَامَ۔
۱۱۔ شَكَرَ الْمُضِيْفُ الْكَرِيْمُ ۱۱۔ حَفَرَ الْاَجِيْرُ الْقَوِيُّ بِئْرًا
۱۲۔ صَنَعَ النَّجَّارُ الْمَاهِرُ كُرْسِيًّا جَيِّدًا

مشق (۴۳)

۱۔ ماہِ شعبان گزر گیا ۲۔ دو آدمیوں نے چاند دیکھا۔
۳۔ چھوٹے بچوں نے آج روزہ رکھا۔ ۴۔ پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہوگئیں اور اجر و ثواب حاصل ہوگیا۔ انشاء اللہ تعالےٰ
۵۔ مسلمانوں نے نمازِ عید ادا کی۔ ۶۔ بہنوں نے امام کا خطبہ سُنا۔
۷۔ دولت مندوں نے پریشان حال مساکین کو کھانا کھلایا۔
۸۔ پارک میں گُلاب کا سُرخ پھول کھلا ہے۔ ۹۔ دونوں لڑکیوں نے خوبصورت پھول جمع کئے۔
۱۰۔ ملازمہ نے گھر کے صحن میں جھاڑو دی ۱۱۔ دونوں دوست اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے
۱۲۔ محنت کرنے والوں نے قیمتی انعام حاصل کئے۔
۱۳۔ گندے لٹریچر فحش کتابوں نے نوخیز لڑکوں کے اخلاق بگاڑ دیئے۔
۱۴۔ کانوں نے سُنا، آنکھوں نے دیکھا اور دلوں نے سمجھا۔

مشق (۴۴)

١۔ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَطَلَعَ الْقَمَرُ ٢۔ اَذَّنَ مُؤَذِّنُ الْمَسْجِدُ الْجَامِعُ

٣۔ اَفْطَرَ الْمُسْلِمُوْنَ الصِّيَامَ

۴۔ تَوَضَّأَتْ عَائِشَةُ الْمَرِيْضَةُ بِالْمَآءِ الْمَادِدِ

۵۔ صَلَّتِ الْاُخْتَانِ الْمَغْرِبَ ٦۔ صَامَتْ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ فِىْ رَمَضَانَ

٧۔ ضَاءَ تْ / اِتَّقَدَتِ الشَّمْعَةُ وَابْتَعَدَتِ الظُّلْمَةُ

٨۔ رَكِبَ مُسَافِرٌ وَكَلْكَتَّهْ

٩۔ اَكَلَتِ الذِّيَابُ الضَّارِيَةُ / اَلْمُفْتَرِسَةُ شِيَاهَ الْفَلَّاحِيْنَ

١٠۔ اِشْتَرَى الْاَخْوَانِ كُرَةَ قَدَمٍ ١١۔ مَرِضَ ابْنَا مَحْمُوْدٍ

١٢۔ كَثُرَتْ / اِزْدَادَتِ الْاَمْرَاضُ وَقَلَّ الْاَطِبَّآءُ الْمُخْلِصُوْنَ

مشق (۴۵)

١۔ ریل گاڑی آئی اور پلیٹ فارم پر ٹھہر گئی ٢۔ کبوتر اُڑا اور درخت پر بیٹھ گیا

٣۔ محمود اپنی بندوق لے کر نکلا اور ایک ہرن کا شکار کیا۔

۴۔ فاطمہ نے شکار کو دیکھا اور خوش ہو گئی۔ ۵۔ بہنیں جمع ہوئیں اور اُنھوں نے گوشت کھایا۔

٦۔ دونوں بچیوں نے آٹا گوندھا اور روٹیاں پکائیں۔

٧۔ میں نے دوستوں کی دعوت کی اور انہیں پیغام بھیجا

٨ دونوں ملازموں نے جلدی کی اور کھانا لے آئے۔

٩۔ مہمان آئے اور دسترخوان کے اِرد گرد بیٹھ گئے۔

١٠۔ ہم مہمانوں کے ساتھ بیٹھے اور ان کے ساتھ کھایا۔

۱۱۔ تم نے ٹھنڈا پانی پیا اور سیر ہو گئے ۔
۱۲۔ تو ایک عورت نے چائے بنائی اور عمدہ طریقے سے بنائی ۔
۱۳۔ تم دونوں نے اپنے شوہروں کی ناشکری کی اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی ۔
۱۴۔ تم سب عورتوں نے اللہ تعالیٰ کا کلام سنا اور رو پڑیں
۱۵۔ اللہ تعالیٰ نے خرید و فروخت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا
۱۶۔ تو نے ایک بات یاد کی اور کئی باتیں بھلا دیں / تجھ سے اوجھل ہو گئیں۔

مشق (۴۶)

۱۔ تَغَيَّمَتِ السَّمَآءُ وَ اَمْطَرَتْ مَطَرًا كَثِيْرًا (آسمان ابر آلود ہوا اور بہت برسا)
۲۔ هَبَّتْ رِيْحٌ عَاصِفَةٌ وَ قَلَعَتِ الْاَشْجَارَ (سخت آندھی چلی اور درخت اکھاڑ دیئے)
۳۔ اَطْلَقَ خَالِدٌ الْبُنْدُقِيَّةَ وَصَادَ حَمَامَةً (خالد نے بندوق کا فائر کیا اور ایک کبوتری شکار کی)
۴۔ اِشْتَرٰى حَامِدٌ وَمَحْمُوْدٌ مَرْكَبَةً وَ رَكِبَا عَلَيْهَا (حامد اور محمود نے ایک گاڑی خریدی اور اس پر سوار ہوئے ۔)
۵۔ غَيَّرَ اَبْنَاءُ اُولٰٓئِكَ مَلَابِسَهُمْ وَ ذَهَبُوْا اِلَى الْمُصَلّٰى (ان کے بیٹوں نے اپنے لباس تبدیل کئے اور عیدگاہ گئے ۔)
۶۔ عَجَنَتِ الْبَنَاتُ الدَّقِيْقَ وَ طَبَخْنَ الرَّغِيْفَ (لڑکیوں نے آٹا گوندھا اور روٹیاں پکائیں)
۷۔ تَوَضَّاَتِ الْبِنْتَانِ وَصَلَّتَا صَلٰوةَ الْفَجْرِ (دونوں لڑکیوں نے وضو کیا اور نمازِ فجر ادا کی۔
۸۔ لَقِيَ الصَّدِيْقَانِ بَعْدَ مُدَّةٍ وَتَعَانَقَا ۔ (دونوں دوست

ملے اور آپس میں بغل گیر ہو گئے۔

۹۔ دَخَلَ عَلَى الْأَمِيْرِ رِجَالٌ وَجَلَسُوْا طَوِيْلًا (حاکم کے پاس کچھ لوگ آئے اور دیر تک بیٹھے)

۱۰۔ مَضَتْ أَيَّامُ السُّرُوْرِ بِسُرْعَةٍ عَجِيْبَةٍ (خوشی کے ایام عجیب تیزی سے گزر گئے۔)

مشق (۴۷)

۱۔ سَمِعَ حَامِدٌ الْأَذَانَ وَأَيْقَظَ الْأَطْفَالَ

۲۔ تَسَحَّرَ الطِّفْلَانِ الصَّغِيْرَانِ وَصَامَا

۳۔ طَبَخَتْ هَاتَانِ الْمَرْأَتَانِ الطَّعَامَ وَأَطْعَمَتَا الْمَسَاكِيْنَ۔

۴۔ ذَهَبْتُمَا إِلَى آكْرَه وَزُرْتُمَا قَصْرَ التَّاجِ / التَّاج محل

۵۔ حَجَّ أُولٰئِكَ النَّاسُ وَزَارُوا الْمَسْجِدَ النَّبَوِيَّ

۶۔ رَكِبَتْ تِلْمِيْذَاتُ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ الْأُتُوْبِيْسَ وَذَهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

۷۔ اِشْتَرَيْنَا التَّذَاكِرَ فَرَكِبْنَا الْقِطَارَ

۸۔ تَعَلَّمْتُمَا قِرَاءَةَ الْعَرَبِيَّةِ ۹۔ أَدَّبْتُنَّ أَوْلَادَكُنَّ.

۱۰۔ دَعَوْتَ إِخْوَانَكَ عَلَى الشَّايِ۔

۱۱۔ خَطَبْتُ أَمَامَ هٰؤُلَاءِ خُطْبَةً / أَلْقَيْتُ مُحَاضِرَةً بَيْنَ يَدَيْ هٰؤُلَاءِ وَدَعَوْتُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ۔

۱۲۔ ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ الصَّغِيْرَةُ إِلَى السُّوْقِ وَاشْتَرَتْ دُمْيَةً / عُرُوْسَةً

۱۳۔ قَرَأْتِ الْقُرْآنَ وَعَمِلْتِ بِالسُّنَّةِ

۱۴۔ اِغْتَسَلَ خَالِدٌ وَهِشَامٌ وَغَسَلَا ثِيَابَهُمَا۔

۱۵- خَطَبَ تَلَامِيذُ الصَّفِّ الرَّابِعِ وَنَالُوا جَوَائِزَ
۱۶- أَطْعَمَ الْمُسْلِمُونَ الْأَثْرِيَاءُ / اَلْمُتْرَفُونَ الْفُقَرَاءَ وَكَسَوْهُمْ مَلَابِسَ

مشق (۴۸)

۱- بچہ پھول توڑتا ہے اور اسے سونگھتا ہے ۲- فاطمہ بلی سے پیار کرتی ہے اور اس سے کھیلتی ہے
۳- دونوں لڑکے فٹ بال کھیلتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں۔
۴- شکاری بندوقوں سے فائر کرتے ہیں اور پرندے شکار کرتے ہیں۔
۵- دونوں لڑکیاں اپنے والدین کی خدمت کرتی ہیں اور اُن کا کہا مانتی ہیں۔
۶- فرنگی لڑکیاں کپڑوں سے زیب زینت اختیار کرتی ہیں اور بے پردہ نکلتی ہیں۔
۷- تو بازار کی طرف نکلتا ہے اور اشیاءِ ضرورت خریدتا ہے
۸- اللہ تعالیٰ سُود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں۔
۹- کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو فراموش کر دیتے ہو۔
۱۰- تم دونوں صبح بیدار ہوتے ہو اور باغوں کی طرف نکل جاتے ہو۔
۱۱- تو ایک عورت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتی ہے اور اس کی نعمتوں کا شکر بجا لاتی ہے۔
۱۲- تم سب عورتیں اللہ کو پہچانتی ہو اور بھلائی کے کاموں میں اس سے مدد مانگتی ہو۔
۱۳- میں شریف الطبع آدمی سے محبت رکھتا ہوں اور بدخلق کو ناپسند کرتا ہوں۔
۱۴- ہم سنت کی پیروی کرتے ہیں اور دین میں غلو کو ناپسند کرتے ہیں۔

مشق (۴۹)

۱- يَلْمَعُ الْبَرْقُ وَيَخْطَفُ الْأَبْصَارَ (بجلی چمکتی ہے اور آنکھیں اُچک لیتی ہیں)
۲- تَخَافُ الْبِنْتُ الْقِطَّ وَتَهْرُبُ مِنْهُ (بچی بلّی سے ڈرتی ہے اور اس سے بھاگتی ہے)

۳۔ يَنْصِبُ / يُلْقِيَ الصَّيَّادَانِ الشَّبَكَةَ وَيَصِيدَانِ السَّمَكَ (دونوں شکاری جال ڈالتے ہیں اور مچھلی شکار کرتے ہیں۔

۴۔ يُحِبُّ الْأَغْنِيَاءُ السُّمْعَةَ وَيَبْذُلُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِهَا (مال دار لوگ شہرت کو پسند کرتے ہیں اور اس کے لئے اپنے اموال خرچ کرتے ہیں۔)

۵ تَعْجِنُ الْبِنْتَانِ الدَّقِيقَ وَتَخْبِزَانِ الرَّغِيفَ (دونوں بچیاں آٹا گوندھتی ہیں اور روٹیاں پکاتی ہیں۔

۶۔ تُوقِدُ الْبَنَاتُ الْمُوقِدَ وَيَطْبَخْنَ اللَّحْمَ (بچیاں چولہا جلاتی ہیں اور گوشت پکاتی ہیں۔)

۷ تَتَمَشَّى / تَتَجَوَّلُ فِي الْحَدِيقَةِ وَتَقْتَطِفُ الْأَزْهَارَ (تو پارک میں ٹہلتا ہے اور پھول توڑتا ہے۔

۸۔ أَنْتُمَا تَرْكَبَانِ الدَّرَّاجَةَ وَتَذْهَبَانِ الْمَدْرَسَةِ (تم دونوں سائیکل پر سوار ہوتے ہو اور مدرسہ جاتے ہو۔

۹۔ تَذْهَبُونَ إِلَى النَّهْرِ وَتَتَعَلَّمُونَ السِّبَاحَةَ (تم نہر پر جاتے ہو اور تیراکی سیکھتے ہو۔

۱۰۔ تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ وَتَغْسِلْنَ ثِيَابَ أَوْلَادِكُنَّ (تم سب عورتیں کھانا پکاتی ہو اور اپنے بچوں کے کپڑے دھوتی ہو)

۱۱۔ أَشْتَرِي الدَّرَّاجَةَ وَأَرْكَبُ عَلَيْهَا (میں سائیکل خریدتا ہوں اور اس پر سوار ہوتا ہوں)

۱۲ نَخْرُجُ إِلَى الْبَسَاتِينِ وَنَتَنَزَّهُ فِيهَا (ہم باغوں کی طرف نکلتے ہیں اور ان میں تفریح کرتے ہیں۔)

مشق (۵۰)

۱۔ تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَيَغْشَى الظَّلَامُ
۲۔ تُوْقِدُ فَاطِمَةُ الشَّمْعَةَ وَتَحْفَظُ دَرْسَهَا
۳۔ يَرْجِعُ حَامِدٌ وَمَحْمُوْدٌ مِنَ السُّوْقِ وَيَدْخُلَانِ الْبَيْتَ
۴۔ تَقُوْمُ فَاطِمَةُ وَصَفِيَّةُ وَتُسَلِّمَانِ
۵۔ تَقْرَءُ النِّسَاءُ الْمُؤْمِنَاتُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلْنَ بِالسُّنَّةِ
۶۔ يَكْتُبُ / يُحَرِّرُ طَلَبَةُ الصَّفِّ الْخَامِسِ مَقَالَاتٍ وَيُلْقُوْنَ خِطَابَاتٍ / مُحَاضَرَاتٍ
۷۔ تُضَيِّعَانِ وَقْتَكُمَا فِي اللَّعِبِ
۸۔ تُسَاعِدُ / تُعِيْنُ الْفُقَرَاءَ وَتَسْتَحِقُّ الْأَجْرَ
۹۔ تَعْمَلُوْنَ / تَشْتَغِلُوْنَ فِي الْمَصْنَعِ طُوْلَ النَّهَارِ
۱۰۔ تُرَبِّيْنَ أَوْلَادَكُنَّ
۱۱۔ تَقُوْمِيْنَ بِأَعْمَالٍ شَاقَّةٍ وَتَتْعَبِيْنَ / تَتَحَمَّلِيْنَ الْمَتَاعِبَ وَتَعْيَيْنَ
۱۲۔ أَقُوْمُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ / أَسْتَيْقِظُ مُبَكِّرًا كُلَّ يَوْمٍ
۱۳۔ يَنْطِقُ / يَتَكَلَّمُ ابْنَا فَرِيْدٍ بِالْعَرَبِيَّةِ الْفَصِيْحَةِ / الْفُصْحٰى
۱۴۔ نَعْبُدُ اللّٰهَ وَنَسْتَعِيْنُهُ

مشق (۵۱)

۱۔ سخی / شریف آدمی اپنے مال میں بخل نہیں کرتا۔
۲۔ کمینے کی دوستی پائیدار نہیں ہوتی ۳۔ جلد باز لغزش / پھسلنے سے محفوظ نہیں رہتا۔

۴۔ آسمان اَبر آلود ہوتا ہے اور برستا نہیں ۵۔ گذشتہ سال ہماری تجارت نفع مند نہیں رہی
۶۔ کسانوں نے اپنی زمین میں نہ ہل چلایا نہ بیج ڈالا۔
۷۔ رسُولُ اللہ صلّے اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔
۸۔ اللہ تعالےٰ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دِل نہیں بنائے۔
۹۔ ان لوگوں نے خدا تعالیٰ کی عظمت و قدر نہ پہچانی جیسا کہ پہچاننا چاہیئے تھا
۱۰۔ تم لوگوں پر ظلم کرتے ہو اور اللہ تعالےٰ سے نہیں ڈرتے۔
۱۱۔ ظالم لوگ کبھی فلاح نہ پائیں گے۔
۱۲۔ ہوائیں کشتیوں کے مخالف رُخ پر چلتی ہیں۔

مشق (۵۲)

۱۔ لَا يُحِبُّ / لَا يَرْتَضِى اللّٰهُ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ
۲۔ مَا وَصَلْتُمَا فِي الْمِيعَادِ / اَلْمَوْعِدِ
۳۔ مَا رَجَعَ / مَا قَدِمَ وَالِدُكُمْ مِنَ الدَّهْلِي
۴۔ مَا حَفِظْتُمْ دُرُوسَكُمْ ۵۔ مَا رَكِبْتِ الْبَعِيرَ قَطُّ
۶۔ لَا تَقُومِينَ / لَا تَسْتَيْقِظِينَ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
۷۔ لَا تُحَافِظُ فَاطِمَةُ عَلَى كِتَابِهَا
۸۔ لَا تُضِيعُ الْحَسَنَةِ / اَلْمُبَرَّةَ اَبَدًا
۹۔ مَا رَسَبْتِ فِي اِمْتِحَانٍ مَّا / مَا سَقَطْتَ فِي اخْتِبَارٍ قَطُّ
۱۰ لَا تَحْفَظْنَ دُرُوسَكُنَّ
۱۱۔ لَا يَتَغَيَّبُ الطَّلَبَةُ الْمُجْتَهِدُوْنَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ
۱۲۔ لَا يَلْعَبُ الْاَوْلَادُ الصَّالِحُوْنَ مَعَ الْاَشْرَارِ / اَلْاَوْلَادُ الْخِيَارُ

لَا يُلَاعِبُونَ الْأَشْرَارُ

١٣۔ اَلْمُسْلِمَاتُ لَا يَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ / اَلْمُؤْمِنَاتُ لَا تَتَبَرَّجْنَ

١٤۔ لَا نُطَالِعُ الْكُتُبَ الْمَاجِنَةَ

مشق (٥٣)

١۔ سَأَخْطُبُ / سَأُلْقِيَ خُطْبَةً فِي الْعَرَبِيَّةِ۔

٢۔ سَوْفَ يُعْطِيْنِيْ / سَيَمْنَحُنِيْ وَالِدِيْ جَائِزَةً

٣۔ لَا نُسَافِرُ فِيْ مُسَامَحَاتٍ / اِجَازَاتِ هٰذِهِ السَّنَةِ اِلَى الْبَيْتِ

٤ سَيُسَافِرُ مَحْمُوْدٌ وَسَالِمٌ بِالطَّائِرَةِ غَدًا

٥ سَأَذْهَبُ الْيَوْمَ اِلَى الدَّهْلِيْ بِالْقِطَارِ الْمَسَائِيِّ۔

٦ سَتُسَافِرُ فَاطِمَةُ مَعَ اُمِّهَا / سَتُصَاحِبُ فَاطِمَةُ اُمَّهَا فِيْ عُرْسٍ

٧۔ سَيُثْمِرُ بُسْتَانُكُمْ جَيِّدًا فِيْ هٰذَا الْعَامِ

٨ سَوْفَ نَغْرِسُ فِيْ حَدِيْقَتِنَا اَشْجَارَ الْاَنْبَةِ / اَلْمَانْجُوْا فِي الْعَامِ الْقَادِمِ / السَّنَةِ الْآتِيَةِ

٩۔ سَيَذْهَبُ جُهْدُكُمْ عَبَثًا / سَوْفَ يَذْهَبُ سَعْيُكُمْ سُدًى

١٠۔ سَتَنَالُوْنَ ثَمَرَةَ جُهْدِكُمْ / جَزَاءُ سَعْيِكُمْ

١١۔ اَلْيَوْمَ يَتَأَخَّرُ الْقِطَارُ سَاعَةً

١٢۔ سَتَصِلُوْنَ / سَتَبْلُغُوْنَ قَبْلَ مَوْعِدِ الْقِطَارِ۔

١٣۔ سَيَشْتَدُّ الْحَرُّ فِيْ هٰذَا الْعَامِ / سَتَشْتَدُّ الْحَرَارَةُ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ۔

١٤۔ سَوْفَ تَزُوْرِيْنَ الْكَعْبَةَ مَعَ وَالِدِكَ

۱۔ لَا يَمْتَنِعُ / يَنْتَهِيْ هٰؤُلَآءِ مِنْ اِعْتِدَاءَاتِهِمْ
۱۔ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِلْمُشْرِكِيْنَ۔

مشق (۵۴)

اُكْتُبْ خِطَابًا / رِسَالَةً اِلٰى وَالِدِيْ
يَلْعَبُ فَاطِمَةُ بِيَدِهَا
هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ يَجْمَعْنَ الْاَزْهَارَ
تَطْبَخُ وَالِدَتِيْ طَعَامًا لِيْ ۵۔ يَقْرَءُ مَحْمُوْدٌ اَدَرْسَهٗ
هٰؤُلَآءِ الْاَوْلَادُ يَذْهَبُوْنَ اِلٰى مَدْرَسَتِهِمْ
الْاَجِيْرَانِ يَحْفَرَانِ الْبِئْرَ ۸۔ هٰذَا النَّجَّارُ يَصْنَعُ الْكَرَاسِيَّ
يَخْطُبُ حَامِدٌ فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ۔
عَائِشَةَ تَتْلُوا الْقُرْاٰنَ الْمَجِيْدَ
تَكْنِسُ الْخَادِمَةُ الْعَجُوْزُ فِي الْفِنَاءِ / السَّاحَةِ
يَحْلُبُ خَادِمُ مَحْمُوْدٍ الْبَقَرَةَ
تَطْبَخَانِ الْخُبْزَ / الرَّغِيْفَ
تُخَاصِمِيْنِيْ فِيْ اَمْرٍ تَافِهٍ / تُنَازِعِيْنِيْ فِيْ مَسْاَلَةٍ طَبِيْعِيَّةٍ
تَذْهَبُ هٰذِهِ الْحَافِلَةِ اِلَى الْمُحَطَّةِ
الرُّعَاةُ يُغَنُّوْنَ وَيَمْرَحُوْنَ

مشق (۵۵)

میں امتحان پر تیری کامیابی پر خوش ہوا۔

۲۔ موسمِ بہار کے ابتدائی ایام میں فصل کاٹی گئی۔
۳۔ محمود کے دو بیٹے زخمی ہو گئے اور ہسپتال لے جائے گئے۔
۴۔ مسلمانوں پر سُود خوری حرام قرار دیگئی اور اُنھیں رشوت لینے سے منع کر دیا گیا۔
۵۔ مسلمانوں کی عورتوں کو پردہ کا حکم دیا گیا اور بے پردگی سے وہ روک دی گئیں۔
۶۔ چوری کی پاداش میں چُور کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔
۷۔ حضرت موسٰی علیہ السّلام فرعون اور اسکے سرداروں کیطرف مبعوث کئے گئے۔
۸۔ فرعون کے لئے اس کی بدعملیاں مزیّن کی گئیں اور اسے راہِ راست سے روک دیا۔
۹۔ اور انہیں یہی حکم دیا گیا ہے کہ بندگی کریں اللہ تعالےٰ کی خالص کرتے ہوئے اس کے لئے بندگی کو۔
۱۰۔ اور تم لوگوں کو تھوڑا سا علم ہی دیا گیا ہے۔
۱۱۔ دو چور گرفتار کیئے گئے اور ان کو تھانہ لے جایا گیا
۱۲۔ جب جھوٹوں سے باز پرس کی گئی تو وہ دَم بخود رہ گئے۔

مشق (۵۶)

۱۔ أُسْتُشْهِدَ عُمَرُ الْفَارُوقُ بِيَدِ عَبْدٍ مَجُوسِيٍّ
۲۔ أُسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ بَعْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
۳۔ قُتِلَ الْكِبَارُ مِنْ رُؤَسَاءِ قُرَيْشٍ فِي مَعْرَكَةِ بَدْرٍ
۴۔ أُضْطُهِدَ الْمُسْلِمُونَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ وَأُخْرِجُوا / نُفُوا عَنْ دِيَارِهِمْ
۵۔ عُفِيَ / صُفِحَ عَنْ كَافَّةِ قُرَيْشٍ يَوْمَ الْفَتْحِ
۶۔ طُهِّرَ بَيْتُ اللّٰهِ عَنِ الْأَصْنَامِ۔
۷۔ جُمِعَ الْقُرْآنُ فِي صَحِيفَةٍ وَاحِدَةٍ زَمَنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رض

۸۔ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ مِنَ الْهِجْرَةِ۔
۹۔ اُسْتُشْهِدَ حَمْزَةُ فِي غَزْوَةِ اُحُدٍ
۱۰۔ مُنِعَتْ / حُظِرَتِ النِّسَآءُ الْمُسْلِمَاتُ مِنَ النِّيَاحَةِ
۱۱۔ سُرِقَتْ دَرَّاجَتِيْ فِي الْبَارِحَةِ وَمَا قُبِضَ عَلَى السَّارِقِ
۱۲ اُمِرَتْ هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ بِالْحِجَابِ وَمُنِعْنَ عَنِ الْخُرُوجِ إِلَى السُّوقِ
۱۳۔ اُمِرَ الْقَاتِلَانِ بِالْاِعْدَامِ وَاُعْدِمَا / بِالشَّنْقِ وَشُنِقَا
۱۴ طُلِبَ طَلَبَةُ الصَّفِّ الثَّانِيْ وَسُئِلُوْا

مشق (۵۷)

۱۔ مؤمن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا۔
۲۔ عظمت / بزرگی قربانی دے کر ہی حاصل کی جاسکتی ہے
۳۔ دوست مصیبت کے وقت پرکھا جاتا ہے۔
۴۔ آدمی کی صلاحیتوں کا حسن انتخاب سے پتہ لگایا جاتا ہے۔
۵۔ دوکانیں دس بجے کھولی جاتی ہیں۔
۶۔ گرمی کی چھٹیوں کے لئے اسکول مئی میں بند کئے جاتے ہیں۔
۷۔ گندم موسم خزاں میں بوئی جاتی ہے اور موسم بہار میں کاٹی جاتی ہے۔
۸۔ جوتے چمڑے سے تیار کئے جاتے ہیں ۹۔ گندم چکی میں پیسی جاتی ہے
۱۰۔ خطوط / کتابیں عنقریب ہوائی جہاز کے ذریعے ارسال کی جائیں گی۔
۱۱۔ آپ کے والد کی عزت کی جاتی ہے وہ جہاں اتریں اور جہاں جائیں۔
۱۲۔ مجاھد (راہِ خدا میں) لڑتے ہیں تو قتل کرتے ہیں اور شہید کئے جاتے ہیں۔

مشق (۵۸)

۱۔ يُعْرَفُ الشَّجَرُ بِثَمَرِهٖ   ۲۔ يُعْرَفُ الْمَرْءُ بِسِيْرَتِهٖ / بِسُلُوْكِهٖ

۳۔ يُزْرَعُ الْقُطْنُ فِيْ مِصْرَ   ۴۔ يُزْرَعُ الْخَرْدَلُ فِيْ هٰذِهِ الْمَزْرَعَةِ

۵۔ يُرْوٰى بُسْتَانِيْ بِمَآءِ النَّهْرِ

۶۔ يُؤْكَلُ الْخُبْزُ فِيْ اَكْثَرِ / مُعْظَمِ مَقَاطَعَاتِ الْهِنْدِ

۷۔ يُتَكَلَّمُ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَقْطَارِ / الدُّوَلِ وَتُفْهَمُ

۸۔ يُنْسَجُ ثِيَابُ الْحَرِيْرِ فِيْ بَنَارِسٍ۔

۹۔ تَصْنَعُ الدَّوَالِيْبُ / اَلْخِزَانَاتُ مِنَ السَّاسِمِ وَالسَّاجِ

۱۰۔ يُحَاسَبُ كُلُّ امْرِئٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

۱۱۔ يُجْزَى الْمُحْسِنُوْنَ بِحَسَنَاتِهِمْ وَالْمَسِيْئُوْنَ بِسَيِّئَاتِهِمْ /
يُكَافَؤُ الْخِيَارُ بِخَيْرِهِمْ وَالشِّرَارُ بِشَرِّهِمْ۔

۱۲۔ يُعَاقَبُ / يُعَذَّبُ الْمُجْرِمُوْنَ بِجُرْمِهِمْ

۱۳۔ سَوْفَ تُعْقَدُ / تُقَامُ حَفْلَةٌ فِيْ مَدْرَسَتِنَا

۱۴۔ تُوَزَّعُ الْجَوَائِزُ بَيْنَ الطَّلَبَةِ النَّاجِحِيْنَ

مشق (۵۹)

۱۔ ایک ہفتہ پیشتر میں نے آپ کا خط وصول کیا تھا۔

۲۔ میں نے تجھے بمبئی شہر میں دیکھا تھا۔

۳۔ ہم نے گزشتہ سال بیت اللہ کی زیارت کی۔

۴۔ دونوں میدانِ جنگ میں زخمی کئے گئے تھے۔

۵۔ بہت دشمن مارے گئے تھے۔
۶۔ تم سب عورتیں اپنے والد کے انتقال پر غم ناک ہوئی تھیں۔
۷۔ تو نے مجھے نہ پہچانا تھا لیکن میں نے تجھے پہچان لیا تھا۔
۸۔ ہم جنگل کی طرف نکلے تھے اور ہم نے پرندے شکار کئے تھے۔
۹۔ تم اپنے گھروں سے بے گھر کئے گئے تھے اور اپنے اموال سے محروم کئے گئے تھے
۱۰۔ درجۂ اولی کے طلبہ میں کسی کو سزا نہ دی گئی تھی۔
۱۱۔ تم لوگوں نے اپنے اسباق یاد نہ کئے تھے اس لئے پٹائی کی گئی۔
۱۲۔ تم سب عورتیں عید الفطر کے روز عیدگاہ گئی تھیں۔

مشق (٦٠)

۱۔ كُنْتُ قَرَأْتُ مَقَالَتَكَ
۲ كُنْتُ اَرْسَلْتُ اِلَيْكَ خِطَابًا فِي الْاُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ
۳۔ مَا كُنْتُمْ زُرْتُمْ "اَلتَّاج محل" قَبْلَ ذٰلِكَ
۴۔ مَا كُنَّا ذَهَبْنَا اِلَى الْبَيْتِ فِي الْاِجَازَاتِ
۵۔ كُنْتُ لَقِيْتُكَ فِي الْعَامِ الْمَاضِيْ اَيْضًا
۶۔ مَا كَانَا عَرَفَانِيْ
۷۔ كُنْتُمْ اَحْتَفَيْتُمْ بِيْ / قَدَّرْتُمُوْنِيْ قَدْرًا
۸۔ كَانَتْ فَاطِمَةُ ذَهَبَتْ مَعِيَ اِلَى السُّوْقِ اَمْسِ
۹ كَانَتْ اِشْتَرَتْ عَرُوْسَةً لَهَا
۱۰۔ كُنْتُنَّ سَمِعْتُنَّ خُطْبَتِيْ
۱۱۔ كُنْتُ دَعَوْتُهُمْ اِلَى الْخَيْرِ۔
۱۲۔ كَانُوْا قَدِ اسْتَيْقَظُوْا قَبْلَ الْاَذَانِ

۱۳۔ كُنْتُمْ دُعِيتُمْ عَلَى الطَّعَامِ أَمْسِ۔

۱۴۔ كَانَتْ صَلَّيْتُ صَلٰوةُ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ فِي الْعَامِ السَّالِفِ۔

مشق (۶۱)

۱۔ میں صبح بیدار ہوتا تھا اور قرآن مجید کی تلاوت کرتا تھا۔

۲۔ میں ٹہنیوں پر پرندوں کی چہچاہٹ سنتا تھا۔

۳۔ میرے ساتھ دو دیہاتی آدمی رہتے تھے۔

۴۔ وہ دونوں ایک فیکٹری میں کام کرتے تھے اور میں ایک کالج میں پڑھتا تھا۔

۵۔ ایک دیہاتی اپنی زمین میں ہل چلاتا تھا اور گاتا تھا۔

۶۔ ہم باغ کی طرف نکلتے تھے اور ہوا خوری کرتے تھے۔

۷۔ میری والدہ میرے کپڑوں کی گٹھائی کرتی (سلائی کرتی) اور میرے لئے کھانا پکاتی تھی۔

۸۔ میری دو بہنیں مدرسہ میں جاتیں اور تعلیم حاصل کرتی تھیں۔

۹۔ لڑکیاں پھول توڑتی تھیں اور خوش ہوتی تھیں۔

۱۰۔ وہ سب عورتیں پردہ کی اوٹ میں تقریر سنتی تھیں۔

۱۱۔ تو اپنے بچے پر روتی تھی اور اس کی گفتگو یاد کرتی تھی۔

۱۲۔ تم سب عورتیں گھڑے اٹھاتی تھیں اور زخمیوں کو پانی پلاتی تھیں۔

مشق (۶۲)

۱۔ كُنْتُ أَقْدَامُ / أَجِيءُ فِي هٰذَا الْبُسْتَانِ كُلَّ يَوْمٍ لِلتَّجَوُّلِ / لِلتَّنَزُّهِ

۲۔ كَانَ يَسْكُنُ فِي هٰذَا الْبَيْتِ تَاجِرٌ فَارِسِيٌّ

۳۔ كَانَ يَتَحَادَثُ مَعِيَ / يَتَكَلَّمُ مَعِيَ أَحْيَانًا فِي الْعَرَبِيَّةِ وَأَحْيَانًا فِي الْفَارِسِيَّةِ
۴۔ كَانَتْ أُخْتِي تُحِبُّنِي كَثِيرًا ۵۔ كُنَّا نَلْعَبُ مَعًا / نُلَاعِبُ
۶۔ كَانَتْ تَقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي عَهْدِ الْإِسْلَامِ
۷۔ كَانَ شَارِبُوا الْخَمْرِ يُجْلَدُونَ
۸۔ كَانَتِ السَّمَاءُ تُمْطِرُ أَمْسِ مَطَرًا غَزِيرًا
۹۔ كَانَتْ فَاطِمَةُ تَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيمِ
۱۰۔ كُنْتِ تَطْبَخِينَ الطَّعَامَ لِلضُّيُوفِ
۱۱۔ كَانَ يَرْقُصُ طَاؤُسٌ أَمْسِ فِي هٰذَا الْحَقْلِ
۱۲۔ كُنْتُمَا تَتَعَلَّمَانِ السِّبَاحَةَ فِي النَّهْرِ
۱۳۔ كُنَّا نَنْتَظِرُكَ مُنْذُ سَاعَةٍ
۱۴۔ كُنْتُنَّ تَسْمَعْنَ دَرْسَ الْقُرْآنِ

مشق (۶۳)

۱۔ محمود مدرسہ نہ جاتا تھا۔
۲۔ تم میچ نہ کھیلتے تھے ۳۔ تیرا بیٹا اپنا سبق یاد نہ کرتا تھا
۴۔ تم لوگ اس سے پہلے اچھی تیراکی نہ کرتے تھے۔
۵۔ اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہ پڑھتے تھے۔
۶۔ وہ لوگ ایک دوسرے کو منع نہ کرتے تھے اس برائی سے جس کا وہ ارتکاب کر رہے تھے
۷۔ تو اپنی سہیلیوں کے ساتھ نہ کھیلتی تھی۔
۸۔ تو کسی سے ہدیہ / تحفہ قبول نہ کرتی تھی۔

مشق (۶۴)

۱۔ مَاكُنْتُ اَفْهَمُ لُغَةَ بَنْغَلَةَ ۲۔ كَانُوا لَا يَعْرِفُوْنَ لُغَةَ الْاُرْدُوِيَّةِ

۳۔ مَاكُنْتُ رَسَبْتُ / سَقَطْتُ فِي الْاِخْتِبَارَاتِ۔

۴۔ مَاكُنَّا نَظْلِمُ اَحَدًا ۵۔ مَاكُنْتُمْ خَرَجْتُمْ مَعِيَ لِلتَّجَوُّلِ

۶۔ كَانَ عَمِّيْ لَا يَرْكَبُ الْقِطَارَ ۷۔ كَانَ خَادِمَتِيْ لَا تَسْرِقُ شَيْئًا

۸۔ مَاكُنْتِ تُجِيْدِيْنَ / تُحْسِنِيْنَ الطَّبْخَ قَبْلَ ذٰلِكَ

۹۔ مَا كَانَ وَالِدِيْ يَرُدُّ سَائِلًا

۱۰۔ مَاكُنْتُمْ تُشَارِكُوْنَ حَفَلَاتٍ عَرَبِيَّةً

۱۱۔ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَقِمُ مِنْ اَحَدٍ لِنَفْسِهٖ

۱۲۔ مَا كَانَ يَذُمُّ طَعَامًا وَلَا يَمْدَحُهٗ جِدًّا / وَلَا يُبَالِغُ فِيْ مَدْحِهٖ

مشق (۶۵)

۱۔ اَلْهَوَاءُ النَّقِيُّ مُفِيْدًا / نَافِعٌ لِلصِّحَّةِ

۲۔ اَلسِّبَاحَةُ رِيَاضَةٌ حَسَنَةٌ / جَيِّدَةٌ

۳۔ اُخْتَایَ مَرِيْضَتَانِ

۴۔ مُسْلِمُوْا هٰذَا الْبَلَدِ مُتْرَفُوْنَ / مُتَنَعِّمُوْنَ

۵۔ اَخَوَاكَ مُجْتَهِدَانِ جِدًّا / كَادِحَانِ

۶۔ كَانَ عَمِّيْ يَعْمَلُ فِيْ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ / اِدَارَةِ الْبَرِيْدِ۔

۷۔ قَدْ اَعْطَانِيْ / مَنَحَنِيْ وَالِدِيْ جَائِزَةً

۸۔ هٰؤُلَاءِ الْاَوْلَادُ يَذْهَبُوْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ وَيَلْعَبُوْنَ طُوْلَ النَّهَارِ

٩- قَدْ كَانَتْ هٰذِهِ السَّاعَةُ وَقَفَتْ فِی السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ
١٠- كُنَّا ذَهَبْنَا اَمْسِ اِلَى الْمُحَطَّةِ
١١- كَانَ قَرَوِیٌّ يُغَنِّیْ وَيَرْعَى الْغَنَمَ
١٢- كَانَ الصِّدِّيْقَانِ يُسَافِرَانِ مَعًا / يُصَاحِبَانِ فِی السَّفَرِ
١٣- اَكْتُبُ مَقَالَةً عَرَبِيَّةً ١۴- اَلْبَنَاتُ يَلْعَبْنَ وَيَفْرَحْنَ
١٥- كُنْتُمَا لَا تَتَعَارَفَانِ
١٦- سَنَذْهَبُ غَدًا بِالسَّيَّارَةِ اِلَى الدِّهْلِیْ

مشق (٦٦)

دارُالاقامہ سے متعلّق جملہ اسمیہ کے جُملے

١- دَارُ اِقَامَتِنَا عِمَارَةٌ ذَاتُ ثَلَاثَةِ اَدْوَارٍ (ہمارا دارُالاقامہ ایک تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہے ۔

٢- وَكُلُّ الْاَدْوَارِ مُخْتَصٌّ بِالطَّلَبَةِ السَّاكِنِيْنَ (اس کی تمام منزلیں رہائش پذیر طلبہ سے پُر ہیں ۔

٣- وَدَوْرَاهَا الْعُلْوِيَّانِ مُخْتَصَّانِ بِالطَّلَبَةِ الْكِبَارِ (اس کی دونوں بالائی منزلیں بڑے طلبہ کے لئے مخصوص ہیں ۔

۴- وَغُرْفَتَاهَا الْوَسْطِيَّتَانِ مُخْتَصَّتَانِ بِالْاَسَاتِذَةِ (اس کے دو کمرے اساتذہ کے لئے مخصوص ہیں ۔

۵- وَغُرُفَاتُهَا مُزَيَّنَةٌ بِالْجُدْرَانِ الْمُجَصَّصَةِ وَالْفُرُشِ الْغَالِيَةِ وَالْمَصَابِيْحِ الْكَهْرُبَائِيَّةِ (اس کے کمرے چونہ گچ دیواروں قیمتی فرش اور بجلی کے بلبوں سے مزیّن ہیں ۔

۶۔ وَسُكَّانُهَا كُلُّهُمْ مُلْزَمُوْنَ بِكَنْسِهَا وَتَنْظِيْفِهَا (اس کے تمام رہائشی اس کی جھاڑ پھونک اور صفائی ستھرائی کے پابند ہیں۔

کمرہ سے متعلق جملہ فعلیہ کے جملے

۱۔ مَا كَانَ لَنَا مَحَلُّ السَّكَنِ فِي الْجَامِعَةِ حِيْنَ انْتَسَبْنَا إِلَيْهَا۔ (جب ہم جامعہ میں داخل ہوئے تھے ہمارے لئے رہائش کی جگہ نہ تھی)

۲۔ فَطَالَبْنَا حَضْرَةَ الْمُدِيْرِ إِنْشَاءَ غُرْفَةٍ لِسُكْنَانَا (تو ہم نے حضرت مہتمم صاحب سے اپنے لئے رہائشی کمرہ تعمیر کرانے کی درخواست کی۔

۳۔ فَأَنْشَأَ حَضْرَتُهُ غُرْفَةً فَسِيْحَةً تَسَعُ جَمِيْعَ الزُّمَلَاءِ إِسْتِجَابَةً لِّطَلَبِنَا (تو آں جناب نے ہماری درخواست کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے ایک ایسا وسیع کمرہ تعمیر کرا دیا جس میں ہمارے تمام ساتھیوں کے لئے رہائش کی گنجائش ہے۔

۴۔ وَقَدْ كُنَّا نُسَاهِمُ الْعُمَّالَ فِي بِنَاءِهَا أَيْضًا (ہم خود بھی کبھی مزدوروں کے ساتھ اس کی تعمیر میں شریکِ عمل ہو جاتے تھے)

۵۔ فَنَشَأَتْ غُرْفَةٌ جَمِيْلَةٌ حَافِلَةٌ وَفْقَ رَغْبَتِنَا (اس طرح ہمارے حسبِ منشاء ایک حسین اور بڑا کمرہ تیار ہو گیا۔

۶۔ وَكَانَ الْفَرَاغُ مِنْ بِنَاءِهَا فِي الْأُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ (اس کی تعمیر گزشتہ ہفتے مکمل ہوئی۔

۷۔ وَمَا ادَّخَرَ الْبَنَّاءُوْنَ وُسْعَهُمْ فِي تَشْيِيْدِهَا وَتَزْيِيْنِهَا۔ (معماروں نے بھی اس کی تعمیر و تزئین میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا)

۸۔ بُنِيَتْ عِمَارَتُهُ بِالْآجُرِّ ثُمَّ سُقِّفَتْ بِالْعَارِضَاتِ الْمَعْدِنِيَّةِ

الْمَنِيْنَةَ (اس کی عمارت پختہ اینٹوں سے بنائی گئی پھر چھپائی لوہے کے مضبوط گاڈروں سے کی گئی)

۹۔ وَبَقِيَ عَمَلُ التَّبْيِيْضِ فَسَتُبْيَضُ حِيْطَانُهَا عَنْ قَرِيْبٍ اور اس کی سفیدی کا کام باقی ہے اب عنقریب ہی اسکی دیواروں کو چونا کیا جائیگا۔

۱۰۔ وَنُحِبُّ غُرْفَتَنَا الْحَبِيْبَةَ بِصَمِيْمِ فُؤَادِنَا وَلَا نُقَصِّرُ فِيْ تَنْظِيْفِهَا وَالتَّعَهُّدِ بِهَا (ہم اپنے پیارے کمرے کو دل کی گہرائیوں سے محبوب رکھتے ہیں اور اس کی صفائی اور دیکھ بھال میں کمی کوتاہی نہیں کرتے۔)

مشق (۶۷)

۱۔ اور حکم کیجئے اپنے گھر والوں کو نماز کا اور خود بھی قائم رہیے اس پر

۲۔ جو تمہیں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔

۳۔ پورا کرو ناپ کو جب ناپ کر دو اور تولو سیدھے ترازو۔

۴۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام سے کہ جاؤ طرف فرعون کے کہ اس نے سرکشی کی۔

۵۔ سو کہو اس سے بات نرم شاید وہ ڈرے یا سوچے۔

۶۔ اور کہا گیا حضرت مریم عا سے کہ اب کھا اور پی اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر۔

۷۔ جب پہنچیں تمہارے لڑکے بلوغ کو تو اجازت حاصل کریں۔

۸۔ تو بیٹھ کر آرام کر اور میں بازار جاؤں

۹۔ تو میرے لئے ایک گاڑی کرایہ پر لے اور احمد قلی کو بلائے۔

۱۰۔ مؤمن کی فراست سے بچو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نور سے دیکھتا ہے۔

۱۱۔ مہمانوں کی عزت کرو اور ان کو اچھا کھانا دو۔

۱۲۔ تم سب عورتیں اپنے بچوں کو ادب اور دین کی تعلیم دو۔

مشق (۶۸)

۱۔ قُومُوا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ / اِسْتَيْقِظُوا مُبَكِّرِيْنَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

۲۔ اِنْشَطْ وَاتْرُكِ الْكَسَلَ الْفُتُوْرَ

۳۔ اِمْتَثِلْ اَمْرَ وَالِدَيْكَ / اَطِعْ اَبَوَيْكَ وَاَكْرِمْهُمَا

۴۔ يَا فَاطِمَةُ اسْكُتِيْ / اُصْمُتِيْ وَاسْمَعِيْ قَوْلِيْ

۵۔ لِتَكْنِسْ خَادِمَةُ الْبَيْتِ وَلِتُنَظِّفْ الْاَوَانِيْ

۶۔ اِطْبَخْنَ الطَّعَامَ وَاَطْعِمْنَ الْاَوْلَادَ

۷۔ لِتَحْتَجِبْ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ الْآنَ

۸۔ اِتَّقُوْا مَعْصِيَةَ اللّٰهِ تَعَالٰى

۹۔ صَاحِبِ الْاَخْيَارَ / جَالِسِ الصُّلَحَاءَ

۱۰۔ اِرْحَمِ الْفُقَرَاءَ وَانْصُرْهُمْ / اُرْفُقْ بِالْبُؤَسَاءِ وَسَاعِدْهُمْ

۱۱۔ اِحْفَظَا الْمَتَاعَ / حَافِظَا عَلَى الْعَفْشِ

۱۲۔ اُكْتُبُوا الْمَقَالَاتِ وَالْخُطَبَ

۱۳۔ لِيَنْشُدْ مَحْمُوْدٌ الشِّعْرَ وَلْيُسْمِعِ النَّاسَ

۱۴۔ لِيُحَاذِرُوا الْعَدُوَّ / لِيَكُوْنُوا مِنَ الْعَدُوِّ عَلٰى حَذَرٍ

۱۵۔ اِلْقَ اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ

مشق (۶۹)

۱۔ نہ ٹھہرا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود
۲۔ شریک نہ ٹھہرا اللہ تعالیٰ کے ساتھ بیشک شریک ٹھہرانا بڑا ظلم ہے ۔
۳۔ کافروں کا کہا مت ملنئے اور قرآن کے ذریعے اُن کا زوردار مقابلہ کیجئے ۔
۴۔ نہ بنایئے اپنا ہاتھ بندھا ہوا گردن کے ساتھ
۵۔ اور نہ کھول دیں اسے پوری طرح کھول دینا۔
۶۔ نہ کھاؤ ایک دوسرے کے اموال آپس میں ناحق
۷۔ نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے ۔
۸۔ مت چل زمین پر اتراتا ہوا
۹۔ نہ پیچھے پڑ اس بات کے جس کی تجھے خبر نہیں ۔
۱۰۔ نہ بھید ڈھونڈھو کسی کا اور نہ غیبت کرو ایک دوسری کی۔
۱۱۔ مت گھٹا کر دو لوگوں کو ان کی اشیا اور مت پھرو زمین میں فساد مچاتے ہوئے
۱۲۔ نہ ٹھٹھا کریں مرد مردوں سے شاید وہ بہتر ہوں ان سے
۱۳۔ نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے کو اور نہ نام ڈالو چڑانے کو ایک دوسرے کے،
۱۴۔ تم سب عورتیں اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور مت نکلو بے پردہ ہو کر۔
۱۵۔ تو ایک مرد ہر سنی سنائی بات کو بیان نہ کر۔
۱۶۔ مت کہو ان لوگوں کے لئے جو مارے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں۔

مشق (۷۰)

۱۔ اُعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَتِهٖ / وَلَا تَايْـئَسُوْا مِنْ رَّوْحِهٖ۔
۲۔ لَا تَهَاوَنُوْا / لَا تَسَاهَلُوْا فِيْ وَاجِبَاتِكُمْ
۳۔ لَا تُطِيْعُوْا اَحَدًا فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى
۴۔ لَا تَخْشَوْا اِلَّا اللّٰهَ
۵۔ اِخْدِمُوْا الْوَالِدَيْنِ وَلَا تَقُوْلُوْا لَهُمَا اُفٍّ
۶۔ اَحْسِنُوْا اِلَى الْيَتَامٰى / اِصْنَعُوا الْمَعْرُوْفَ اِلَى الْاَيْتَامِ
۷۔ سَاعِدُوا الْفُقَرَاءَ وَلَا تَظْلِمُوْهُمْ
۸۔ لَا تَخْرُجَا مِنَ الْبَيْتِ فِي الظَّهِيْرَةِ / وَقْتَ الْهَاجِرَةِ / الْهَجِيْرِ
۹ يَا فَاطِمَةُ الْعَبِيْ بِالدُّمْيَةِ وَلَا تَلْعَبِيْ بِالْمِبْرَاءِ / اَلسِّكِّيْنِ
۱۰۔ اَعْذِرْ اَخَاكَ / اَقْبِلْ عُذْرَ اَخِيْكَ
۱۱۔ لَا تَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ / كَاشِفَاتٍ
۱۲۔ لَا تَقْرَبِ الْفَوَاحِشَ
۱۳۔ يَا خَالِدُ اِجْلِسْ هُنَا وَلْيَذْهَبْ مَحْمُوْدٌ اِلَى السُّوْقِ
۱۴۔ لِيَنْصُرْ / لِيُسَاعِدْ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنَّا الْمَظْلُوْمِيْنَ۔
۱۵ لَا يَتَدَخَّلْ فِيْ اَمْرِيْ / قَضِيَّتِيْ۔
۱۶ اَوْقِدِ الْمِصْبَاحَ وَلَا تَفْتَحِ الشُّبَّاكَ
۱۷ لَا يَذْهَبْ طَالِبٌ فِي الظَّهِيْرَةِ خَارِجَ الْمَدْرَسَةِ
۱۸ اِعْتَادُوا الصِّدْقَ وَلَا تَكْذِبُوْا اَبَدًا۔
۱۹ لَا تَذْهَبَا الْيَوْمَ اِلَى الْمُتْحَفِ / دَارِ الْآثَارِ

۲۰۔ لَا تَجْلِسْ هٰهُنَا

مشق (۷۱)

۱۔ کھلنڈرا لڑکا امتحان میں ناکام ہوگیا۔
۲۔ اس دیہاتی نے کھیتی میں اپنی حسنِ کارکردگی کی بناء پر انعام حاصل کیا۔
۳۔ دونوں سپاہیوں نے ایک چور گرفتار کیا
۴۔ علی کے دونوں بھائیوں نے دہلی کا سفر کیا۔
۵۔ یہ دونوں لڑکے امتحان دینے سے روک دیئے گئے۔
۶۔ ان طلباء نے عربی زبان میں تقریر کی۔
۷۔ علی کی ملازمہ نے ہمارے لئے کھانا تیار کیا۔
۸۔ میری دونوں بہنیں قرآن مجید حفظ کر چکی ہیں۔
۹۔ یورپین علم اور نئی ایجادات کی بناء پر ترقی کر گئے۔
۱۰۔ آپ لوگ معمولی سی بات پر مجھ سے ناراض ہو گئے۔
۱۱۔ بچیوں نے ماچس سے چولہا جلایا۔
۱۲۔ آندھیوں نے درخت اکھاڑ دیئے

مشق (۷۲)

۱۔ هٰذَا الْوَلَدُ مَزَّقَ/شَقَّ كِتَابَهُ ۲۔ كَأْسُ الزُّجَاجِ انْكَسَرَ
۳۔ قَدَمَا وَالِدِي تَوَرَّمَتَا
۴۔ هٰذَانِ الْخَفِيْرَانِ قَادَمَا النَّهَا بَيْنَ الْحَرَامِيِّيْنَ
۵۔ أَنْتُمَا صِدْتُّمَا غَزَالًا / ظَبْيًا

۶۔ أُولَئِكَ الزُّعَمَاءُ قَدْ قُبِضَ عَلَيْهِمْ / أُلْقِيَ عَلَيْهِمُ الْقَبْضُ
۷۔ التَّلَامِيذُ الْمُجِدُّونَ نَجَحُوا فِي الْاِمْتِحَانِ
۸۔ طَارِقُ بْنُ زِيَادٍ فَتَحَ الْأَنْدُلُسَ
۹۔ اَلْعَسَاكِرُ / اَلْجُيُوشُ الْمُسْلِمُونَ حَرَّقُوا سُفُنَهُمْ
۱۰۔ خَالِدُ بْنُ وَلِيدٍ عُزِلَ فِي مَعْرَكَةِ يَرْمُوكَ
۱۱۔ وَالِدَايَ زَارَا الْكَعْبَةَ فِي هٰذَا الْعَامِ
۱۲۔ أَنْتُمْ تَأَخَّرْتُمْ جِدًّا
۱۳۔ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ صُمْنَ رَمَضَانَ فِي هٰذَا الْعَامَ
۱۴۔ نَحْنُ مُنِعْنَا / نُهِينَا عَنِ الْخُرُوجِ إِلَى السُّوقِ فِي الظَّهِيرَةِ۔

مشق (۲۳)

۱۔ انسان پڑھائی سے مستفید ہوتا ہے۔
۲۔ کتا گھروں اور کھیتوں کی حفاظت / نگہبانی کرتا ہے۔
۳۔ کسان زمین میں ہل چلاتا ہے اور اُسے سیراب کرتا ہے
۴۔ یہ دونوں بیل ہل چلا رہے ہیں۔
۵۔ یہ طلباء بری عادتوں سے دور رہتے ہیں۔
۶۔ یہ گائیں چارہ نہیں کھاتیں۔
۷۔ والدین اطاعت گزار بچے سے خوش ہوتے ہیں۔
۸۔ لوگ روزی کمانے میں مشقت جھیلتے ہیں
۹۔ عورتیں گھریلو کام سرانجام دیتی ہیں
۱۰۔ مائیں اپنی اولاد سے ہمدردی کرتی ہیں۔
۱۱۔ کشتیاں پانی پر چلتی ہیں
۱۲۔ تینوں بہنیں مدرسہ جاتی ہیں۔

مشق (۷۴)

۱۔ اَلشَّمْسُ تَطْلَعُ مِنَ الْمَشْرِقِ ۲۔ اَلنُّجُوْمُ تَتَلَأْلَأُ فِي السَّمَاءِ

۳۔ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ يَسْكُنَانِ فِيْ دَارِ الْإِقَامَةِ

۴۔ نَحْنُ نَتَعَلَّمُ فِيْ دَارِ الْعُلُوْمِ نَدْوَةِ الْعُلَمَآءِ

۵۔ اَنْتُمَا تَتَعَلَّمَانِ فِيْ كُلِّيَّةِ عَلِیْ گَڑھ

۶۔ اَلطَّلَبَةُ الْمُسْلِمُوْنَ لَا يَكْدَحُوْنَ / لَا يَبْذُلُوْنَ جُهُوْدَهُمْ فِي التَّعْلِيْمِ۔

۷۔ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتِ يَلْعَبْنَ مَعَ صَدِيْقَاتِهِمْ مَعَ زَمِيْلَاتِهِمْ طُوْلَ النَّهَارِ۔

۸۔ كَثْرَةُ الْاَكْلِ تَضُرُّ الْمِعْدَةَ

۹۔ الرِّيَاضَةُ تُقَوِّيْ الْاَعْصَابَ

۱۰۔ اَلْقِطَّةُ تَهُرُّ / تَخْدِشُ بِاَظْفَارِهَا

۱۱ اَلْاُسُدُ لَا يَأْكُلُ سُؤْرَ اَحَدٍ

۱۲ اَلطُّيُوْرُ تَتَغَرَّدُ عَلَى الْاَغْصَانِ

۱۳ اَلْاَسْمَاكُ تَعِيْشُ فِي الْمَاءِ

۱۴ اَلْاُمَّهَاتُ يُرَبِّيْنَ / يُنَشِّئْنَ اَوْلَادَهُنَّ

مشق (۷۵)

۱۔ میرے والد رات کو جاگتے اور تہجد کی نماز پڑھتے تھے۔

۲۔ میری والدہ صاحبہ اس کمرے میں نماز پڑھتی تھیں۔

۳۔ اللہ کے نبی اسمٰعیل علیہ السّلام اپنے اہل خانہ کو نماز و روزہ کا حکم دینے تھے۔

۴- حجر والے پتھروں کو تراش کر گھر بناتے تھے
۵- وہ لوگ ایک دوسرے کو برائی سے منع نہ کرتے تھے۔
۶- وہ عورتیں گھروں سے باہر نہ نکلتی تھیں۔
۷- میری ملازمہ ڈول کھینچتی اور اپنا گھڑا بھرتی تھی
۸- میری گائے نہ سینگ مارتی نہ لات مارتی اور نہ دولتّی مارتی۔
۹- یہ دونوں مینڈھے ایک دوسرے کو سینگ مارتے / آپس میں ٹکر لڑتے تھے۔
۱۰ یہ دونوں طالب علم امتحان میں ناکام ہو گئے تھے۔
۱۱- دو طلباء میچ کھیلتے تھے۔ ۱۲- یہ لڑکیاں جلسہ میں حاضر ہوتی تھیں
۱۳- وہ لوگ اپنی بیٹیاں زمانۂ جاہلیت میں زندہ درگور کرتے تھے۔

مشق (۷۶)

۱- بُسْتَانِیْ اَثْمَرَ فِیْ هٰذَا الْعَامِ جَیِّدًا
۲- هٰذِهِ الْاَشْجَارُ كَانَتْ غُرِسَتْ فِی السَّنَةِ السَّالِفَةِ
۳- هٰذَانِ الرَّجُلَانِ كَانَا يَتَّجِرَانِ فِیْ بِمْبَایَ
۴- وَالِدِیْ كَانَ يُدَرِّسُ فِیْ دَارِ الْعُلُوْمِ
۵- كُنَّا رَسَبْنَا / فَشَلْنَا فِی الْاِمْتِحَانِ السَّنَوِیِّ
۶- هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ كُنَّ يَطْحَنَّ الدَّقِيْقَ / الْغَلَّةَ فِی الطَّاحُوْنِ / الطَّاحُوْنَةِ
۷- اَلْكِلَابُ كَانَتْ تَنْبَحُ فِی الْبَارِحَةِ
۸- وَالِدِیْ كَانَ اَعْطَانِیْ / مَنَحَنِیْ جَائِزَةً
۹- خَادِمَتُكُمْ كَانَتْ سَرَقَتْ سَاعَتِیْ۔

۱۰۔ هَاتَانِ الْبِنْتَانِ كَانَتَا دَلَّتَا عَلٰى هٰذِهِ السَّرِقَةِ ۔
۱۱۔ كُنْتُمَا ذُعِرْتُمَا مِنْ زَئِيْرِ الْاَسَدِ ۔
۱۲۔ دِيْكُ جَارِىْ كَانَ يَصِيْحُ كُلَّ يَوْمٍ
۱۳۔ هٰذِهِ الْغُرَفُ / اَلْغُرُفَاتُ مَا كَانَتْ كُنِسَتْ اَمْسِ
۱۴۔ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ كُنَّ يَدْرُسْنَ / يَتَعَلَّمْنَ فِىْ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ
۱۵۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْعَى الْغَنَمَ فِىْ صِبَاهُ / طُفُوْلَتِهٖ
۱۶۔ اَبُوْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَتَّجِرُ فِى الثَّوْبِ / الْقُمَّاشِ قَبْلَ خِلَافَتِهٖ ۔

مشق (۷۷)

۱۔ قَدْ قَرَاْتُ / طَالَعْتُ هٰذَا الْكِتَابَ
۲۔ قَدْ حَفِظَتْ زَيْنَبُ دَرْسَهَا
۳۔ قَدْ بَاعَ فَرِيْدٌ بَقَرَتَهٗ ۴۔ قَدْ تَنَاوَلْنَا الطَّعَامَ
۵۔ قَدْ عَادَ / قَفَلَ ضُيُوْفُ اِبْرَاهِيْمَ ۶۔ قَدْ ذُبِحَتْ تِلْكَ الشَّاةُ اَمْسِ
۷۔ قَدْ رَجَعَ وَالِدِىْ مِنَ الدِّهْلِىْ ۸۔ قَدْ عَفَوْنَا / صَفَحْنَا عَنْكَ
۹۔ قَدْ رَاَيْتُكَ / زُرْتُكَ قَبْلَئِذٍ ۱۰۔ قَدْ بَلَغْنَا / وَصَلْنَا بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ

مشق (۷۸)

۱۔ قَدْ كُنْتُ حَفِظْتُ الْخُطْبَةَ بِتَمَامِهَا / بِاَسْرِهَا
۲۔ قَدْ كُنْتُ رَدَدْتُ عَلَيْكَ خِطَابَكَ

۳. كَانَتْ فَاطِمَةُ قَدْ دُعِزَتْ / ذَهَبَتْ مِن رَّعْدِ الْبَرْقِ
۴- قَدْ كُنْتُمَا تَيَقَّنْتُمَا / اِسْتَيْقَنْتُمَا
۵. قَدْ كُنَّا وَصَلْنَا فِي مِيعَادِ / مَوْعِدِ الْمَدْرَسَةِ
۶- كَانَتْ أُخْتِيْ قَدْ حَفِظَتِ الْقُرْآنَ تَمَامًا / كَامِلًا
۷- قَدْ كُنَّا يَئِسْنَا / قَنَطْنَا مِنْكَ
۸- قَدْ قَنَطْتُمْ / قَطَعْتُمْ آمَالَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
۹- قَدْ كُنْتُمْ تَرْسُبُوْنَ فِيْ كُلِّ اِخْتِبَارٍ
۱۰- قَدْ كُنَّا نُضِيْعُ وَقْتَنَا

مشق (۷۹)

۱- بے شک نیک بیٹا اپنے والد کا اطاعت گزار ہوتا ہے۔
۲- بلاشبہ دونوں پہرے دار رات بھر جاگتے ہیں۔
۳- محنتی طلبا یقیناً اپنے چہرے مہرے، حلیے سے پہچان لئے جاتے ہیں۔
۴- کسان واقعی اپنی پیشانی کے پسینہ / خون پسینہ کی کمائی سے کھاتا ہے۔
۵- بے شک ہم لوگ بے وقوفوں سے درگزر کر دیتے ہیں۔
۶- اللہ تعالیٰ تم میں سے رکاوٹ ڈالنے والوں کو خوب جانتے ہیں۔
۷- اور بیشک اس سے پہلے وہ اللہ تعالیٰ سے عہد کر چکے تھے۔
۸- زینب / بیشک تو ہنسی کھیل زیادہ کرتی ہے۔
۹- واقعی آپ لوگ اچھی تیراکی کرتے ہیں۔
۱۰- بیشک عورتیں اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں۔

مشق (۸۰)

۱- اِنِّیْ لَاَفِیْ بِوَعْدِیْ
۲- اِنَّکُمَا لَتَنْطِقَانِ بِالْعَرَبِیَّةِ الْفَصِیْحَةِ
۳- اِنَّا لَنَذْهَبُ الْیَوْمَ اِلٰی دِهْلِیْ
۴- اَلْمُجْتَهِدُوْنَ مِنَ الطَّلَبَةِ لَیَنْجَحُوْنَ
۵- اِنَّکُمْ لَتَجِدُّوْنَ فِی التَّعَلُّمِ
۶- اِنَّکُنَّ لَتَکْفُرْنَ الْعَشِیْرَ
۷- صُحْبَةَ الْاَشْرَارِ قَدْ تُفْسِدُ / تُغَیِّرُ الْاَطْفَالِ
۸- اَلْکُتُبُ الْمَاجِنَةُ قَدْ تُؤَثِّرُ عَلٰی اَخْلَاقِ النَّاشِئِیْنَ / الْاَحْدَاثِ
۹- یَا فَاطِمَةُ اِنَّكِ لَتُجِیْدِیْنَ / لَتُحْسِنِیْنَ طَبْخَ الطَّعَامِ
۱۰- اِنَّکُمَا لَتَتَاَخَّرَانِ فِی الْوُصُوْلِ اِلَی الْمَدْرَسَةِ عَلَی الدَّوَامِ
۱۱- اَلْاَبَوَانِ قَدْ یَسْتَدَیَانِ النَّصِیْحَةَ / قَدْ یَنْصَحَانِ لِاَوْلَادِهِمَا
۱۲- قَدْ نَعْتَمِدُ عَلَیْكَ / اِنَّا لَنَثِقُ بِكَ

مشق (۸۱)

۱- ریل اپنے مقررہ وقت سے مؤخر نہیں ہوئی۔
۲- میں امتحان میں کبھی ناکام نہیں ہوا۔
۳- میرے دونوں بھائیوں نے دہلی کا سفر نہیں کیا
۴- وہ طلباء عجائب گھر گئے اور اب تک نہیں لوٹے۔
۵- وہ کافر لوگ اللہ تعالٰے پر ایمان نہیں لائے۔

۶۔ آدمی نے اَب تک اپنا قرض اَدا نہیں کیا۔
۷۔ بچّہ بڑا ہوگیا اور اَب تک اَدب نہ سیکھا۔
۸۔ آسمان اَبر آلود ہوا اور برسا نہیں
۹۔ ان دو مہمانوں نے اَب تک شام کا کھانا نہیں کھایا۔
۱۰۔ میری دو گائیوں نے دو روز سے چارہ نہیں کھایا
۱۱۔ فاطمہ تیری کیا حالت ہے؟ تو نے سبق یاد نہ کیا۔
۱۲۔ محنتی طالبات امتحان میں ناکام نہیں ہوئیں۔

مشق (۸۲)

۱۔ اَلْقِطَارُ لَمْ یَصِلْ اِلَی الْآنَ
۲۔ هٰذَانِ الْمُسَافِرَانِ لَمْ یَشْتَرِیَا تَذَاکِرَاهُمَا
۳۔ هٰؤُلَاءِ الْاَوْلَادُ لَمْ یَفُوْزُوْا فِی الْاِمْتِحَانِ
۴ لَمْ اُضِعْ وَقْتِیْ فِی اللَّعِبِ ۵۔ لَمْ تُطِیْعَانِیْ / لَمْ تَدَعَانِیْ
۶۔ اَلْعُمَّالُ / اَلْمُوَظَّفُوْنَ لَمْ یَتَنَاوَلُوا الطَّعَامَ۔
۷۔ هٰؤُلَاءِ الْمُجْرِمُوْنَ لَمَّا یَعْتَرِفُوا / یُقِرُّوْا بِجُرْمِهِمْ
۸۔ اَلْبَرْدُ لَمْ یَنْتَهِ اِلَی الْآنَ
۹۔ فَاطِمَةُ لَمْ تَقْطِفْ ثَمَرَةً مِّنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ۔
۱۰۔ زَیْنَبُ! لَمْ تَتَغَدَّیْ الْیَوْمَ
۱۱۔ هَاتَانِ الْحُجْرَتَانِ لَمْ تُنَظَّفَا / لَمْ تُکْنَسَا بَعْدَ
۱۲۔ اَلْمَدْرَسَةُ لَمْ تَنْفَتِحْ وَلَمَّا تَبْتَدِئِ الدِّرَاسَةِ
۱۳ لَمْ نَتَأَثَّرْ بِالْحَضَارَةِ / اَلْمَدَنِیَّةِ الْغَرْبِیَّةِ

١٤۔ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ لَمْ يَطْبَخْنَ الرَّغِيْفَ إِلَى الْآنِ

مشق (۸۳)

۱۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز مشرکین سے ہرگز راضی نہ ہوں گے۔
۲۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والا جنّت میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔
۳۔ رنج / صدمہ ہاتھ سے نکلی ہوئی چیز کو ہرگز نہیں لوٹا سکتا۔
۴۔ میرے دونوں بھائی کا یورپ کا سفر ہرگز نہ کریں گے۔
۵۔ وہ کسان چاولوں کے بدلے گیہوں ہرگز نہ بیچیں گے۔
٦۔ اطاعت شعار مؤمن عورتیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہرگز کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی۔
۷۔ تو ایک مَرد نہ چل زمین میں اِتراتا ہوا۔
۸۔ تو نہ زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے۔
۹۔ تو ایک عورت اس زمین میں ہرگز نہ چل سکے گی۔
۱۰۔ وہ دونوں آدمی گواہی ہرگز نہ چھپائیں گے اور جھوٹی گواہی بھی ہرگز نہ دیں گے۔
۱۱۔ یہ لڑکیاں بھوک پر ہرگز صبر نہ کر سکیں گی۔
۱۲۔ مسلمانانِ ہند ہندوانہ تہذیب کو ہرگز پسند نہ کریں گے۔

مشق (۸۴)

۱۔ لَنْ أُصَاحِبَ / أُجَالِسَ الْأَشْرَارَ
۲۔ لَنْ نَتَهَاوَنَ / نَتَكَاسَلَ فِي التَّعْلِيْمِ
۳۔ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ لَنْ يَنْجَحَا فِي الْاِمْتِحَانِ

٤۔ لَنْ تَلْعَبُوْا فِي الْمُبَارَاةِ غَدًا

٥۔ لَنْ يَمْتَنِعُوْا مِنْ اِعْتِدَائِهِمْ

٦۔ لَنْ نَخْضَعَ / نَنْقَادَ لِلْبَاطِلِ

٧۔ اَلْمُسْلِمَاتُ لَنْ يَرْضَيْنَ بِالسُّفُوْرِ

٨۔ لَنْ يُشْفِيَ اَخِيْ بِهٰذَا السَّفَرِ

٩۔ لَنْ تَبْلُغَا الْمَحَطَّةَ فِيْ مَوْعِدِ الْقِطَارِ

١٠۔ لَنْ تَصْعَدِيْ هٰذَا السَّقْفَ / السَّطْحَ

١١۔ لَنْ نُسْرِفَ / نُبَذِّرَ فِي الْمُسْتَقْبِلِ

١٢۔ لَنْ يَقْتُرَ وَالِدَايَ فِي الْمَصَارِيْفِ / النَّفَقَاتِ

١٣۔ لَنْ يُوْفُوْا بِوَعْدِهِمْ ١٤۔ لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لِلْمُشْرِكِيْنَ

مشق (٨٥)

١۔ بخدا! میں مظلوم لوگوں کا ضرور انتقام لوں گا اور بدحال / زبوں حال لوگوں سے ضرور ہمدردی کروں گا۔

٢۔ میں پرسوں آپ حضرات سے ضرور ملاقات کرونگا۔ (انشاء اللہ)

٣۔ وہ دونوں سیّاح ہمارے شہروں کو ضرور دیکھیں گے۔

٤۔ لوگوں سے برا سلوک کرنے والے اپنے کام کا وبال ضرور چکھیں گے۔

٥۔ تم دونوں میرے قول کی سچائی ضرور پہچان لوگے۔

٦۔ ہم آپ حضرات کی تشریف آوری پر ضرور خوش آمدید کہیں گے اور آپ کی ملاقات سے ضرور خوش ہوں گے۔

٧۔ اور اللہ ضرور جان لیں گے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور ضرور جان لیں گے۔

منافقین کو۔

۸۔ تم لوگ ضرور مسجد حرام میں داخل ہوگے اگر اللہ تعالٰی نے چاہا۔

۹۔ میں ان مہمانوں کے لئے ضرور بکری ذبح کروں گا۔

۱۰۔ تو ضرور کھانا پکائے گی اور عمدہ پکائے گی۔

۱۱۔ یہ لڑکیاں اخراجات میں ضرور میانہ روی اختیار کریں گے۔

۱۲۔ تم سب عورتیں ضرور بے پردگی کو ناپسند کروگی اور اپنے گھروں میں پابند ہو کر بیٹھی رہوگی۔

مشق (۸۶)

۱۔ لَيُظْهِرَنَّ اللّٰهُ دِيْنَهٗ ۲۔ لَتُجَاهِدَنَّ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

۳۔ لَنَذْهَبَنَّ اِلَی الْبَيْتِ فِیْ مُسَامَحَاتٍ / اِجَازَاتِ عِيْدِ الْاَضْحٰی

۴۔ لَتَفْرَحُنَّ بِلِقَائِیْ / بِزِيَارَتِیْ

۵۔ لَتَرْفَعُنَّ هٰذِهِ الْقَضِيَّةُ اِلَی الْحُكُوْمَةِ

۶۔ لَيَرْسُبَنَّ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ فِی الْاِمْتِحَانِ

۷۔ لَتَحْزُنُنَّ / لَتَكْتَئِبُنَّ بِهٰذَا النَّبَاءِ / اَلْخَبَرِ

۸۔ يَا فَاطِمَةُ لَتَفْرَحِنَّ / لَتَبْتَهِجِنَّ بِهٰذِهِ الْجَائِزَةِ

۹۔ صُحْبَةُ الْاَشْرَارِ لَتُفْسِدُنَّ اَخْلَاقَكُمْ

۱۰ لَيَسْخَطَنَّ وَالِدَاكُمْ بِهٰذَا الْاَمْرِ

۱۱۔ لَيُحَاسِبَنَّ اللّٰهُ عِبَادَهٗ ۱۲۔ لَتُقَاتِلُنَّ / لَتُحَارِبُنَّ اَعْدَاءَكُمْ

۱۳۔ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ لَيَفُزْنَانِّ / لَيَنْجَحْنَانِّ فِی الْاِمْتِحَانِ

۱۴ لَتُؤَدِّبْنَانِّ اَوْلَادَكُنَّ

مشق (۸۷)

۱۔ تو ایک مرد کھیل کو چھوڑ اور ضرور اپنے کام پر توجہ دے۔
۲۔ اے خالد! تو زیادہ ہنسی مذاق سے ضرور اجتناب کر۔
۳۔ تو دوست کے عہد کو ضرور یاد کر اور اُسے پورا کر۔
۴۔ تم دونوں بروں کی صحبت سے ضرور دُور رہو۔
۵۔ میرے بیٹو! تم سچی بات کے ضرور عادی بنو۔
۶۔ اے طالبات! تم سبق کو ضرور سمجھو۔
۷۔ طاقتور تم میں سے کمزور کی ضرور مدد کرے۔
۸۔ انسان اپنے عمل کو ضرور دیکھے۔
۹۔ لوگوں سے تم ضرور نرمی و محبت کا معاملہ کرو۔
۱۰۔ اے مریم! تو اپنا سبق ضرور یاد کر اور اُسے کاپی پر ضرور لکھ۔
۱۱۔ تو چھوٹے بچوں کو فحش کتابوں سے ضرور منع کر۔
۱۲۔ اے مؤمنوں کی بیبیو! تم ضرور اپنے گھروں میں جم کر بیٹھی رہو۔

مشق (۸۸)

۱۔ اُخْرُجُنَّ كُلَّ صَبَاحٍ لِلتَّفَرُّجِ / تَمْشِيَنَّ كُلَّ صَبَاحٍ
۲۔ اَرْسِلُنَّ اللّٰهَ اِلَىَّ خِطَابًا فِىْ كُلِّ اُسْبُوْعٍ
۳۔ اِلْعَبَنَّ فِىْ اَوْقَاتِ اللَّعِبِ ۴۔ يَا خَالِدُ! اِذْبَحَنَّ شَاةً لِضَيْفِكَ
۵۔ لِيَنْصُرَنَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا مَسَاكِيْنَ الْمَحَلَّةِ / اَنْحِىَ
۶۔ لِيُعَلِّمَنَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا الرَّجُلَيْنِ

٧۔ یَا مَحْمُوْدُ اسْتَاكِنَنَّ كُلَّ يَوْمٍ ٨۔ يَا فَاطِمَةُ اِخْدِمِنَّ وَالِدَيْكِ
٩۔ أَتَتْلُوْنَنَّ الْقُرْاٰنَ كُلَّ يَوْمٍ ١٠۔ تَعَلَّمْنَانِّ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةَ۔
١١۔ لَتَحْتَجِبْنَنَّ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ الّٰتِيْ
١٢۔ لَيُصَلِّيْنَنَّ هٰؤُلَاءِ الْاَوْلَادِ الّٰتِيْ
١٣۔ تَعَهَّدْنَانِّ الْمُضْطَرِّيْنَ وَالْمُضْطَرِبِيْنَ
١٤۔ قُوْلُوْا كَلِمَةَ حَقٍّ وَلَوْ كَانَتْ فِيْهِ خَسَارَةٌ كَبِيْرَةٌ

مشق (٨٩)

١۔ تو ایک مرد لوگوں سے ضرور نیکی کا معاملہ کر اور کسی سے بدسلوکی ہرگز نہ کر۔
٢۔ نااہل پر احسان ہرگز نہ کر۔
٣۔ جب کسی دوست سے اظہار ناراضگی کرے تو اس میں مبالغہ ہرگز نہ کر۔
٤۔ کوئی شخص اپنی ذات کے سوا کسی پر بھی اعتماد ہرگز نہ کرے۔
٥۔ دوسروں کے گھروں میں ہرگز داخل نہ ہو جب تک کہ اجازت نہ حاصل کرلو۔
٦۔ اے طالبات! سبق کو سمجھو اور ہرگز نہ کھیلو۔
٧۔ وہ لوگ ہرگز نہ روک دیں آپ (صلّے اللہ علیہ وسلم) کو اللہ تعالےٰ کی آیات سے بعد اس کے کہ وہ اُتاری گئیں آپ (صلّے اللہ علیہ وسلم) کی طرف۔
٨۔ اور آپ (صلّی اللہ علیہ وسلم) بُلائیے اپنے رب کیطرف اور ہرگز متوجہ نہ ہوں مشرکین میں سے
٩۔ ریحانہ! تو دُھوپ میں ہرگز نہ نکل۔
١٠۔ اے فاطمہ و زینب! تم زیادہ ہنسی ہرگز نہ کرو۔
١١۔ تو کسی چیز کی تعریف ہرگز نہ کر جب تک کہ تو اس کا تجربہ نہ کرلے۔
١٢۔ اور بغیر تجربہ کئے اس کی بُرائی بھی ہرگز نہ کر۔

مشق (٩٠)

١۔ لَا تُضَيِّعُنَّ وَقْتَكُمْ فِي اللَّعِبِ ٢۔ لَا تَلْعَبَانِّ مَعًا / لَا تُلَاعِبَانِّ
٣۔ لَا يَغْتَابَنَّ اَحَدٌ اَخَاهُ ٤۔ لَا يَدْخُلُنَّ فِي غُرْفَتِكُمْ
٥۔ تَجَنَّبُوا الْاِسْرَافَ وَلَا تُبَذِّرُنَّ
٦۔ لَا تَسْخَرْنَانِّ مِنْ اَخَوَاتِكُنَّ
٧۔ لَا يَسْخَرَنَّ / لَا يَهْزَاَنَّ اَحَدٌ كُمْ مِّنَ الْاَعْمٰى
٨۔ لَا يَخَافَنَّ / لَا يَخْشَيَنَّ اَحَدٌ مِّنَّا اِلَّا اللّٰهُ
٩۔ اِذَا وَعَدْتُّمْ فَلَا تُخْلِفُنَّ الْوَعْدَ
١٠۔ يَا عَائِشَةُ لَا تَنْهَرِنَّ سَائِلًا۔
١١۔ عَامِلُوا النَّاسَ بِالرِّفْقِ وَلَا تُعَنِّفُنَّ بِهِمْ / عَلَيْهِمْ
١٢۔ لَا تَخْرُجْنَانِّ بِغَيْرِ حِجَابٍ / كَاشِفَاتٍ / سَافِرَاتٍ لَا تَتَبَرَّجْنَانِّ

مشق (٩١)

١۔ سردار بننے سے پہلے علم حاصل کرو۔
٢۔ کام شروع کرنے سے پہلے اس میں سوچنا لازم ہے
٣ کمرے کی کھڑکیاں کھول دو تاکہ اس میں تازہ ہوا آئے
٤۔ ہم تعلیم حاصل کر رہے ہیں تاکہ دین کی خدمت کریں۔
٥۔ امید ہے کہ آئندہ ہفتے میں آپ کا شہر دیکھوں گا۔
٦۔ تب ہمارے ہاں قیام کیجیئے اور ہم اپنے ہاں آپکے قیام پر سعادتمند ٹھہریں گے۔
٧۔ بے شک اللہ تمھیں حکم دیتے ہیں کہ امانتیں امانت والوں کو پہنچا دو۔

٨۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرو تو فیصلہ انصاف سے کرو۔
٩۔ اور حکم دیدیا تیرے رَب نے کہ نہ بندگی کرو مگر اسی کی اور والدین سے حُسن سلوک کرو،
١٠۔ اور کوئی تم میں وہ ہے جو نکمی عمر کیطرف لوٹا دیا جاتا ہے تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے
١١۔ یوں لگتا ہے کہ تھوڑی بارش برسے گی۔
١٢۔ تب کسان خوش ہونگے اور اپنی زمینوں میں ہل چلائیں گے۔

مشق (٩٢)

١۔ اَرْجُوْا / اَتَوَقَّعُ مِنْكَ اَنْ تُرْسِلَ اِلَيَّ خِطَابًا / مَكْتُوْبًا فِيْ كُلِّ اُسْبُوْعٍ
٢۔ يَسُرُّنِيْ اَنْ يُّطِيْعَ الْوَلَدُ وَالِدَيْهِ
٣۔ يُرٰى اَنْ لَّاتُمْطِرُ السَّمَآءُ فِيْ هٰذَا الْعَامِ / اَنْ لَّايَنْزِلُ الْمَطَرُ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ
٤۔ اَلْهَدَفُ / اَلْغَرَضُ مِنَ التَّعْلِيْمِ اَنْ تَكُوْنَ الْاَوْلَادُ دِمَاثَ الْاَخْلَاقِ
اذًا اَخْلَاقَ نَبِيْلَةٍ۔
٥۔ يَجِبُ عَلَيْكُمْ اَنْ تُوَقِّرُوا / تُكْرِمُوْا / تُبَجِّلُوْا اَسَاتِذَكُمْ
٦۔ نُرِيْدُ اَنْ نَّدْعُوْكُمْ غَدًا اِلَى الْمَأْدُبَةِ۔
٧۔ اِعْتَادُوا الْقِيَامَ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
٨۔ نَسْتَعْجِلُ كَيْ نَصِلَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْمَوْعِدِ
٩۔ لَاتَقْرَءُوْا فِي النُّوْرِ الضَّئِيْلِ كَيْ لَايَضْعَفُ بَصَرُكُمْ
١٠۔ ذَهَبْنَا اَمْسِ اِلَى الْمَطَارِ لِنَزُوْرَ الطَّآئِرَةَ عَنْ قَرِيْبٍ
١١۔ يُرْجٰى اَنْ تَحْسُنَ حَاصِلَاتُ الزَّرْعِ / اَنْ تَجُوْدَ مَحَاصِيْلُ زِرَاعِيَّةٌ
فِيْ هٰذَا الْعَامِ
١٢۔ اِذَنْ تَرْخُصَ الْغُلَّةَ / اَلْحُبُوْبُ وَيَنْجُو النَّاسُ مِنَ الْبُؤْسَآءِ۔

۱۳۔ يُرِيدُ / يَوَدُّ حَضْرَةُ الْمُدِيْرِ اَنْ تُوَزَّعَ الْجَوَائِزُ بَيْنَ الطَّلَبَةِ الْفَائِزِيْنَ / النَّاجِحِيْنَ

۱۴۔ اِذَنْ يَزِيْدُ الطَّلَبَةُ الْاِجْتِهَادَ فِي التَّعَلُّمِ

مشق (۹۳)

۱۔ مَیں اپنے جی کو تسکین بخشنے کے لئے باغوں کی طرف نکلا۔

۲۔ تمھیں لازم ہے کہ کام پر مداومت اختیار کرو تاکہ اپنے مقصد کو پا جاؤ۔

۳۔ کھانا ہرگز نہ کھا جب تک کہ تجھے بھوک نہ لگے۔

۴۔ اور لقمہ نہ نگل جب تک کہ اُسے اچھی طرح چبا نہ لے۔

۵ جماعت میں داخل نہ ہو جب تک کہ تجھے اجازت نہ دی جائے۔

۶۔ بچے جب تک والدین کو رضامند نہ کرلیں قابل ستائش نہیں۔

۷۔ ہرگز نہ راضی ہوں گے آپ (صلّے اللہ علیہ وسلّم) سے یہود اور نصاریٰ جب تک کہ آپ صلّے اللہ علیہ وسلّم اُن کے دین کی پیروی نہ کریں۔

۸۔ ہرگز نہ حاصل کرسکو گے نیکی میں کمال جب تک خرچ نہ کرو اپنی پیاری چیز سے کچھ

۹۔ مَیں نے جن و انسان کو صرف اسی لئے پیدا کیا کہ میری بندگی کرو۔

۱۰۔ اور ہم نے کوئی رسُول نہیں بھیجا مگر اسی واسطے کہ اسکی اطاعت کیجائے اللہ کے حکم سے۔

۱۱۔ مجھے رسُول بنا کر بھیجا گیا ہے تاکہ اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کردں۔

۱۲۔ صبح کے وقت جاگو تاکہ اپنے کاموں میں چست رہو۔

مشق (۹۴)

۱۔ ذَهَبَ مَحْمُوْدٌ اِلَى السُّوْقِ لِيَشْتَرِيَ حَوَائِجَ الْبَيْتِ

٢۔ خَرَجَ الْفَلَّاحُ اِلٰی حَقْلِهٖ بِالْمِحْرَاثِ لِيَحْرِثَهٗ / اِلٰی مَزْرَعَتِهٖ بِالْمِحْرَاثِ لِيَحْرِثَهَا

٣۔ مَنَحَنِيْ / اَعْطَانِيْ وَالِدِيْ جَائِزَةً لِيُشَجِّعَنِيْ / لِيُحَفِّزَنِيْ

٤۔ تَوَزَّعُ الْجَوَائِزُ بَيْنَ التَّلَامِيْذِ الْمُجِدِّيْنَ لِيَبْذُلُوْا جُهْدَهُمْ۔

٥ يُسَافِرُ / يَرْتَحِلُ وَالِدِيْ اِلَى الْحِجَازِ لِيَحُجَّ الْكَعْبَةَ

٦۔ هٰؤُلَاءِ الطَّلَبَةُ يُبْعَثُوْنَ اِلٰى مِصْرَ لِيَتَلَقَّوْا الدِّرَاسَاتِ الْعُلْيَا هُنَاكَ

٧۔ بَعَثَ / اَرْسَلَ اللّٰهُ الْاَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ لِيَهْتَدِيَ النَّاسُ بِهِمْ

٨۔ لَا تَخْرُجُوْا مِنْ حُجُرَاتِكُمْ حَتّٰى اٰذَنَ لَكُمْ۔

٩۔ لَا تَعْجَلُوْا / لَا تُسْرِعُوْا حَتّٰى تُنْهُوا الْعَمَلَ

١٠ لَا يُفْلِحُ / لَا يَسْعَدُ الْاِنْسَانُ حَتّٰى يَنَالَ رِضَا رَبِّهٖ

١١۔ لَا تَتَحَسَّنُ / لَا تَصْلُحُ اِخْلَاقُ النَّاسِ حَتّٰى يَتَّبِعُوْا دِيْنَ حَقٍّ

١٢۔ لَنْ تَنْجَحَ فِيْ مَرَامِكَ / هَدَفِكَ حَتّٰى تَجْتَهِدَ حَقًّا۔

١٣۔ لَنْ اَرْقُدَ / اَنَامَ الْيَوْمَ حَتّٰى اَحْفَظَ دَرْسِيْ

١٤۔ هٰؤُلَاءِ لَنْ يَمْتَنِعُوْا عَنْ جَرَائِمِهِمْ / لَنْ يَكُفُّوْا عَنْ جِنَايَاتِهِمْ حَتّٰى يُعَاقَبُوْا / يُؤَدَّبُوْا۔

مشق (٩٥)

١۔ لَيُحَاسِبَنَّ اللّٰهُ عِبَادَهٗ ٢۔ لَنْ نَعْصِيَ رَبَّنَا

٣۔ لِيُجَازِيَ / لِيُكَافِئَ كُلَّ وَاحِدٍ بِعَمَلِهٖ

٤۔ لَنَجْتَهِدَنَّ فِي التَّعَلُّمِ كَيْ نَنْجَحَ فِي الْاِمْتِحَانِ

۵۔ اِذَنْ يَرْضَى اللّٰهُ عَنْكُمْ وَيَجْزِيكُمْ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

۶۔ اُرِيدُ / اُحِبُّ اَنْ اُعْطِيَكَ جَائِزَةً

۷۔ اِذَنْ اَفْرَحَ جِدًّا وَلَا اَجْتَهِدَنَّ فِي التَّعَلُّمِ۔

۸۔ لَا تَمْدَحُنَّ اَحَدًا حَتّٰى تُجَرِّبُوهُ

۹۔ اَلنَّظَافَةُ شَيْءٌ مَحْبُوبٌ / مُسْتَحْسَنٌ

۱۰۔ تَوَضَّئُوا قَبْلَ الطَّعَامِ ۱۱۔ اِسْتَاكُنَّ كُلَّ صَبَاحٍ

۱۲۔ مَضْمَضُوا / غَرْغِرُوا قَبْلَ النَّوْمِ كَيْ لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنْ بَيْنِ الْاَسْنَانِ

۱۳ كَثْرَةُ النَّوْمِ عَلَامَةُ الْكَسَلِ

۱۴ لَا تَاْخُذُنَّ شَيْءَ اَحَدٍ حَتّٰى يَاْذَنَ لِي

۱۵۔ تَفَرَّجُوا / تَجَوَّلُوا فِي الْهَوَاءِ النَّقِيِّ / الصَّافِي

۱۶۔ لَا تَشْرِبُنَّ الشَّايَ عَلَى الرِّيقِ / قَبْلَ الْفُطُورِ

مشق (۹۶)

فعلِ اَمر پر مشتمل جملے

۱۔ عَزِيزِي التِّلْمِيذِ : اِيْنَسْ بِالْمَدْرَسَةِ اُنْسَكَ بِالْبَيْتِ)
پیارے طالب علم ! مدرسہ کے ساتھ گھر کا سا اُنس رکھ ۔

۲۔ وَحَافِظْ عَلٰى مَوَاعِيدِ الدَّرْسِ (اور اوقاتِ تعلیم کی پابندی رکھ)

۳۔ وَاحْذَرْ تَضْيِيعَ اَوْقَاتِكَ اِثْنَاءِ التَّعْلِيمِ (دورانِ تعلیم اپنے اوقات ضائع کرنے سے بچ)

۴۔ وَاحْفَظْ بِكُتُبِكَ وَاَدَوَاتِكَ الدَّرَسِيَّةِ الْاُخْرٰى : اپنی کتب

اور دیگر تعلیمی اشیاء کی حفاظت کر۔

۵۔ وَتَعَوَّدْ مُطَالَعَةَ الدُّرُوسِ قَبْلَ قِرَاءَتِهَا وَالْمُذَاكَرَةِ بَعْدَ قِرَاءَتِهَا۔ (اسباق کو پڑھنے سے پہلے ان کا مطالعہ کرنے کی اور پڑھنے کے بعد تکرار کرنے کی عادت ڈال۔)

۶۔ وَاجْتَهِدْ فِي إِرْضَاءِ أَبَوَيْكَ وَأَسَاتِذَتِكَ دَائِمًا (اپنے والدین اور اساتذہ کی رضاجوئی میں ہمیشہ کوشاں رہ)

فعل نہی پر مشتمل جملے

۱۔ أَيَّتُهَا الْخَادِمَةُ! لَا تُضَيِّعِي شَيْئًا مِّنَ الطَّعَامِ وَلَوْ بِفُتَاتِ الْمَائِدَةِ (اے خادمہ! کھانے کوئی چیز حتّٰی کہ دسترخوان پر پڑے کھانے کے ریزہ جات بھی ضائع نہ کر)

۲۔ وَلَا تَتَهَاوَنِي فِي رَفْعِ الْآنِيَةِ وَطَيِّ الْمَائِدَةِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنْ تَنَاوُلِ الطَّعَامِ (کھانے سے فراغت پر برتن اٹھانے اور دستر خوان لپیٹنے میں سستی نہ کر)

۳۔ وَلَا تَكْسَلِي فِي غَسْلِهَا وَتَنْظِيفِهَا أَيْضًا (اور ان کے دھونے اور صاف کرنے میں بھی دیر نہ کر)

۴۔ وَلَا تَتْرُكِي آنِيَةَ الْمَطْبَخِ مَكْشُوفَةً بِغَيْرِ غِطَاءٍ (اور مطبخ کے برتن کھلے منہ بغیر ڈھکنے کے مت چھوڑ۔

۵۔ وَلَا تُبْقِي الْمَوْقِدَ مُوقَدًا بَعْدَ انْطِبَاخِ الطَّعَامِ بِدُونِ ضَرُورَةٍ (اور کھانا پک جانے کے بعد چولہے کو بلا ضرورت جلتا نہ چھوڑ)

۶۔ لَا تُلْقِي الْغُسَالَةَ وَالْقُمَامَةَ / الْقَاذُورَةَ قَرِيبًا مِّنَ الْمَطْبَخِ

فَإِنَّ كُلَّ هٰذَا اِقْتِضَاءُ الدِّيَانَةِ وَالطَّبِيْعَةِ وَخِلَافُهُ فِعْلٌ مُسْتَنْكَرٌ يَأْتِيْ فِي اتَارِ نُكْرَانِ الْجَمِيْلِ (برتنوں کا دھوون اور کوڑا کرکٹ مطبخ کے نزدیک نہ ڈال، یہ تمام باتیں تقاضائے دین اور فطرت ہیں اوران کی خلاف ورزی ایک بری حرکت ہے جو احسان فراموشی کے ذیل میں آتی ہے

مشق (۹۷)

۱۔ کیا محمود چڑیا گھر جائیگا ۲۔ کیا تو نے لکھنؤ کا عجائب گھر دیکھا ہے۔
۳ کیا تو دارالاقامہ میں رہتا ہے ۴۔ یہ بات تو نے کہی یا تیرے بھائی نے
۵۔ کیا تو ناشتہ صبح سات بجے سے پہلے کرتا ہے
۶۔ تو صبح ناشتہ میں کیا کھاتا ہے ۷۔ کل تیرے پاس کون آیا تھا
۸۔ اس کمرے میں کون رہتا ہے ۹۔ گرمیوں کی چھٹی کیلئے تمہارا مدرسہ کب بند ہوگا
۱۰۔ آج رات تم لوگ کہاں جمع ہوگے ۱۱۔ تو کس درجے میں پڑھتا ہے۔
۱۲۔ تیرے درجے میں کتنے طالب علم پڑھتے ہیں۔

مشق (۹۸)

۱۔ اَيَذْهَبُ وَالِدُكَ اِلٰى دِهْلِيْ ۲۔ هَلْ تَعْرِفُ هٰذَا الرَّجُلَ
۳۔ اَتَقْرَءَانِ فِي الصَّفِّ الثَّالِثِ
۴۔ اَيَسْكُنُ خَالِدٌ فِي الْبَلَدِ اَمْ فِيْ دَارِالْاِقَامَةِ
۵۔ اَتَاْكُلُ الرُّزَّ اَمِ الرَّغِيْفَ ۶۔ مَاذَا تَاْكُلُ فِي الْعِشَآءِ ؟
۷۔ مَاذَا يَكْتُبُ مَحْمُوْدٌ اِلٰى وَالِدِهٖ ۸۔ مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ

۹۔ مَنْ یَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَآءِ ۱۰۔ مَتٰی تَذْهَبَانِ اِلٰی بَیْتِکُمَا
۱۱۔ اَیْنَ تَقْرَأُ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ ۱۲۔ اَیُّ کِتَابٍ تَقْرَءُ فِی الْحِصَّةِ الْاُوْلٰی
۱۳۔ کَمْ کِتَابًا یُدَرَّسُ فِیْ صَفِّكَ ۱۴۔ کَمْ تِلْمِیْذًا یَسْکُنُ فِیْ دَارِ الْاِقَامَةِ

مشق (۹۹)

۱۔ تو مغرب میں کتنی رکعت پڑھتا ہے ۲۔ کتنے منٹ میں تو اپنی نماز پوری کرتا ہے۔
۳۔ بمبئی تو کتنے دن میں پہنچا ۴۔ کے سال سے تو اس مدرسہ میں تعلیم پا رہا ہے۔
۵۔ تو نے جوتا کتنے روپے میں خریدا؟ ۶۔ اس لڑکے کو تو نے کیوں مارا؟
۷۔ محمود تیرا کہاں کا ارادہ ہے ۸۔ یہ قلم تو نے کہاں سے خریدا؟
۹۔ لکڑی کس چیز سے کاٹی جاتی ہے ۱۰۔ جوتے کس چیز سے بنائے جاتے ہیں۔
۱۱۔ کتنے بجے تک تو بازار سے لوٹ آئیگا۔ ۱۲۔ میں کب تک یہ مصائب جھیلتا رہوں گا۔

مشق (۱۰۰)

۱۔ کَمْ صَفْحَةً فِیْ کِتَابِكَ ۲۔ کَمْ تَمْرِیْنًا فِیْ هٰذَا الْکِتَابِ
۳۔ فِیْ کَمْ یَوْمٍ تَصِلُ هٰذِهِ الْبَاخِرَةُ اِلٰی جِدَّةٍ
۴۔ فِیْ کَمْ سَاعَةٍ طَالَعْتَ هٰذَا الْکِتَابِ
۵۔ بِکَمْ رُوْبِیَةٍ اَشْتَرَیْتَ هٰذِهِ السَّاعَةَ؟
۶۔ بِکَمْ ثَمَنٍ تَبِیْعُ الطَّاوِلَةَ ۷۔ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ یُصْنَعُ الْوَرَقُ
۸۔ بِاَیِّ شَیْءٍ تُحْرَثُ الْاَرْضِ ۹۔ اَیْنَ تَذْهَبُوْنَ الْاٰنَ؟
۱۰۔ لِمَنْ هٰذَا الْبَیْتِ؟ وَمَنْ یَّسْکُنُ فِیْهِ
۱۱۔ لِمَ غِبْتُمَا اَمْسِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ۱۲۔ مَتٰی تَرْجِعُوْنَ مِنْ مِصْرَ

۱۳- اِلٰی اَیِّ سَاعَةٍ اَتَنْتَظِرُ لَـ ۱۴- مُذْکَمْ عَامٍ تَسْکُنُ فِی هٰذَا الْبَیْتِ ؟

مشق (۱۰۱)

۱- کیا یہ ٹوپی سیاہ ہے ؟ ۲ نہیں ! بلکہ یہ سُرخ ہے۔
۳- کیا یہ جوتا سُرخ ہے؟ ۴- نہیں ! بلکہ یہ سیاہ ہے۔
۵- کیا یہ دونوں کرتے پیلے ہیں۔ ۶- نہیں ! بلکہ یہ سفید ہیں۔
۷- کیا یہ دونوں آدمی بھائی ہیں ۸- کیا یہ دونوں گائے سفید ہیں ؟
۹- نہیں ! بلکہ یہ دونوں پیلی ہیں ۱۰- کیا یہ گائیں سیاہ ہیں
۱۱- نہیں ! بلکہ یہ پیلی ہیں ۱۲- یہ تیرا چچا زاد ہے یا وہ ؟
۱۳- جی ہاں ! یہ میرا چچا زاد ہے اور وہ میرا خالہ زاد ہے۔
۱۴- کیا یہ مکّہ کے مسافر ہیں ؟ ۱۵- نہیں ! بلکہ یہ تمام عرب ممالک کے نمائندے ہیں

مشق (۱۰۲)

۱- هَلْ هٰذَا الْحِبْرُ اَحْمَرُ ۲- لَا ! بَلْ هُوَ اَزْرَقُ
۳- هَلْ هٰذَا الْحِمَارُ اَصْفَرُ ۴- لَا ! بَلْ هُوَ ا
۵- هَلْ هٰذِهِ الْقَلَانِسُ بَيْضَاءَ ۶ لَا ! بَلْ هِیَ زَرْقَاءُ
۷- هَلْ هٰذِهِ الْعَمَامَةُ زَرْقَاءُ ۸- لَا بَلْ هِیَ بَيْضَاءُ
۹- هَلْ هٰذَانِ الشَّجَرَانِ اَخْضَرَانِ ۱۰- نَعَمْ ! هُمَا اَخْضَرَانِ
۱۱ أَ اَخَوَا مَحْمُوْدٍ عَالِمَانِ ۱۲- نَعَمْ ! هُمَا عَالِمَانِ
۱۳- أَ هٰؤُلَاءِ عُمَّالُ مَصْنَعٍ اَمْ غَيْرَ ذَالِكَ
۱۴- لَا ! بَلْ هُمْ فَلَّاحُوْنَ

مشق (۱۰۳)

۱۔ محمود! کیا تو پھل نہیں کھاتا۔
۲۔ کیوں نہیں! میں تو بڑی رغبت سے پھل کھاتا ہوں۔
۳۔ خالد! کیا آپ ہمارے ہاں ٹھہرنا پسند نہیں کریں گے۔
۴۔ کیوں نہیں جناب! میں تو آپ کے ہاں ٹھہرنے میں سعادت سمجھوں گا
۵۔ کیا تم دونوں کھیل میں اپنا زیادہ وقت ضائع نہیں کرتے؟
۶۔ جی ہاں! ہم اپنا زیادہ وقت کھیل میں ضائع نہیں کرتے۔
۷۔ کیا تم لوگ رسُولُ اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم کے فیصلے پر راضی نہیں
۸۔ کیوں نہیں! ہم اللہ اور اسکے رسُول صلے اللہ علیہ وسلم کے فیصلے پر راضی ہیں۔
۹۔ اور جب کہا ابراہیمؑ نے اے میرے رَب! دِکھلا دے، مجھے کیسے تو زندہ کریگا مُردوں کو؟
۱۰۔ فرمایا کیا تو نے یقین نہیں کیا؟ کہا کیوں نہیں؟ لیکن اس واسطے چاہتا ہوں کہ تسکین ہو جاوے میرے دل کو۔
۱۱۔ جب ڈالا جائیگا اس میں ایک گروہ کو، پوچھیں گے اس سے جہنم کے محافظ کیا نہیں آیا تھا تمھارے پاس کوئی ڈرانے والا۔
۱۲۔ کہیں گے کیوں نہیں؟ بیشک آیا تھا ہمارے پاس ڈرانے والا لیکن ہم نے جھٹلایا اور کہا نہیں اُتاری اللہ تعالےٰ نے کوئی چیز
۱۳۔ سعید! کیا تو اپنا سبق یاد نہیں کرتا تھا۔
۱۴۔ جی ہاں! میں سبق یاد نہ کرتا تھا اسلئے امتحان میں فیل ہو گیا۔
۱۵۔ کیا اللہ تعالےٰ تمام حاکموں میں سب سے بڑا حاکم نہیں ہیں،
۱۶۔ کیوں نہیں؟ اور میں اس پر گواہ ہوں۔

مشق (۱۰۴)

۱۔ اَلَاتَغْتَسِلُ / تَسْتَحِمُّ كُلَّ يَوْمٍ؟ ۲۔ بَلٰى اَغْتَسِلُ / اَسْتَحِمُّ كُلَّ يَوْمٍ

۳۔ اَلَاتَغْتَسِلُوْنَ ثِيَابَكُمْ بِاَنْفُسِكُمْ؟

۴۔ نَعَمْ! لَانَغْسِلُ ثِيَابَنَا بِاَيْدِيْنَا بَلْ يَغْسِلُهَا الْقَصَّارُ

۵۔ اَلَاتُطِيْعَانِ وَالِدَيْكُمَا / اَلَاتَمْتَثِلَانِ اَمْرَ اَبَوَيْكُمَا؟

۶۔ بَلٰى نُطِيْعُهُمَا / نَمْتَثِلُ اَمْرَهُمَا

۷۔ اَلَاتُكْرِمُوْنَ اَسَاتِذَتَكُمْ / مُعَلِّمِيْكُمْ ۸۔ بَلٰى! اِنَّا لَنُكْرِمُهُمْ

۹۔ يَا فَاطِمَةُ! اَلَاتَقْرَئِيْنَ الْيَوْمَ دَرْسَكِ؟

۱۰۔ نَعَمْ! اُرِيْدُ اَنْ اَذْهَبَ اِلٰى بَيْتِ خَالَتِيْ۔

۱۱۔ اَلَايَجْزِي اللّٰهُ الصّٰلِحِيْنَ / الْمُحْسِنِيْنَ

۱۲۔ بَلٰى / اِنَّ اللّٰهَ لَنْ يُّضِيْعَ اَجْرَهُمْ۔

مشق (۱۰۵)

۱۔ اَلَمْ تَذْهَبْ / اَمَا ذَهَبْتَ الْيَوْمَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ

۲۔ نَعَمْ! حَصَلَتْ الْيَوْمَ اِجَازَةٌ

۳۔ اَلَمْ يَرْقُدْ / اَمَا نَامَ ذٰلِكَ الْمَرِيْضُ طُوْلَ اللَّيْلِ

۴۔ نَعَمْ! لَمْ يَرْقُدْ لِزِيَادَةِ الْاَلَمِ

۵۔ اَلَمْ اَنْهَكُمْ / اَمْنَعْكُمْ عَنِ الْخُرُوْجِ فِي الظَّهِيْرَةِ

۶۔ بَلٰى! قَدْ كُنْتَ نَهَيْتَ لٰكِنْ اَصْفَحْ / سَامِحْ فِيْ هٰذِهِ الْمَرَّةِ

۷۔ اَلَمْ يَقْدَمْ / يَرْجِعْ وَالِدُكَ مِنَ السَّفَرِ

۸۔ نَعَمْ لَمْ يَقْدَمْ إِلَى الْآنَ ۹۔ أَمَا وَصَلَكَ خِطَابِيْ

۱۰۔ بَلٰى ! قَدْ وَصَلَنِيْ خِطَابُكَ

۱۱۔ أَمَا كُنْتَ سَافَرْتَ / رَحَلْتَ إِلَى الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فِي الْعَامِ السَّالِفِ

۱۲۔ بَلٰى ! كُنْتُ سُحْتُ الْبِلَادَ / طُفْتُ الْمَمَالِكَ الْعَرَبِيَّةَ بِتَمَامِهَا

۱۳۔ أَمَا كُنْتُمْ تَتَعَلَّمُوْنَ فِيْ كُلِّيَّةِ عَلِيْ كَرْهِ

۱۴۔ لَا ۔ بَلْ كُنَّا نَتَعَلَّمُ فِيْ دَارِ الْعُلُوْمِ نَدْوَةِ الْعُلَمَاءِ

مشق (۱۰۶)

۱۔ لِمَنْ هٰذِهِ السَّاعَةُ ؟ ۲۔ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَصْنَعُ الْكَرَاسِيَّ

۳۔ مُنْذُ كَمْ سَاعَةٍ كُنْتُمَا تَنْتَظِرَانِيْ

۴۔ فِيْ أَيِّ غَزْوَةٍ اُسْتُشْهِدَ حَمْزَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۵۔ هَلْ تَقْرَءُوْنَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ ۶۔ لَا ! بَلْ نَحْنُ نَقْرَأُ فِي الصَّفِّ الثَّانِيْ

۷۔ إِلٰى أَيْنَ يَذْهَبُ هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ

۸۔ هٰؤُلَاءِ يَذْهَبُوْنَ إِلَى حَفْلَةٍ / جَلْسَةٍ دِيْنِيَّةٍ لِيَسْمَعُوْا أَحْكَامَ الدِّيْنِ۔

۹۔ هَلْ أُولٰئِكَ الضُّيُوْفُ لَيَذْهَبْنَ إِلَى مَسَاءِ الْيَوْمِ ؟

۱۰۔ نَعَمْ ! لَيَذْهَبْنَ لِيَبْلُغُوْا بَيْتَهُمْ فِي الصَّبَاحِ غَدًا۔

۱۱۔ أَمَا شُفِيَ أَبُوْكَ / أَلَمْ يَنَلْ وَالِدُكَ الشِّفَاءَ الْآنَ

۱۲۔ لَا ! لٰكِنْ أَرْجُوْا مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى أَنْ يَشْفِيَهُ عَاجِلًا

۱۳۔ أَلَمْ يَنْتَهِ إِمْتِحَانُكُمْ إِلَى الْآنَ ؟

۱۴۔ نَعَمْ ! لَمْ يَنْتَهِ إِمْتِحَانُنَا إِلَى الْآنِ

۱۵۔ اَمَا اَمَرَ / کَلَّفَ اللّٰہُ تَعَالیٰ

۱۶۔ اَنْ نَّامُرَ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْکَرِ۔

۱۷۔ بَلیٰ اَمَرَنَا اللّٰہُ تَعَالیٰ بِھٰذَا

۱۸۔ وَلَنُطِیْعَنَّ / لَنَتَّبِعَنَّ اَمْرَہٗ حَتّٰی نَعْلُوْا کَلِمَۃُ اللّٰہِ / اِلٰی اَنْ نَکُوْنَ کَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا۔

۱۹۔ ھَلْ تَرْضَوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَوَاحِشُ / اَتُحِبُّوْنَ / اَنْ تَنْتَشِرَ الْمُنْکَرَاتِ

۲۰۔ لَا! لَنْ نَّرْضٰی بِاَنْ یَّقَعَ النَّاسُ فِی الْمُنْکَرَاتِ

مشق (۱۰۷)

۱۔ جو بچپن میں محنت کریگا بڑا ہو کر نفع اندوز ہو گا۔

۲۔ جو اللہ تعالٰے سے ڈریگا اللہ اس کے لئے (ہر مشکل میں) نکلنے کی راہ پیدا کر دیں گے اور اسے ایسی جگہ سے رزق پہنچائیں گے جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو۔

۳۔ جو نیک کام کرو گے اُسے اللہ تعالٰے کے ہاں پاؤ گے۔

۴۔ جتنا کچھ تو نیکی میں خرچ کرو گے اللہ تعالٰے اس کا بدلہ دیں گے۔

۵۔ اگر تو سفر کرے گا تو تجربات سے فائدہ اُٹھائے گا۔

۶۔ اگر تو بُرائی کرے گا تو اس پر شرمندہ ہو گا۔

۷۔ تو لوگوں کو جس قسم کا فائدہ پہنچائیگا تیری ستائیش کریں گے۔

۸۔ میرا بھائی جب لکھنؤ کا سفر کریگا میں بھی اُس کے ساتھ سفر کروں گا۔

۹۔ تو جب بھی کسی مشکل میں مجھے پکاریگا میں (تیری پکار پر) لبیک کہوں گا۔

۱۰۔ محمود جہاں جائے گا اس کا بھائی اس کا ساتھ رہے گا۔

۱۱۔ جہاں کہیں تم ہو گے تم کو آ پکڑے گی

۱۲۔ صاحبِ علم جہاں جائے گا اس کی عزت ہو گی۔

۱۳۔ تمہارے والد جہاں کہیں اتریں گے اعزاز و اکرام پائیں گے

۱۴۔ تم اپنے بھائیوں سے جس طرح معاملہ کرو گے وہ بھی تم سے ویسا معاملہ کریں گے۔

۱۵۔ اگر تم کمرے کی کھڑکیاں کھول دو گے تو اُن سے تازہ ہوا آئے گی۔

۱۶۔ آدمی کی جیسی کچھ طبیعت ہو گی ظاہر ہو کر رہے گی، اگرچہ وہ اس گمان میں رہے کہ لوگوں پر مخفی رہے۔

مشق (۱۰۸)

۱۔ إِنْ تَجْتَهِدْ فِي التَّعَلُّمِ تَنْجَحْ

۲۔ إِنْ تَصْحَبِ الْأَشْرَارَ تَفْسُدْ أَخْلَاقُكَ

۳ مَنْ يُحْسِنْ إِلَى النَّاسِ / مَنْ يَصْنَعِ الْمَعْرُوفَ إِلَى النَّاسِ يُحِبُّوهُ

۴۔ مَنْ يَعْمَلْ بِنَصِيحَةِ الْأَكَابِرِ / الْكِبَارِ يَسْتَفِدْ

۵۔ مَا تَفْعَلْ مِنْ خَيْرٍ أَوْ شَرٍّ تُجْزَ بِهِ / مَهْمَا تَصْنَعْ مِنْ خَيْرٍ أَوْ شَرٍّ تَنَلْ مُكَافَأَتَهُ / صِلَتَهُ

۶۔ مَا تَعْمَلْ مِنْ مَعْرُوفٍ / بِرٍّ يَعُدْ نَفْعُهُ إِلَيْكَ

۷۔ مَهْمَا يَجْرِ / يَعْدُ مُسْرِعًا لَا يُدْرِكْنِي۔

۸۔ مَتَى يَحُلَّ الصَّيْفُ يُسَافِرِ الْأَغْنِيَاءُ إِلَى شِمْلَةَ

۹۔ أَيَّانَ تَذْهَبْ إِلَى دِهْلِي أَصْحَبْكَ

۱۰۔ حَيْثُمَا تُقِيمُ أُقِيمُ / تَنْزِلْ أَنْزِلْ

۱۱۔ أَيْنَ مَا تُقِيمُوا / تَسْكُنُوا يَرْزُقْكُمُ اللّٰهُ

۱۲۔ اَنّٰی تَذْهَبُوْا / تَرْحَلُوْا تَنْظُرْ ذَا صُنْعَةَ اللّٰهِ ۔

۱۳۔ مَهْمَا تَكُنْ اَخْلَاقُكُمْ يُعَلِّمُهَا النَّاسُ

۱۴۔ اَيَّ بَذْرٍ تَبْذُرْ فِي الْاَرْضِ يُنْبِتُ

۱۵۔ مَتٰى تَطْلُعُ الشَّمْسُ تَزُوْلُ الظُّلْمَةُ / يَتَبَدَّدِ الظَّلَامُ

۱۶۔ مَنْ لَّا يُكْرِمْ نَفْسَهٗ لَا يُكْرِمْهُ النَّاسَ ۔

مشق (۱۰۹)

۱۔ دانائی کی بات مؤمن کی گمشدہ متاع ہے جہاں اُسے پائے وہ اُسے لینے کا زیادہ حقدار ہے ۔

۲۔ جس نے نیکی میں کوشش کی، اسکی کوشش مقبول ہے / ٹھکانے لگی ہوئی ہے۔

۳۔ اگر تم لوگ اللہ تعالٰے سے محبّت کرتے ہو تو میرا اتباع کرو،

۴۔ تو کتنے ہی گناہوں کا ارتکاب کرلے مگر اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

۵۔ تو جو بھلائی کرے گا اس کا بدلہ ہرگز رائیگاں نہ جائے گا ۔

۶۔ اگر اس نے چوری کی ہے تو اس کا ایک بھائی بھی اس سے پہلے چوری کر چکا ہے۔

۷۔ اگر تمھیں تنگدستی کا ڈر ہے تو اللہ اپنے فضل سے آئندہ تمھیں غنی کر دیں گے ۔

۸۔ تم اپنی فطرت کو کتنا ہی چھپاؤ مگر لوگ اسے جلد ہی جان جائیں گے ۔

۹۔ اگر تو اللہ تعالٰے کا قرب حاصل کرے تو وہ تجھے بدلہ دینے میں کمی نہ کریں گے ۔

۱۰۔ جس نے دوست کا راز افشاء کیا وہ دیانت دار نہیں۔

۱۱۔ اگر تم لوگ اللہ تعالٰے کی طرف رجوع کرو تو امید ہے کہ وہ تم پر رحمت کریں۔

۱۲۔ رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلم تمھیں جو کچھ دیں وہ لے لو اور جس سے تمھیں منع کریں اس سے رُک جاؤ / باز آجاؤ۔

مشق (١١٠)

١۔ مَنْ كَتَبَ هٰذِهِ الْمَقَالَةَ اِسْتَحَقَّ الْجَائِزَةَ / كَتَبَ هٰذَا الْمَوْضُوْعَ اِسْتَوْجَبَ الْمُكَافَاةِ

٢۔ مَنْ يَّتَّبِعْ نَفْسَهٗ يَخْسَرْ

٣۔ مَهْمَا يَنْصَحْ لَكُمْ اِسْتَاذُكُمْ فَاعْمَلُوْا بِهٖ

٤۔ اَيْنَمَا وُجِدَ الْعِلْمُ فَاعْلَمُوْهُ / فَاَحْسِبُوْهُ ضَالَّةً لَّكُمْ

٥۔ اَيَّ وَعْدٍ وَعَدْتُمُوْهُ / اَيَّ عَهْدٍ اَعْطَيْتُمُوْهُ فَاَوْفُوْهُ

٦۔ مَتٰى تُسَافِرْ فَاسْتَصْحِبْنِىْ

٧۔ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ فَلَا تُطِعْهُ

٨۔ اِنْ تَعْمَلُوْا بِنَصِيْحَتِىْ فَسَوْفَ تَنْتَفِعُوْا / تَسْتَفِيْدُوْا

٩۔ اِنْ تُخْلِفِ الْوَعْدَ فَقَدْ اَخْتَلَفْتَهٗ مِنْ قَبْلُ

١٠۔ اِنْ تَعُقَّ وَالِدَيْكَ فَلَنْ يَّرْضِيَا عَنْكَ

١١۔ اِنْ لَّمْ تَمْتَثِلْ اَمْرِىْ فَسَوْفَ تَنْدَمُ

١٢۔ مَنِ اقْتَصَدَ فِى النَّفَقَةِ فَلَيْسَ بِبَخِيْلٍ

١٣۔ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ

١٤۔ مَنْ يَّكُنْ مِّنَّا غَنِيًّا / ثَرِيًّا فَلْيُنْفِقْ عَلَى الْفُقَرَاءِ

مشق (١١١)

١۔ اگر تو اپنی فرصت میں محنت کرتا تو شرمندگی نہ اُٹھاتا

٢۔ اگر میرے پاس مال ہوتا تو تجھ پر نثار کر دیتا۔

۳۔ اگر عقل نہ ہوتی تو انسان چوپایوں کی مانند ہوتا۔

۴۔ اگر ڈاکٹر نہ ہوتا تو مریض کا برا حال ہوتا۔

۵۔ اگر مشقت نہ ہوتی تو راحت بھی نہ ہوتی۔

۶۔ اگر عمل کرنے والوں کے لئے اجر نہ ہوتا تو ہمتیں پست ہوجائیں۔

۷۔ جب میرے والد کی وفات ہوئی تو میں پانچ برس کا تھا۔

۸۔ جب آفتاب کو چمکتے ہوئے دیکھا کہا یہ میرا رب ہے۔

۹۔ جب ایک نسل جاتی ہے تو دوسری نسل آجاتی ہے

۱۰۔ میرے دو صاحب علم دوست ہیں ان میں سے ایک تو محمود ہے۔

۱۱۔ جب تجھے کوئی شخص بھید بتائے تو اس کا بھید ظاہر نہ کر۔

۱۲۔ باقی رہا دوسرا تو وہ مظفر خالد ہے۔

مشق (۱۱۲)

۱۔ لَوِ اجْتَهَدْتَ فِي التَّعَلُّمِ لَفُزْتَ فِي الِامْتِحَانِ

۲۔ لَوْ فُزْتَ لَمَنَحْتُكَ جَائِزَةً ثَمِينَةً

۳۔ لَوْ مَا تَأَخَّرْنَا لَوَجَدْنَا الْقِطَارَ

۴۔ لَوِ اعْتَنٰى / اِهْتَمَّ قَلِيلًا لَكَانَتِ النَّتِيجَةُ عَلٰى عَكْسِ ذٰلِكَ

۵۔ لَوِ انْقَضَّ / انْهَارَ الْجِدَارُ لَمَاتَ النَّاسُ كُلُّهُمْ

۶۔ لَوْلَا الظَّلَامُ لَمَا قُدِّرَ النُّوْرُ

۷۔ لَوْلَا التَّجَارِبُ لَمَا اسْتَفَادَ الْإِنْسَانُ

۸۔ لَوْلَا الْإِسْلَامُ لَجَهِلَ النَّاسُ عَنِ اسْمِ الْعَدْلِ وَالْمُسَاوَاتِ

۹۔ لَمَّا بَلَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً بَعَثَهُ اللّٰهُ

۱۰- كُلَّمَا لَقِيْتُكَ احْتَفَيْتَ بِي / أَعْزَزْتَنِي

۱۱- لَمَّا اعْتَذَرْتَ إِلَيَّ عَذَرْتُكَ ۱۲- إِذَا مَرِضْتَ فَشَاوِرْ طَبِيْبًا

۱۳- اِجْلِسَا عِنْدَ الْمَرِيْضِ اَمَّا اَنَا

۱۴- فَاذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ لِأَشْتَرِيَ لَهُ أَدْوِيَةً وَرُمَّانًا۔

مشق (۱۱۳)

۱- (اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے۔

۲- وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول وہدایت اور سچے دین کے ساتھ

۳- دونوں مہمان جو ہمارے پاس تھے سفر پر روانہ ہوگئے۔

۴- جن اساتذہ نے مجھے تعلیم دی ان کی تعظیم کرتا ہوں اور ان سے محبت کرتا ہوں۔

۵- کیا برابر ہوسکتے ہیں وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے۔

۶- وہ مائیں جو اپنی اولاد کو اعلیٰ اخلاق کی تربیت دیتی ہیں بہترین مائیں ہیں۔

۷. (کامل) مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان (کی ایذاء) سے دوسرے
مسلمان محفوظ رہیں۔

۸- جو اپنے بھائی کے لئے گڑھا کھودے گا وہ خود اس میں گر کر مرے گا۔
(چاہ کن را چاہ درپیش)

۹- ایسی بات کا وعدہ مت کر جس کے ایفاء پر تو قادر نہیں۔

۱۰- جو ادب نہیں سیکھنا چاہتا ایسے شخص کو ادب سکھانے کی کوشش نہ کر،
لاعلاج کو سدھارنے کی محنت نہ کر۔

۱۱- جو چیز سیدھی نہیں ہوسکتی اُسے سیدھا کرنے کی کوشش نہ کر۔

۱۲- اور عنقریب اُن لوگوں کو معلوم ہوجائے جنھوں نے ظلم کر رکھا ہے کہ کیسی

جگہ ان کو لوٹ کر جانا ہے۔

مشق (۱۱۴)

۱۔ اَلْوَلَدُ الَّذِیْ یَجْرِیْ عَلَی الشَّارِعِ اَخِیْ

۲۔ اَلْمَرِیْضَۃُ الَّتِیْ جَآءَتْ ھُنَا اَمْسِ تُوُفِّیَتِ الْیَوْمِ

۳۔ ھَلْ تَعْرِفُ الْوَلَدَ الَّذِیْ کَانَ سَلَّمَ عَلَیْکَ / حَیَّاکَ

۴۔ ھَلْ ھٰذَا ھُوَ التِّلْمِیْذُ الَّذِیْ کَانَ نَالَ جَائِزَۃً ؟

۵۔ ھٰذِہٖ ھِیَ الْعِمَارَۃُ الَّتِیْ کُنْتُ اَسْکُنُ فِیْھَا قَبْلَ سَنَتَیْنِ

۶۔ ضَاعَ / فُقِدَ الْکِتَابُ الَّذِیْ اَعْطَیْتَنِیْ اَمْسِ

۷۔ مَنْ لَّا یَسْتَمِعُ اِلٰی نَصِیْحَۃِ الْاَکَابِرِ یَخْسَرُ نَفْسَہٗ / مَنْ لَّا یَسْمَعُ نَصِیْحَۃَ الْکُبَرَآءِ یَضُرُّ نَفْسَہٗ

۸۔ اُطْلُبْ / اُدْعُ ذٰلِکَ الْوَلَدَ الَّذِیْ لَہٗ ھٰذِہِ الْکُرَّاسَۃُ

۹۔ اِلْقَ الْوَلَدَیْنِ الَّذِیْنَ اَتَیَا / حَضَرَ الْیَوْمَ

۱۰۔ یَرْضَی اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ یُطِیْعُوْنَ اَمْرَہٗ

۱۱۔ رِجَالُ الشُّرْطَۃِ قَدْ قَبَضُوْا عَلَی الَّذِیْنَ کَانُوْا یُحَاوِلُوْنَ النَّقْبَ (فِی الْجِدَارِ)

۱۲۔ ھٰذِہٖ ھِیَ السَّاعَۃُ الَّتِیْ اَعْطَانِیْھَا وَالِدِیْ جَائِزَۃً

۱۳۔ أَھٰذَانِ اللَّذَانِ کَانَا لَقِیَانَا فِی الدِّھْلِیْ۔

۱۴۔ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ) ھُوَ الَّذِیْ کَانَ خَوَّضَ / اَقْحَمَ الْخَیْلَ فِیْ نَھْرِ دَجْلَۃَ۔

مشق (۱۱۵)

۱۔ بیشک ہوا بہت سخت ہے۔ ۲۔ واقعی بخیل اپنی جان کا دشمن ہے
۳۔ یقینا کھلی ہوا مفید ہے ۴۔ مجھے خوشی ہوئی کہ نتیجہ اچھا ہے
۵۔ آفتاب گویا سونے کی ٹکیہ ہے ۶۔ آدمی بخیل ہے مگر اسکا بیٹا سخی ہے
۷۔ واقعی محنت کرنیوالے کامیاب ہیں ۸۔ کاش کہ لوگ انصاف کرتے۔
۹۔ کاش کہ زندگی پریشانی سے خالی ہوتی ہے۔
۱۰۔ شاید ریل مؤخر ہے ۱۱۔ شاید مزدور تھکے ماندے ہیں۔
۱۲۔ واقعی لڑکیاں مہذب اور شائستہ ہیں۔

مشق (۱۱۶)

۱۔ إِنَّ مَحْمُوْدًا تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ
۲۔ إِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ جَمِيْلٌ لٰكِنْ شَوَارِعَهُ ضَيِّقَةٌ
۳۔ إِنَّ هٰذَا الْقَصْرَ رَائِعٌ ضَخْمٌ جِدًّا
۴۔ سَرَّنِيْ اَنَّ خَالِدًا اَنَاجِحٌ ۵۔ لَيْتَ جَمِيْعَ الطَّلَبَةِ نَاجِحٌ
۶۔ كَاَنَّ هٰذَا الْقَصْرَ جَبَلٌ شَامِخٌ
۷۔ كَاَنَّ الْمُعَلِّمِيْنَ اٰبَاءٌ عَطُوْفُوْنَ
۸۔ مَحْمُوْدُ اَسِيْرٌ بَرِیْءٌ
۹۔ اَلْاَصْدِقَاءُ كَثِيْرُوْنَ لٰكِنَّ الْاَوْفِيَاءَ / الْمُخْلِصِيْنَ قَلِيْلُوْنَ
۱۰۔ هٰؤُلَاءِ مُخْلِصُوْنَ / سَالِمُوْنَ فِيْ نِيَّاتِهِمْ لٰكِنَّهُمْ مُخْطِئُوْنَ
۱۱۔ لَيْتَكُمْ تَلَامِيْذُ مُجْتَهِدُوْنَ

۱۲۔ لَعَلَّ هٰؤُلَاءِ سَائِحُوْنَ / سَيَّاحُوْنَ

۱۳۔ كَاَنَّ مَاءَ هٰذَا الْحَوْضِ / اَلْغَدِيْرِ مِرْاٰةٌ صَافِيَةٌ

۱۴۔ كَاَنَّ الْكَوَاكِبَ مَصَابِيْحُ غَرَّاءُ / كَاَنَّ النُّجُوْمَ اَسْرِجَةٌ مُنِيْرَةٌ

مشق (۱۱۷)

۱۔ یقیناً اللہ تعالےٰ انصاف اور بھلائی کا حکم دیتے ہیں۔

۲۔ بے شک نماز بے حیائی اور بُرائی سے روکتی ہے۔

۳۔ بے شک کشتی خشکی پر نہیں چلتی۔

۴۔ شاید اللہ تعالےٰ مجھے نیکی کی توفیق مرحمت فرمائے

۵۔ کاش تم لوگ امتحان سے پہلے محنت کرتے۔

۶۔ ہاتھی کے دونوں کان گویا دو پنکھے ہیں ۷۔ واقعی جاہل اپنی ذات کا بدخواہ ہے

۸۔ یقیناً بھلائیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔

۹۔ واقعی مائیں بچیوں کے اخلاق سنوارتی ہیں۔

۱۰۔ میں نے تجربہ کیا / معلوم کرلیا کہ آدمی کا عیاشی میں ڈوب جانا اس کے لئے ضرر رساں ہے۔

۱۱۔ میرا خیال ہے کہ اخبار فروش بہت ہو گئے۔

۱۲۔ واقعی مالدار بہت ہیں لیکن وہ ناداروں سے ہمدردی نہیں کرتے۔

مشق (۱۱۸)

۱۔ اِنَّ الرِّيَاضَةَ تُقَوِّي الْجِسْمَ / تُكْسِبُ الْبَدَانَ قُوَّةً

۲۔ اِنَّ مَحْمُوْدًا يَخْطُبُ جَيِّدًا / لَيُحْسِنُ الْخِطَابَةَ

۳۔ لَيْتَكُمْ تَعْمَلُوْنَ بِنَصِيْحَتِيْ / بِمَوْعِظَتِيْ
۴۔ اَنْتُمَا ذَكِيَّانِ لٰكِنَّكُمَا لَا تَجْتَهِدَانِ فِي الْقِرَاءَةِ
۵۔ كُنْتُ اَدْرِيْ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ الطَّلَبَةِ سَيَرْسُبُوْنَ فِي الْاِمْتِحَانِ۔
۶۔ لَعَلَّ هٰٓؤُلَآءِ يَجْتَهِدُوْنَ الْاٰنَ فِي الْقِرَاءَةِ
۷۔ اَلنَّاسُ مُنْغَمِسُوْنَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَاَنَّهُمْ لَا يَمُوْتُوْنَ اَبَدًا
۸۔ اَلْبَخِيْلُ يَرٰى / يَظُنُّ اَنَّ الْمَالَ دَآئِمٌ / خَالِدٌ
۹۔ لَيْتَنَا نَشْكُرُ نِعَمَ اللّٰهِ تَعَالٰى
۱۰۔ اَلْاِسْلَامُ هُوَ دِيْنُ الْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ۔
۱۱۔ لَيْتَ الْمُسْلِمِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ اَوَامِرَ الْاِسْلَامِ / يَعْمَلُوْنَ بِاَحْكَامِ الْاِسْلَامِ
۱۲۔ سُرِرْتُ اَنْ نَجَحْتُمْ فِي الْاِمْتِحَانِ
۱۳۔ اِنَّ مَنَارَتَيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ شَامِخَتَانِ / عَالِيَتَانِ جِدًّا۔
۱۴۔ كَاَنَّهُمَا تُنَاجِيَانِ السَّمَاءَ

مشق (۱۱۹)

۱۔ محمود ایک لائق / ہونہار طالب علم تھا لیکن بروں کی صحبت میں پڑ کر ضائع ہو گیا۔
۲۔ گھر صاف ستھرا تھا لیکن کوڑے کرکٹ کی وجہ سے گندہ ہو گیا۔
۳۔ حقیقتِ حال واضح ہونے پر دشمن دوست بن گیا۔
۴۔ چاند ابتداء میں دھیا بن کر ظاہر ہوتا ہے پھر ماہ کامل بن جاتا ہے
۵۔ واقعی اللہ تعالےٰ کسی پر ظلم نہیں کرتے / بیشک نہیں ہیں وہ بندوں پر ظلم کرنیوالے

۶۔ اساتذہ طلبہ پر سخت گیر نہیں ہیں۔
۷۔ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل بے قرار ہوگیا۔
۸۔ دوپہر کو بادل گھنا ہوگیا اور قریب تھا کہ بارش برس پڑتی
۹۔ طلبہ نے اپنے اسباق میں مشغول شام گزاری
۱۰۔ تم لوگ دن بھر بازاروں میں گھومتے رہے اور کام نہ کیا۔
۱۱۔ ہم نے راحت میں رات گزاری اور کسی تکلیف کا ہمیں احساس نہ ہوا۔
۱۲۔ بیمار نے تکلیف میں رات کاٹی اور رات بھر نہ سویا۔

مشق (۱۲۰)

۱۔ مَا كَانَ الدَّرْسُ صَعْبًا جِدًّا لٰكِنِّيْ مَا فَهِمْتُ۔
۲۔ كَانَتِ الْاَسْئِلَةُ سَهْلَةً جِدًّا لٰكِنِّيْ نَسِيْتُ
۳۔ كَانَ مَحْمُوْدٌ ذَكِيًّا جِدًّا لٰكِنَّهٗ لَمْ يَنْجَحْ لِاَجْلِ الْمَرَضِ
۴۔ ظَلَلْتُمُ الْيَوْمَ مُشْتَغِلِيْنَ بِدُرُوْسِكُمْ۔
۵۔ بِتْنَا مُضْطَرِبِيْنَ / مُتَسَوِّشِيْنَ
۶۔ اَصْبَحَ النَّاسُ مُذْعِرِيْنَ / خَائِفِيْنَ
۷۔ بَاتَ الشَّبَابُ / مَا زَالَ الشُّبَّانُ الصَّالِحُوْنَ سَاهِرِيْنَ فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى طُوْلَ اللَّيْلِ
۸۔ اَضْحَتِ السَّمَاءُ مُمْطِرَةً اَمْسِ
۹۔ تَلَامِيْذُ الصَّفِّ الثَّانِيْ كَانُوْا غَائِبِيْنَ فِي الْحِصَّةِ الثَّانِيَةِ
۱۰۔ صَارَ وَالِدُ مَحْمُوْدٍ شَيْخًا / هَرِمًا لٰكِنَّهٗ يَمْشِيْ رَاجِلًا اَمْيَالًا
۱۱۔ صَارَ الْقُطْنُ غَالِيًا فَيَغْلُوْ سِعْرُ الْقُمَاشِ / الثَّوْبِ

۱۲۔ كَانَتِ الْحَرَارَةُ شَدِيْدَةً أَمْسِ لِأَنَّ الرِّيْحَ كَانَتْ رَاكِدَةً تَمَامًا۔
۱۳۔ لَيْسَ مَاءُ هٰذِهِ الْبِئْرِ عَذْبًا لٰكِنَّهُ بَارِدٌ جِدًّا
۱۴۔ لَسْتُ الْيَوْمَ بِصَائِمٍ لِأَنِّيْ كُنْتُ مَرِيْضًا مُذْ يَوْمَيْنِ

مشق (۱۲۱)

۱۔ گرمی ایک ماہ سے سخت پڑ رہی ہے ۲۔ صدقہ ہمیشہ نفع پہنچاتا رہا۔
۳۔ بیمار ایک سال سے کھڑا رہا۔ ۴۔ مائیں ہمیشہ مہربان رہیں۔
۵۔ مہذّب اور شائستہ آدمی ہمیشہ لوگوں کو پیارا رہا۔
۶۔ جب تک تمہارے اخلاق عمدہ رہیں گے قابل احترام رہیں گے۔
۷۔ قاضی اپنے فیصلوں میں برابر عدل کرتا رہا۔
۸۔ تاجر اپنی سچائی کے ناتے ہمیشہ نفع مند رہا۔
۹۔ ریل نے سیٹی دی اور محمود غائب رہا۔
۱۰۔ جب تک روشنی مدہم / دھیمی ہو پڑھائی نہ کرو۔
۱۱۔ جب تک تم مریض ہو ٹھنڈک سے دُور رہو۔
۱۲۔ امتحان ختم ہوگیا اور نتیجہ نامعلوم / اُوجھل رہا

مشق (۱۲۲)

۱۔ مَا فَتِئَ التِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ عَزِيْزًا / مُحَبَّبًا
۲۔ مَا بَرِحَ التَّلَامِيْذُ الْأَوْلِيَاءُ مُجْتَهِدِيْنَ / الطَّلَبَةُ الْعُقَلَاءُ مُجِدِّيْنَ
۳۔ ظَلَلْتُمَا / مَا زِلْتُمَا الْيَوْمَ لَاعِبِيْنَ طُوْلَ النَّهَارِ
۴۔ مَا انْفَكَّتِ السَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةً / مُتَلَبِّدَةً بِالْغُيُوْمِ

مُنْذُ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ

۵۔ مَا زَالَتِ السَّمَاءُ مُمْطِرَةً مُنْذُ سَاعَتَیْنِ کَامِلَتَیْنِ

۶۔ مَا انْفَكَّ الصِّرَاعُ بَیْنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ ۔

۷۔ مَا زَالَ الْاِنْكِلِیْزُ/ اَلْاَفْرَنْجُ اَعْدَاءً لِلْاِسْلَامِ

۸۔ مَا بَرِحَ مُتَّبِعُوا الْحَقِّ قَلِیْلِیْنَ اَفِلَّاءَ ۔

۹۔ یَبْقَی الْاِسْلَامُ مَا دَامَتِ السَّمَاءُ وَ الْاَرْضُ

۱۰۔ اُعْبُدُوا اللّٰهَ مَا دُمْتُمْ اَحْیَاءً

۱۱۔ مَا زَالَ الْمُسْلِمُوْنَ مَنْصُوْرِیْنَ/ غَالِبِیْنَ مَا دَامُوْا عَامِلِیْنَ بِالْاِسْلَامِ

۱۲۔ لَا تَخْرُجْ مِنَ الْبَیْتِ مَا دَامَ الْمَطَرُ یَنْزِلُ

۱۳۔ لَا تُطِلَّ مِنَ النَّوَافِذِ مَا دَامَ الْقِطَارُ سَائِرًا ۔

۱۴۔ مَا فَتِئَ التَّلَامِیْذُ جَالِسِیْنَ فِیْ قَاعَةِ الْاِمْتِحَانِ حَتّٰی دُقَّ الْجَرَسُ

مشق (۱۲۳)

۱۔ لوگ زمانہ جاہلیت میں اپنی بیٹیاں زندہ درگور کرتے تھے

۲۔ دیندار لوگوں کو دین اور غلبۂ دین کے سوا کسی چیز سے سروکار نہ تھا/ اور کسی چیز کی فکر نہ تھی۔

۳۔ لیکن آج ان میں بہت سے لوگ دنیا کی زندگی میں منہمک ہو گئے

۴۔ کسان ایک بالشت/ بالشت بھر زمین پر آپس میں لڑنے لگے ۔

۵۔ جو لوگ امتحان میں فیل ہو گئے تھے اُنھوں نے محنت شروع کر دی

۶۔ جو لوگ ہمیشہ مرتے رہیں گے اور پیدا ہوتے رہیں گے حتّٰی کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

۷۔ اللہ ہمیشہ ایسا شخص اُٹھاتے رہیں گے جو اُن کے دین کی تجدید کرے گا ۔
۸۔ تم لوگ آپس میں دشمن تھے پھر اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کی، تو اس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے ۔
۹۔ تم لوگ جب تک اللہ کے حکم کی پیروی کرتے رہے آسائش میں رہے ۔
۱۰۔ سو جب تم نے اعراض کیا تو اللہ نے ایک محیط قحط کا مزہ تمھیں چکھایا ۔
۱۱۔ لوگ ہمیشہ دیانت دار تاجر کی آڑ لیتے رہے ۔
۱۲۔ پُر رونق/رُوح پرور مناظر ہمیشہ دلوں کے لئے خوشی کا سامان کرتے رہے ۔

مشق (۱۲۴)

۱۔ أُولٰئِكَ التَّلَامِيذُ كَانُوا يَتَكَاسَلُونَ/يَتَهَاوَنُونَ فِي الْعَمَلِ حَتّٰى سَقَطُوا فِي الْامْتِحَانِ
۲۔ مَازِلْنَا نَضِيعُ وَقْتَنَا حَتّٰى آنَ أَوَانُ الْامْتِحَانِ/أَزِفَ الْاِخْتِبَارُ ۔
۳۔ لَمَّا دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلٰى دِيْنِ الْحَقِّ صَارُوا أَعْدَاءً لَهُ ۔
۴۔ لٰكِنْ مَا مَضَتْ أَيَّامٌ كَثِيرَةٌ/طَوِيلَةٌ حَتّٰى أَسْلَمَ سَائِرُ الْعَرَبِ ۔
۵۔ مَادَامَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَفْتَحُ مَمْلَكَةً بَعْدَ مَمْلَكَةٍ/دَوْلَةً إِثْرَ دَوْلَةٍ
۶۔ حَتّٰى عَزَلَهُ عُمَرُ كَيْ لَا يُفْتَتِنَ النَّاسُ
۷۔ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ
۸۔ عَسَاكِرُ الْإِسْلَامِ لَا زَالَتْ تَزْحَفُ/تَتَقَدَّمُ حَتّٰى انْهَزَمَ

الْعَدَاوَةُ

۹۔ لَا یَبْرَحُ النَّاسُ ضَالِّیْنَ / تَائِہِیْنَ فِی الضَّلَالَۃِ حَتّٰی یَتَّبِعُوا دِیْنَ الْحَقِّ

۱۰۔ لَا یَزَالُ النَّاسُ مَحْرُوْمِیْنَ عَنِ الْعَدْلِ مَادَامَ الْاِنْسَانُ یَحْکُمُ عَلَی الْاِنْسَانِ

۱۱۔ لَا نَفْتَؤُ نُجَاھِدُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَتّٰی یَظْہَرُ / یَغْلِبُ دِیْنُ الْحَقِّ

۱۲۔ مَازَالَ الْمُسْلِمُوْنَ یَعِیْشُوْنَ حَیَاۃً سَاذِجَۃً مَادَامَ عُمَرُ خَلِیْفَۃً

۱۳۔ لٰکِنَّہٗ لَمَّا اُسْتُشْہِدَ مَالَ النَّاسُ اِلَی التَّرَفِ / رَغِبَ النَّاسُ اِلَی التَّنَعُّمِ

۱۴۔ لَمْ نَتَقَدَّمْ / تَتَرَقَّ الدَّوْلَۃُ مَادَامَ الْاِنْکِلِیْزُ یَحْکُمُوْنَ عَلَیْہِ۔

مشق (۱۲۵)

۱۔ اخلاص کے بغیر کوئی دوستی دوام پذیر / پائیدار نہیں ہے۔

۲۔ شریف لوگوں پر کیا گیا احسان ضائع نہیں ہے۔

۳۔ اللہ تعالےٰ ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے

۴۔ سخی اپنا مال خرچ کرنے میں بخیل نہیں ہوتا اور نہ روک رکھتا ہے۔

۵۔ باغ میں کوئی پھل پکا ہوا نہیں ہے۔

۶۔ کیا اللہ تعالےٰ اس پر قادر نہیں ہیں کہ مُردوں پر قادر نہیں۔

۷۔ عیش پرستی میں ڈوب جانا کوئی قابل ستائش چیز نہیں۔

۸۔ میرے والدین پاکستان جانے والے نہیں۔

۹۔ تمہارے دوست تمہارے لئے مخلص نہیں۔
۱۰۔ ایک طالب علم غیر حاضر نہیں
۱۱۔ جوانمرد کے لئے جسمانی حسن کوئی شرف نہیں۔
۱۲۔ جبکہ اس کے افعال و اخلاق میں شرف نہ ہو۔

مشق (۱۲۶)

۱۔ لَا كُلُّ غَنِيٍّ مُرْتَاحًا ۲۔ مَا بَنَاتُ حَامِدٍ بِجَاهِلَاتٍ
۳۔ لَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَا يَكُوْنُ غَدًا ۴۔ مَا هُمْ مَحْمُوْدِيْنَ عِنْدِنَا
۵۔ مَا اَشْجَارُ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ مُثْمِرَةً
۶۔ مَا اَمْرُكَ خَافِيًا / مُخْتَفِيًا عَلَيَّ
۷۔ مَا اَنْتُمْ بِمُجْتَهِدِيْنَ جِدًّا / بِكَادِحِيْنَ فِيْمَا اَرٰى
۸۔ اِبْنَا مَحْمُوْدٍ مُجْتَهِدَانِ لٰكِنْ مَا هُمَا ذَكِيَّيْنِ / فَطِنَيْنِ
۹۔ لَا صَدِيْقَانِ مُوَاثِقِيْنَ / مُتَوَثِّقِيْنَ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ
۱۰۔ مَا هُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْوَضْعِ الرَّاهِنِ / خَبِيْرٌ بِالْحَالِ الْحَاضِرِ
۱۱۔ مَا الْقِيَامُ عَلَى الدِّيْنِ سَهْلٌ / هَيِّنٌ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ۔
۱۲۔ مَا نَحْنُ مُطْمَئِنِّيْنَ عَلَى الْحَالَةِ الرَّاهِنَةِ
۱۳۔ مَا الْمُدَاهَنَةُ فِي الدِّيْنِ بِمَحْمُوْدَةٍ
۱۴۔ مَا نَحْنُ بِغَافِلِيْنَ عَنْ وَاجِبَاتِنَا / مُهِمَّاتِنَا۔

مشق (۱۲۷)

۱۔ دین میں زبردستی نہیں ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے۔

۲۔ تلوّن مزاج آدمی کی دوستی میں کوئی خیر و بہتری نہیں۔
۳۔ مؤمن اپنے رب کی رحمت سے مایوس نہیں ہیں
۴۔ یہاں قریب میں کسی پھل فروش کی دکان نہیں ہے۔
۵۔ باغ میں کوئی انار کا پیڑ نہیں ۶۔ راستہ میں کوئی سائیکل سوار نہیں۔
۷۔ ایسے شخص کا کوئی ایمان نہیں جس میں دیانت داری نہیں اور ایسے شخص کا کوئی دین نہیں جس میں پاسِ عہد نہیں۔
۸۔ اپنے عمل میں کوشاں کوئی شخص قابلِ مذمّت نہیں۔
۹۔ اور اپنے کام میں کوتاہ کار کوئی فرد قابلِ ستائش نہیں۔
۱۰۔ اپنے باپ کا نافرمان کوئی بیٹا خاندان میں قابلِ تعریف نہیں۔
۱۱۔ نیکی میں مقابلہ کرنے والے شرمندہ نہیں ہیں۔
۱۲۔ آسمان میں کوئی چمکنے والے ستارے نہیں ہیں۔
۱۳۔ میرے خیال میں انگریز سے بڑھ کر کوئی قوم شاطر / عیار نہیں۔

مشق (۱۲۸)

۱۔ لَا مُسْتَشْفٰى كَبِيْرًا فِيْ هٰذَا الْبَلَدِ۔
۲۔ لَا مَسْجِدًا اَكْبَرَ فِي لكهنؤ ۳۔ لَا تِلْمِيْذًا رَاسِبًا فِيْ صَفِّنَا
۴۔ لَا فَوَّارَاتِ فِيْ حَدِيْقَةِ اَحْمَدَ ۵۔ لَا مَلَابِسَ مُوْفِيَةً عِنْدِيْ
۶۔ لَا مُقْتَصِدَ فِي النَّفَقَاتِ مَذْمُوْمٌ
۷۔ لَا مُطِيْعَ لِوَالِدِهٖ مِثْلَ مَحْمُوْدٍ ۸۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
۹۔ مَهْمَا يَكُنْ لَا بَأْسَ عَلَيْكَ ۱۰۔ لَا مَقْهٰى قَرِيْبٌ مِنْ هُنَا
۱۱۔ لَا طَبِيْبًا مَاهِرًا / حَاذِقًا هٰهُنَا ۱۲۔ لَا رَاكِبًا دَرَّاجَةً فِيْ صَفِّكُمْ

۱۳- لَا مُسْلِمِيْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ عَلٰى حَالِهِمْ
۱۴- لَا صِدِّيْقَيْنِ مُخْلِصَانِ / وَفِيَّانِ مِثْلُكُمَا۔
۱۵- لَا تِلْمِيْذَ اُمُجْتَهِدًا فِيْ صَفِّكُمْ فِيْمَا اَرٰى
۱۶- قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ۔

مشق (۱۲۹)

۱- باغوں میں پھول کھلنے لگے ہیں۔
۲- پرندوں نے ٹہنیوں پر چہچہانا شروع کیا۔
۳- قریب تھا کہ مرض بیمار کا خاتمہ کر دیتا مگر وہ جانبر / تندرست ہوگیا۔
۴- زمین خشک سالی کا شکار ہوگئی اسلئے کہ لوگ بھوکوں مرنے لگے۔
۵- طلباء نے تقریر میں مقابلہ شروع کیا ۶- جلسہ ختم ہوگیا اور لوگ منتشر ہونے لگے۔
۷- تنگدستی کفر تک پہنچا سکتی ہے۔
۸- امید ہے کہ عسرت زائل ہوگی اور اسکے بعد مالی فراوانی شروع ہوگی۔
۹- اہل علم اور دیندار حضرات اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے لگے۔
۱۰- بارش ہوئی تو کسانوں نے زمین میں ہل چلانا شروع کیا۔
۱۱- امتحان سر پر آگئے، اس لئے طلباء محنت کرنے لگے۔
۱۲- اُستاد نے شاگردوں کو نصیحت کرنا شروع کی اور انکی رہنمائی کرنے لگا۔

مشق (۱۳۰)

۱- حَلَّ الْمَسَاءُ فَشَرَعَتِ الطُّيُوْرُ تَذْهَبُ اِلٰى اَعْشَاشِهَا /

اَوْكَارِهَا۔

۲۔ لَمَّا فُتِّشَ عَنِ الْمُتَّهَمِ/ اُوْخِذَ بِالْمُتَّهَمِ اِنْشَاءَ يَبْكِيْ

۳۔ هَبَّتْ رِيْحٌ عَاصِفَةٌ اَمْسِ فَكَادَتِ السَّفِيْنَةُ تَغْرِقُ

۴۔ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ اَحْمَدُ خَطِيْبًا بَارِعًا۔

۵۔ حَرٰى مَحْمُوْدٌ اَنْ يَّكُوْنَ فِي الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰى

۶۔ كَانَ حَامِدٌ وَلَدًا لَاعِبًا/ لَعَابًا اِلَّا اَنَّهٗ اَخَذَ يَجْتَهِدُ الْاٰنَ

۷۔ اِنْتَهَى الْاِمْتِحَانُ وَطَفِقَ الطَّلَبَةُ يَذْهَبُوْنَ اِلٰى دُوْرِهِمْ

۸۔ لَا تَعْجَلُوْا فَكَرُبَ الْفَجْرُ اَنْ يَّطْلِعَ

۹۔ تَلَبَّدَاتِ السَّمَاءُ بِالْغُيُوْمِ فَكَادَ الْمَطَرُ اَنْ يَّنْزِلَ

۱۰۔ صَفَّرَامِيْنُ الْقِطَارِ وَجَعَلَ الْقِطَارُ يَتَحَرَّكُ

۱۱۔ وَقَفَ الْقِطَارُ وَاَقْبَلَ الْمُسَافِرُ وَاَنْ يَّنْزِلُوْنَ اَمْتِعَتَهُمْ۔

۱۲۔ اَوْشَكَ الْعَدُوُّ اَنْ يَّنْهَزِمَ

۱۳۔ لَمَّا سَمِعَ نَبَاَ فَشَلِهٖ/ خَيْبَتِهٖ كَادَ اَنْ يَّبْكِيَ۔

۱۴۔ لَمَّا فُتِحَ مَكَّةُ قَامَ النَّاسُ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا/ فِي الْاِسْلَامِ اِرْسَالًا۔

مشق (۱۳۱)

۱۔ جب رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کیطرف بُلانا شروع کیا تو مشرکین آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایذاء دینے لگے۔

۲۔ جب مسلمان اللہ تعالےٰ کے دین کی نصرت کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر آسمانی برکات کے دروازے کھول دیئے۔

۳۔ لیکن جب اُنھوں نے دعوت کو اور دعوت پر عمل پیرا ہونے کو ترک کر دیا تو دِن بدن انحطاط کا شکار ہونا شروع ہو گئے۔
۴۔ ہم اسٹیشن پہنچے نہیں کہ گارڈ نے سیٹی دے دی۔
۵۔ درجۂ ثانیہ کے طلباء چیخ و پکار رہے تھے / ہنگامہ برپا کئے ہوئے تھے۔
۶۔ مگر استاذ کو دیکھنے نہ پائے تھے کہ ایسے خاموش ہو گئے گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔
۷۔ رسُولُ اللہ صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم عمر* کے پانچویں برس کو پہنچے ہی تھے کہ آپؐ کی والدہ محترمہ کا انتقال ہوا۔
۸۔ آفتاب غروب ہوتے ہی روزہ داروں نے افطار شروع کر دیا۔
۹۔ گارڈ کے سیٹی بجاتے ہی ٹرین حرکت میں آجاتی ہے۔
۱۰۔ اپنے والد کی وفات کا سنتے ہی محمود کی جان نکلنے لگی۔
۱۱۔ اس مہینے کے ختم ہوتے ہی لُو چہروں کو جھلسنے لگے گی۔
۱۲۔ کیا ہوا اُن لوگوں کو کہ بات سمجھنے والے ہی نہیں لگتے۔

مشق (۱۳۲)

۱۔ مَا كَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُولَدُ حَتّٰى تُوُفِّيَ اَبُوْهُ
۲۔ لَمَّا سَمِعَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَبَأَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّ السَّيْفَ مِنْ غِمْدِهٖ
۳۔ وَجَعَلَ يَقُوْلُ لَا اَكَادُ اَسْمَعُ اَحَدًا يَقُوْلُ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ

---

* (صحیح چھ برس ہے۔) کما ہو سائر فی سائر السیر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا ضَرَبْتُ عُنُقَهُ
۴۔ لَمْ يَكَدِ الْجَرَسُ يُدَقُّ حَتّٰى اَخَذَ الطَّلَبَةُ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْفُصُوْلِ
۵۔ لَا يَكَادُ الْاِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ يَنْتَهِيْ حَتّٰى يَجْعَلَ الطَّلَبَةُ
۶۔ يَرْتَحِلُوْنَ / يَرُوْحُوْنَ
۶۔ مَا كَادَ يَسْمَعُ نَبَأَ نَجَاحِهٖ حَتّٰى تَفَتَّحَ وَجْهُهٗ مِثْلَ الْوَرْدِ
۷۔ مَا كِدْتُ اَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ حَتّٰى تَهَطَّلَ الْمَطَرُ / اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مَطَرًا غَزِيْرًا۔
۸۔ مَا كَادَ يَسْمَعُ نَبَأَ وَفَاةِ اَبِيْهِ حَتّٰى غُشِيَ عَلَيْهِ / نَعْيَ وَالِدِهٖ حَتّٰى صُعِقَ۔
۹۔ لَا يَكَادُ هٰذَا الشَّهْرُ يَنْتَهِيْ حَتّٰى تَاخُذَ الْاَثْمَارُ تَنْضِجُ۔
۱۰۔ لَا يَكَادُ الْمَطَرُ يَنْقَطِعُ حَتّٰى نَمْشِيَ۔
۱۱۔ لَا يَكَادُ الْحَكَمُ يُصَفِّرُ حَتّٰى يَطْفَقُ اللَّعَّابُوْنَ يَجْرُوْنَ / يَتَسَابَقُوْنَ
۱۲ لَمْ نَكَدْ نَصِلُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ حَتّٰى جَعَلَ الْمَطَرُ يَنْهَمِرُ / يَهْطِلُ

مشق (۱۳۳)

۱۔ بڑھئی آرے سے لکڑی کاٹتا ہے اور اس سے کرسی بناتا ہے۔
۲۔ بخدا! میں ضرور اسلامی ممالک کا سفر کروں گا اور ایک سال تک ان کی سیاحت کروں گا۔
۳۔ گزشتہ رات آگ لگ گئی جسمیں کتابوں کے سوا میرا تمام سامان جل گیا۔

۴۔ باغ کے دو دروازے ہیں اور ہر دروازے پر ایک چوکیدار ہے۔
۵۔ ریل لکھنؤ سے کانپور کا فاصلہ دو گھنٹے میں طے کرتی ہے۔
۶۔ کبھی ایک کھانا بہت سے کھانوں سے محرومی کا سبب بن جاتا ہے۔
۷۔ کیا وہ جھوٹ کو مانتے اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں
۸۔ اور جو شخص دنیا میں اندھا رہیگا سو وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا۔
۹۔ تم کتنے سال سے لکھنؤ میں رہتے ہو۔
۱۰۔ مُرغی بیس دن تک انڈے دیتی ہے۔
۱۱۔ جس نے تمہاری جھوٹی مدح سرائی کی اس نے درحقیقت تمہاری مذمت کی
۱۲۔ ایسا شخص جو تمہارا شکریہ ادا نہیں کرتا تمہیں احسان کرنے سے بے رغبت ہرگز نہ بنانے پائے۔
۱۳۔ آج کا کام کل پر مت ڈالو۔
۱۴۔ اپنے ایک دوست سے ملاقات کرنے کو میرا بھائی اسٹیشن گیا ہے۔
۱۵۔ اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا جو شخص قدرت رکھتا ہے۔ اس کی طرف راہ چلنے کی۔

مشق (۱۳۴)

۱۔ فِي هٰذَا الْعَصْرِ يَسْتَخْدَمُ الْكَهْرُبَاءُ فِي أَعْمَالٍ ضَخْمَةٍ / جَبَّارَةٍ
۲۔ اَلْأَعْمَالُ الَّتِي كَانَتْ تَسْتَغْرِقُ سَاعَاتٍ تُؤَدَّى الْيَوْمَ فِي دَقَائِقَ لِلْاِكْتِشَافَاتِ الْجَدِيْدَةِ وَالْاِخْتِرَاعَاتِ / اَلْيَوْمَ تُؤَدَّى أَعْمَالُ سَاعَاتٍ فِي دَقَائِقَ بِفَضْلِ الْاِكْتِشَافَاتِ الخ
۳۔ يُقَالُ إِنَّ فِي الْقَمَرِ لَعُمْرَانًا۔

۴۔ فِیْ کَمْ یَوْمًا یُمْکِنُ السَّفَرُ اِلَی الْقَمَرِ
۵۔ مُنْذُ کَمْ یَوْمٍ وَالِدُکَ مَرِیْضٌ وَمِمَّنْ یَتَدَاوٰی
۶۔ کُفَّ لِسَانَکَ اِلَّا عَنْ خَیْرٍ۔
۷۔ نَجَحَ جَمِیْعُ التَّلَامِیْذِ عَدَا اللَّاعِبِ
۸۔ اِنَّمَا یُثْنِیْ الْمُعَلِّمُوْنَ عَلَی الْمُتَعَلِّمِیْنَ الَّذِیْنَ یَجْتَهِدُوْنَ فِی التَّعَلُّمِ / عَلَی الْمُجْتَهِدِیْنَ مِنَ التَّلَامِیْذِ
۹۔ اَیُمْکِنُ اَنْ تَمْتَنِعِیَ الضَّلَالَةِ مِنَ الدُّنْیَا
۱۰۔ سَاَلْتُ مَحْمُوْدًا فِیْ اَیِّ سَنَةٍ وُلِدْتُ / فَلَمْ یُحِرْ جَوَابًا
۱۱۔ قُلْ لِلْخَادِمِ اَنْ یَتَکَرَّیَ لِیْ عَرَبَةَ الْخَیْلِ
۱۲۔ لَا تَکُوْنُوْا کَالتَّلَامِیْذِ الَّذِیْنَ ضَیَّعُوْا / فَوَّتُوْا اَوْقَاتَهُمْ فِی اللَّعِبِ
۱۳۔ تَاللّٰهِ لَاَنْصُرَنَّ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا دِیَارَهُمْ لِلْحَقِّ وَضَحُّوْا بِاَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ۔

ایک طالب علم کا خط اپنے والد کے نام

(دارُالعلوم ندوۃُ العلماء، لکھنؤ)
۱۸ / شوال / ۱۳۷۲ھ

میرے والد بزرگوار　　　ہدیۂ دعاء وسلام

آپ سے رخصت ہونے کے بعد یہ میرا پہلا خط ہے، شاید آپ سراپا انتظار ہوں گے کہ میں (اس بارے میں) جلد خط روانہ کروں گا کہ میں نے مدرسہ کو کیسا پایا؟ اور کس درجہ اس سے مانوس ہوا؟

لیجیئے اَب میں بڑی فرحت و مسرت سے اطلاع دیتا ہوں کہ میں نے مدرسہ و اور اس کے ماحول کو اپنے وہم و خیال سے بڑھ کر حسین پایا۔

رہے اساتذہ! تو وہ سب کے سب مخلص و مہربان ہیں، مجھ سے اس انداز سے گفتگو کرتے ہیں جیسے والدین اپنی اولاد سے اور طلبہ نے بھی یوں خیر مقدم کیا جیسے بھائی بھائی کا خیر مقدم کرتا ہے۔

مگر بایں ہمہ میں رنج و اضطراب میں مبتلا ہوں نہ کھانا لطف دیتا ہے اور نہ ہی چین کی نیند سوتا ہوں۔

اگر میں علم و دین کا متلاشی نہ ہوتا تو آپ کے فراق پر کبھی رضامند نہ ہوتا اگر آپ نے علم کی محبّت میرے دل میں نہ ڈال دی ہوتی اور اس کے عشق کا بیج میرے قلب میں نہ بویا ہوتا تو مدرسہ چھوڑ کر فی الفور آپ سے آملتا۔ لیکن میں علم ایسی دولت پر جس میں اللہ تعالیٰ نے خیر و بھلائی رکھی ہے، جہالت کو ہرگز ترجیح نہ دونگا، آپ اللہ تعالیٰ کے حضور دل کی گہرائیوں سے میرے لئے دُعا فرمائیے کہ وہ میرے دل کو مضبوط کردیں اور علمِ نافع کی دولت سے مجھے نواز دیں۔ آپ کے دستِ اطہر کو بوسہ دے کر اس خط کو ختم کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امیدوار ہوں کہ وہ تادیر آپ کو ہم میں زندہ رکھیں گے اور آپ کی زندگی کے ایّام ہمارے لئے دراز کردیں گے۔

میری سراپا شفقت والدہ کو میری طرف سے پاکیزہ ترین تحفۂ سلام پیش کر دیجئے

والسّلام آپ کا فرمانبردار بیٹا

بیٹے کے خط کا والد کی طرف سے جواب

عظیم آباد (پٹنہ) (۲۰ شوال ۱۳۷۲ھ)

فرزندعزیز ! سلام اللہ ورحمتہ علیک

سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ کل شام تمہارا خط مجھے موصول ہوا اور تمہارا خیال بھی درست نکلا کہ ہم لوگ بڑے شوق سے تمہارے خط کا انتظار کر رہے تھے۔ بلاشبہ مجھے اس بات سے بڑی مسرت ہوئی کہ مدرسہ اور مدرسے کا ماحول تمہیں پسند آگیا، باقی تمہاری گھبراہٹ اور وہ قلق واضطراب جس کا تم نے ذکر کیا تو یہ ایک فطری چیز ہے اس لئے کہ انسان جب اپنا گھر بار اور وطن چھوڑ کر ایسی جگہ منتقل ہوتا ہے، جہاں اس کا کوئی مونس و غمخوار اور دوست نہیں ہوتا تو اس جگہ لازماً وحشت محسوس کرتا ہے۔

پیارے! تمہارا بھی یہی معاملہ ہے کہ جس ماحول میں تم نے نشوونما پائی، اُسے چھوڑ کر ایسی جگہ منتقل ہوئے جس سے پہلے نامانوس تھے۔ (اسلئے گھبرا گئے) لیکن مجھے امید ہے کہ تم پر زیادہ دن گزرنے نہ پائیں گے کہ اس جگہ سے مانوس ہو جاؤ گے یقیناً تم ایک دانا طالبعلم ہو، علم کی فضیلت سے واقف ہو، اسلئے فی الوقت مزید کچھ لکھنے کی حاجت نہیں اور تمہارا شوق بڑھانے کے لئے وہ حدیث رسُول صلی اللہ علیہ وسلم کافی ہے جو تم پڑھ چکے کہ فرشتے طالب کے کام پر خوش ہو کر اس کے لئے اپنے پر بچھاتے ہیں، اللہ تعالےٰ علم نافع کو تمہارا مقدّر بنائیں اور اس دولت سے تمہیں نوازدیں۔

یہ (تھا تمہارے خط کا جواب) اور میں اللہ تعالےٰ سے طالبِ دعا ہوں کہ وہ اپنی عنایت و مہربانی سے تمہارا محافظ و نگہبان رہے۔ والسّلام (تمہارا والد)

مشق (۱۳۵)

اُكْتُبْ كِتَابًا اِلٰى عَمِّكَ وَثَانِيًا اِلٰى اُمِّكَ وَثَالِثًا اِلٰى اَخِيْكَ الصَّغِيْرِ وَاذْكُرْ فِي الْاَوَّلِ نَبَذًا مِّنْ اَحْوَالِ الْمَدْرَسَةِ ثُمَّ اطْلُبْ مَا تَحْتَاجُ

اِلَيْهِ مِنَ الْمَلَابِسِ وَالنُّقُوْدِ وَاذْكُرْ فِي الثَّانِي عَطْفَ اَسَاتِذَتِكَ عَلَيْكَ وَاَخْبِرْ عَنِ الْكُتُبِ الدِّرَاسِيَّةِ الَّتِيْ تَقْرَاُهَا اَنْتَ وَفِي الثَّالِثِ التَّرْغِيْبَ اِلَى التَّعْلِيْمِ وَمَا بَدَاءَ لَكَ مِنَ النُّصْحِ ۔

ترجمہ ایک خط اپنے چچا کے نام تحریر کرو، اور دوسرا خط اپنی والدہ کے نام اور تیسرا اپنے چھوٹے بھائی کے نام، پہلے خط میں مدرسہ کے کچھ حالات کا تذکرہ کرو پھر لباس اور رقم کا مطالبہ کرو، جن کی تمہیں احتیاج ہے اور دوسرے خط میں اپنے اوپر اساتذہ کی شفقت کی تذکرہ کرو اور ان درسی کتابوں کی اطلاع دو جنھیں پڑھ رہے ہو، تیسرے خط میں تعلیم کی ترغیب ذکر کرو، اور مزید جو نصیحتیں تمہارے ذہن میں آئیں ۔

اَلْكِتَابُ الْاَوَّلُ

اِلٰى عَمِّيَ الشَّفِيْقِ (صَانَهُ اللهُ تَعَالٰى)

سَلَامُ اللهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ

بَعْدَ اِهْدَاءِ التَّحِيَّةِ الْمَسْنُوْنَةِ !

طَالَمَا اَرَدْتُ اَنْ اُرْسِلَ اِلٰى جَنَابِكَ مَكْتُوْبًا اُفَصِّلُ فِيْهِ اَوْضَاعِيَ التَّعْلِيْمِيَّةَ لٰكِنْ لَازَالَتْ اَشْغَالِي الدِّرَاسِيَّةُ تَحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اُمْنِيَّتِيْ اِلٰى اَنْ اُتِيْحَتْ لِيْ هُنَيْهَاتٌ فِي الْهَزِيْعِ الْاَخِيْرِ مِنَ اللَّيْلِ فَاغْتَنَمْتُهَا لِمُخَاطَبَتِكَ. فَهَا اَنَا اُنَبِّئُكَ بِكُلِّ حُبُوْرٍ وَّسُرُوْرٍ اَنِّيْ مُكِبٌّ عَلٰى حُصُوْلِ الْعِلْمِ هَادِيًا مُنْعَزِلًا ۔ وَمِنْ حُسْنِ حَظِّيْ اَنِّي اِنْتَسَبْتُ اِلٰى مَدْرَسَةٍ اِمْتَازَتْ مِنْ بَيْنِ الْمَدَارِسِ بِمُدِيْرِهَا الْخَبِيْرِ الْبَارِعِ

وَمُعَلِّمِيهَا النَّوَابِغِ الْمُحَنَّكِيْنَ وَعَمَلَتِهَا الْمُؤْتَمِنِيْنَ فَهِيَ جَامِعَةٌ بَيْنَ جَمَالِ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَمِنَ النَّبَاءِ السَّارِّ لَكَ إِنِّيْ أَكْمَلْتُ الْجُزْءَ الْأَوَّلَ مِنْ مُعَلِّمِ الْإِنْشَاءِ فَقَدَرْتُ بِهٖ عَلَى التَّكَلُّمِ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْكِتَابَةِ بِهَا إِلٰى حَدِّ التَّعْبِيْرِ عَمَّا فِيْ ضَمِيْرِيْ

فَعَبَثًا مَّا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ الْعَرَبِيَّةَ مِنْ أَصْعَبِ اللُّغَاتِ لَا يُمْكِنُ تَحْصِيْلُهَا - فَهٰذَا الْكِتَابُ مَعَ وَجَازَتِهٖ خَطَّأَ فِكْرَتِيْ هٰذِهٖ وَجَرَّأَنِيْ عَلٰى أَنْ أَتَحَدّٰى كُلَّ امْرِئٍ حَامِلٍ لِهٰذَا الْفَهْمِ الْخَاطِئِ - وَهٰذِهِ الْجَدَارَةُ لَا دُخْلَ لِشَخْصِيَّتِيْ فِيْهَا بَلْ هِيَ مِنْ مِّيْزَاتِ مَدْرَسَتِنَا أَيْضًا حِيْنَ ضُمَّتْ إِلٰى مَنْهَجِهَا التَّعْلِيْمِيِّ كُتُبٌ هَامَّةٌ مِنْ مَّنْهَجِ نَدْوَةِ الْعُلَمَاءِ بِلَكْهَنُؤْ - وَبَقِيَّةُ الْحَدِيْثِ ءُ أَجِّلُهَا إِلَى الْإِجَازَاتِ السَّنَوِيَّةِ فَأَتَشَرَّفُ بِزِيَارَتِكَ إِثْنَاءَ هٰذِهِ الْفَتْرَةِ وَأَعْرِضُ عَلَيْكَ بَقِيَّةَ الْأَحْوَالِ

عَمِّي الْكَرِيْمِ ! إِنَّ لِيْ حَاجَةً مَاسَّةً إِلَى النُّقُوْدِ لِشِرَاءِ بَعْضِ الْأَدَوَاتِ الدِّرَاسِيَّةِ وَأَزِفَتْ أَيَّامُ الْبَرْدِ أَيْضًا فَحُسْنُ صَنِيْعِكَ يَحْمِلُنِيْ عَلٰى أَنْ أُكَلِّفَكَ بِإِرْسَالِ النُّقُوْدِ وَالْمَلَابِسِ الصُّوْفِيَّةِ وَالْجَوْرَبِ بِأَوَّلِ الْفُرْصَةِ فَالْمُؤَمَّلُ مِنْ فَضِيْلَتِكَ أَنْ تُشَرِّفَ عَرِيْضَتِيْ بِالْقُبُوْلِ وَلَا تَنْسَوْنِيْ فِيْ دُعَائِكَ الْمُسْتَجَابِ - وَالسَّلَامُ (إِبْنُ أَخِيْكَ الْمُطِيْعِ)

(أسامة اسلم ٢١ / ٣ / ١٤١٤ھ)

ترجمہ (پہلا خط)

اپنے شفیق چچا کے نام (اللہ انہیں اپنی حفاظت میں رکھے)

سلام اللہ علیک ورحمتہ ،

سلام مسنون کا تحفہ پیش کرنے کے بعد (عرض گزار ہوں کہ) بارہا میں نے ارادہ کیا کہ اپنے تعلیمی احوال سے متعلق ایک مفصّل خط آپ کی خدمت میں روانہ کروں مگر تعلیمی مشاغل ہمیشہ اس آرزو میں حائل بنتے رہے تا اینکہ رات کے آخری حصّے میں کچھ گھڑیاں میسّر آگئیں جنھیں آپ سے مخاطب ہونے کیلئے غنیمت جانا۔

تو لیجئے پورے سُرور و شادمانی سے آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ یکسو ہو کر پوری دل جمعی سے مَیں حصُول علم میں مشغول ہوں۔ اور یہ میری خوش نصیبی ہے کہ مَیں نے ایسے مدرسہ میں داخلہ لیا جو اپنے ماہر و باکمال مہتمم، فاضل و تجربہ کار اساتذہ اور دیانت دار عملہ کے ناطے تمام مدارس سے ممتاز ہے۔ یہ مدرسہ حُسنِ ظاہر و باطن کا جامع ہے۔

اور آپ کو خوش خبری ہو کہ میں نے معلم الانشاء کا پہلا حصّہ مکمل پڑھ لیا ہے جس سے میں اپنے مافی الضمیر کے اظہار کی حد تک عربی زبان بولنے لکھنے پر قادر ہو گیا۔

میں تو فضول یہ گمان رکھتا تھا کہ عربی زبان مشکل ترین زبان ہے جس کا حصُول ممکن نہیں لیکن اس کتاب نے اپنے اختصار کے باوجود میری اس سوچ کو غلط ثابت کر دکھایا اور مجھے یہ جرأت بخشی کہ اس قسم کے غلط فہمی کے شکار ہر انسان کو چیلنج کروں اور اس استعداد و لیاقت میں بھی میری ذات کا کچھ دخل نہیں بلکہ یہ بھی ہمارے مدرسہ کے امتیازی خصوصیات میں سے ہے کہ اس کے تعلیمی نصاب

میں ندوۃ العلماء لکھنؤ کے نصاب میں سے چند اہم کتابیں شامل کی گئیں۔
بقیہ گفتگو کو سالانہ چھٹیوں پر اُٹھا رکھتا ہوں اور اس دوران آپ کی زیارت سے مشرف ہوں گا اور بقیہ احوال عرض کروں گا۔

محترم چچا جان! مجھے بعض درسی اشیاء کی خریداری کے لیئے اسی وقت رقم کی شدید ضرورت ہے۔ نیز سردی کے ایام سر پر آ گئے، اسلئے آپ کا حسن سلوک اس (جرأت) پر آمادہ کر رہا ہے کہ آپ کو زحمت دوں کہ اوّلین فرصت میں رقم اُونی کپڑے اور جرابیں ارسال کیجئیے۔ آنجناب سے امید کی جاتی ہے کہ میری درخواست کو شرفِ قبول بخشیں گے، اپنی مقبول دعائیں میں مجھے فراموش نہ کیجئیے۔

(والسّلام) آپ کا فرمانبردار بھتیجا:

اُسامہ اسلم (۲۱ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ)

(الكِتَابُ الثّانی) (دوسرا خط)

أُمِّی الحَنُونَ (أَطَالَ اللهُ حَيٰوتَكِ)

(السَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللهِ)

لَعَلَّكِ كَئِيْبَةٌ إِذْ كُنْتُ كَتَبْتُ إِلَيْكِ فِي الْخِطَابِ السَّالِفِ أَنِّي مُنْذُ غَادَرْتُ بَيْتِيَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فُؤَادِي فَارِغٌ لَا يَهْنَأُ لِي طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ فَأَتِيهِ طَائِرَ الْقَلْبِ: لٰكِنْ مَا مَضٰى عَلٰى هٰذِهِ الْحَالَةِ أُسْبُوعٌ أَنْ رَبَطَ اللهُ تَعَالٰى عَلٰى قَلْبِي وَحَالَفَنِي فَضْلُهُ فَسَرْعَانَ مَا انْضَمَمْتُ إِلٰى صَفِّ الزُّمَلَاءِ وَطَفِقْتُ أُشَارِكُهُمْ فِي جَمِيعِ الدُّرُوسِ بِالْاِلْتِزَامِ۔

وَفَضْلُهُ ظَهَرَ بِصُوْرَةِ الْاَسَاتِذَةِ الْاَفَاضِلِ الَّذِيْنَ يَعْتَنُوْنَ بِالتَّلَامِيْذِ اِعْتِنَآءَ الْاٰبَاءِ بِالْاَوْلَادِ فَيَبْذُلُوْنَ اَقْصٰى جُهُوْدِهِمْ فِيْ تَهْذِيْبِ النَّاشِئِيْنَ وَتَثْقِيْفِهِمْ فَلِلّٰهِ دَرُّهُمْ حِيْنَ اَخَذُوْا بِيَدِيْ وَشَجَّعُوْنِيْ فِيْ مَوْقِعٍ حَرِجٍ فَبِعِنَايَتِهِمْ لَا يُمْنٰى جَوُّ الْمَدْرَسَةِ جَوُّ الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ وَتَقَلَّبُ تَرَحِيْ فَرَحًا

فَالْاٰنَ صَمَّمْتُ عَلٰى اَنْ اَسْتَمِرَّ فِيْ تَحْصِيْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَتَخَرَّجَ مِنْ مَّعْهَدِ التَّعْلِيْمِ وَاَقِفَ حَيَاتِيْ عَلٰى خِدْمَةِ الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ

وَالْكُتُبُ الَّتِيْ تَحْتَ الدَّرْسِ كُلُّهَا هَامَّةٌ اَسَاسِيَّةٌ فَهَا هِيَ اَسْمَائُهَا

كَنْزُ الدَّقَائِقِ لِلْاِمَامِ اَبِي الْبَرَكَاتِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَحْمَدَ النَّسَفِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ اُصُوْلُ الشَّاشِيْ لِاَبِيْ اِبْرَاهِيْمَ اِسْحٰقَ الشَّاشِيْ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى: كَافِيَةُ اِبْنِ الْحَاجِبِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى شَرْحُ التَّهْذِيْبِ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ يَزْدِيْ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى: نَفْحَةُ الْعَرَبِ لِمَوْلَانَا اِعْزَازْ عَلِي الدِّيُوْبَنْدِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى. اَلْجُزْءُ الثَّانِيْ مِنْ مُّعَلِّمِ الْاِنْشَاءِ لِمَوْلَانَا عَبْدُ الْمَاجِدِ النَّدْوِيْ وَعَلَاوَةً عَلٰى هٰذِهِ الدُّرُوْسِ نَقْرَءُ تَرْجَمَةَ الْاَجْزَاءِ الْعَشَرَةِ الْاَخِيْرَةِ مِنَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَعَدَدًا مَلْحُوْظًا مِّنْ اَحَادِيْثِ رِيَاضِ الصَّالِحِيْنَ لِلْاِمَامِ اَبِيْ زَكَرِيَّا النَّوَوِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى: فَاَرْجُوْا مِنْ اُمِّي الشَّفِيْقَةِ عَنْ اِسْتِحْقَاقٍ اَنْ تُدِيْمَ ذِكْرِيْ فِيْ دَعَوَاتِهَا الْيَوْمِيَّةِ عَامَّةً وَفِيْ دُعَاءِ جَوْفِ

اللَّيْلِ الْأَخِيرِ خَاصَّةً دَرِفِي الْخِتَامِ قَدِّمِيْ أَطْيَبَ التَّسْلِيمَاتِ
عَلَى جَمِيعِ الْإِخْوَانِ وَالْأَخَوَاتِ۔ وَالسَّلَامُ
وَلَدُكِ الْبَارُّ : محمد ابراهیم (۲۳/۳/۱۴۱۲ھ)

ترجمہ (دوسرا خط)

سراپا شفقت والدہ (اللہ آپکی عمر دراز فرمائے)
(السّلام علیکم ورحمۃ اللہ)

شاید آپ کبیدہ خاطر ہیں کہ میں نے گزشتہ خط میں آپکو لکھا تھا کہ جب سے میں گھر چھوڑ کر مدرسہ آیا ہوں، میرا دِل بیقرار ہے نہ کھانے کی کوئی چیز خوشگوار لگتی ہے نہ پینے کی، بس پریشان خاطر آوارہ پھرتا ہوں، مگر اس کیفیت پر ہفتہ بھی نہ گزرنے پایا تھا کہ اللہ تعالےٰ نے میرے دل کو تھام لیا اور اسکے فضل وکرم نے دستگیری کی اور بہت جلد میں طلباء کی جماعت شامل ہوگیا اور اُن کے ساتھ تمام اسباق میں پابندی سے شرکت کرنے لگا۔ اور اللہ تعالےٰ کا فضل و احسان ان بزرگ اساتذہ کی صُورت میں ظہور پذیر ہوا جو طلباء پر والدین کی سی شفقت کرتے ہیں اور اپنی تمام تر کوشش نوخیز طلباء کی تہذیب و تربیت پر صرف کرتے ہیں، ان کی خوبی اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے کہ انہوں نے کہا کہ ایک نازک وقت میں میرا ہاتھ تھاما اور مجھے حوصلہ دیا، انہی کی عنایت سے مدرسہ کا ماحول جو علم وعمل کا ماحول ہے، مجھے راس آیا اور میری پریشانی شادمانی میں بدل گئی۔ اَب میں نے پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ تحصیل علم میں مسلسل لگا رہوں گا حتیٰ کہ مرکز علم سے فراغت پاکر اپنی زندگی کو دین حنیف کی خدمت پر وقف کر دوں۔

اور کتابیں جو زیر درس ہیں سب کی سب اہم ترین اور بنیادی کتابیں

ہیں لیجیئے ان کے نام :-

کنز الدقائق تالیف امام ابو البرکات عبداللہ بن احمد نسفی رح اصول الشاشی تالیف امام ابو ابراہیم اسحٰق الشاشی رح۔ کافیہ : تالیف : امام ابن حاجبؒ، شرح التہذیب تالیف : شیخ عبداللہ بن حسین یزدیؒ۔ نفحۃ العرب : تالیف : مولانا اعزاز علی صاحبؒ دیوبندیؒ۔ معلم الانشاء جزء ثانی : تالیف : مولانا عبد الماجد ندویؒ۔ اور ان اسباق کے علاوہ ہم قرآن حکیم کے آخری دس پاروں کا ترجمہ اور ریاض الصالحین (تالیف امام ابو زکریا نوویؒ) کی احادیث کی ایک بڑی تعداد بھی پڑھتے ہیں، میں اپنی مہربان والدہ سے بجا طور پر امید رکھتا ہوں کہ مجھے اپنی روزمرہ کی دعاؤں میں عموماً اور دعاء آخر شب میں خصوصاً یاد رکھیں گی، اور آخر میں میرے تمام بھائی بہنوں کو پاکیزہ ترین تسلیمات (کا تحفہ) پیش کر دیجیئے۔

(آپ کا حکم بردار بیٹا)

محمد ابراہیم (۲۳ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ)

الکتاب الثالث (تیسرا خط)

اَخِی الْحَبِیْبُ اَحَبَّکَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدَّارَیْنِ)

(سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَرَحْمَتُہٗ)

عَوَاطِفُ الْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ بَیْنَنَا غَیْرُ خَافِیَۃٍ عَلٰی اَحَدٍ وَلَا شَکَّ اَنِّیْ اٰنَسُ بِکَ خَاصَّۃً اَکْثَرَ مِنْ جَمِیْعِ الْاِخْوَانِ لٰکِنْ مَعَ ذَالِکَ کُلِّہٖ لَسْتُ بِرَاضٍ عَنْ وَضْعِکَ الرَّاھِنِ فَاِنَّکَ لَا تَکْتَرِثُ لِلتَّعَلُّمِ بَلْ لِلتَّدَابُنِ اَلتُّرَاثُکَ

لِلتَّعَلُّبِ فَحَالُكَ هٰذَا يُقْلِقُنِيْ وَيُقِضُّ عَلَى الْمَضْجَعِ لَيْتَكَ عَلِمْتَ اَنَّ هٰذَا السُّلُوْكَ لَايُجْدِيْكَ فِي الْمُسْتَقْبِلِ شَيْئًا سِوَى الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ وَلَايُمْكِنُ لِيْ اَنْ اَنْصَحَ لَكَ اَحْسَنَ وَاَوْجَزَ مِمَّا نَصَحَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا : اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقْمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شَغْلِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ (مستدرک حاکم ص۳۰۶ ج۴)

فَخَطَاءٌ مَّا نَتَفَاءَلُ اِنَّكَ سَتَفُوْزُ فِيْ مَرَامِكَ بِهٰذَا السَّيْرِ الْبَطِيْءِ اَمَا سَمِعْتَ "اَنَّ الْعِلْمَ لَايُعْطِيْكَ بَعْضَهٗ حَتّٰى تُعْطِيَهٗ كُلَّكَ" وَمَنْ طَلَبَ عَظِيْمًا خَاطَرَ بِعَظِيْمٍ - فَاِيَّاكَ اُخَيَّ الْكَسَلَ وَالْمَعْصِيَةَ فَاِنَّهُمَا عَدُوَّانِ لِدُوْدَانِ بِطَرِيْقِ الْعِلْمِ فَحَذَارِ عَنْهُمَا وَاخْتِمْ لَكَ هٰذَا الْمَقَالَ بِنُصْحِ الْاِمَامِ وَكِيْعِ بْنِ الْجَرَاحِ لِتِلْمِيْذِهِ الرَّشِيْدِ اَبِيْ اِدْرِيْسِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُمَا اللهُ تَعَالٰى رَاجِيًا مِنْكَ اَنْ تَجْعَلَهٗ نَصَبَ عَيْنَيْكَ بِقَوْلِ الْاِمَامِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى : ؎

شَكَوْتُ اِلٰى وَكِيْعٍ سُوْءَ حِفْظِيْ ... فَاَوْصَانِيْ اِلٰى تَرْكِ الْمَعَاصِيْ

اِنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ مِّنَ اِلٰهٍ ... وَنُوْرُ اللهِ لَا يُعْطٰى لِعَاصِيْ

وَالسَّلَامُ ... (اخوك الْمُخْلِصُ)

(عبد الفتاح : ۲۴ / ۳ / ۱۴۱۴ھ)

ترجمہ (تیسرا خط)

برادرِ عزیز (اللہ دارین میں تمہیں محبوب رکھے)

(سلام اللہ علیک ورحمتہ)

ہمارے دلوں میں محبت و خیرسگالی کے جو جذبات پائے جاتے ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ میں تمام بھائیوں میں سب سے زیادہ تم سے اُنس رکھتا ہوں۔ لیکن بایں ہمہ تمھاری موجودہ حالت سے میں خوش نہیں اس لئے کہ تمہیں تعلیم بلکہ دین داری کی بھی ایسی پرواہ نہیں جیسی پرواہ کھیل کود کی ہے۔

تمھاری یہ کیفیت مجھے آزردہ دل اور بے چین رکھتی ہے، کاش کہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ تمھارا یہ چال چلن تمہیں مستقبل میں پچھتاوے اور پشیمانی کے سوا کوئی فائدہ نہ دے گا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو جو نصیحت ارشاد فرمائی ہیں اس سے عمدہ اور مختصر نصیحت تمہیں نہیں کرسکتا (آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں کی آمد سے پہلے غنیمت تصور کرو، اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے، صحت کو بیماری سے پہلے، مالداری کو تنگدستی سے پہلے، فراغت کو مشغول ہونے سے پہلے اور زندگی کو موت سے پہلے (مستدرک، حاکم)

تم غلط طور پر اس خوش فہمی کا شکار ہو کہ اس سست رفتاری سے تم اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کرلوگے کیا تم نے سنا نہیں کہ :-

"علم اپنا تھوڑا سا حصّہ بھی تمہارے حوالے نہ کریگا تا آنکہ تم اپنا سب کچھ اسکے سپرد نہ کردو"

"اور جو کسی بڑی چیز کا طلبگار ہو گا وہ بڑے خطرے کا سامنا کریگا (یعنی عظیم مقصد کے لئے عظیم قربانی درکار ہے)

میرے پیارے بھائی : کاہلی اور معصیت سے دُور بھاگو کہ یہ دونوں راہِ علم کے بدترین دشمن ہیں لہٰذا ان سے بچ کر رہو۔

میں اپنی اس بات کو امام وکیع بن الجراح رح کی اس نصیحت پر ختم کرتا ہوں جو انہوں نے اپنے شاگردِ رشید امام ابو ادریس شافعی رح کو فرمائی، تم سے یہ امید رکھتے ہوئے کہ اُسے اپنا نصب العین بنا لو گے، حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں۔

"میں نے (اپنے استاذ امام) وکیع بن الجراح رح کی خدمت میں حافظہ کی کمزوری کی شکایت کی تو انہوں نے مجھے معاصی کو ترک کرنے کی نصیحت فرمائی، اس لئے کہ علم اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک نور ہے اور اللہ تعالےٰ کا نور نافرمان (گنہگار) کو نہیں دیا جاتا۔ والسّلام

تمہارا مخلص بھائی

عبد الفتّاح

۲۴ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ